اُردو کا
گلدستہ
تیسرا ایڈیشن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

رہنمائے اساتذہ

سدابہار

تیسری جماعت کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبہ و طالبات دونوں لُطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبہ و طالبات اور اساتذہ کا ذوق وشوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق ، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب سے مطابقت
- سُننے اور بولنے کی سرگرمیاں ، گروپ اور جوڑیوں میں کام کے مواقع کی فراہمی
- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ (معروضی سوالات ، تحریری جوابات کے سوالات ، قواعد ، خوش خطی کی مشقیں)
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- معمّے ، لفظی کھیل اور ایسی دوسری سرگرمیوں کا اضافہ
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (الفاظ کی فہرست)

اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوّزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔
۲۔ اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)
۳۔ تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر لگانے کے نمونے
۴۔ کتاب ، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت
۵۔ تدریسی مواد کی وضاحت
۶۔ حل شدہ مشقیں
۷۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت (حل شدہ معمّے ، لفظی کھیل ، املا کا طریقۂ کار)
۸۔ قواعد ، تفاہیم ، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری ، نثر پارے ، پیرا گراف ، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

اُمید ہے کہ یہ رہنمائے اساتذہ ، اساتذہ کے لیے مددگار اور رہنما ثابت ہوں گی ، ان شاء اللہ۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

مقاصد برائے درسی کتاب سدا بہار v
تقسیم نصاب برائے پہلی میقات/ میعاد vi
تقسیم نصاب برائے دوسری میقات/ میعاد vii
خصوصی ہدایات برائے اساتذہ viii
تجویز کردہ مددگار مواد : معاون کتاب 'چاند' xv
تجویز کردہ مددگار مواد :خوش خطی کا تعارف xvi

ابتدائی حصّہ

ابتدائی حصّے کے مقاصد ۱
تختۂ نرم کی تجاویز ۲
ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ۳

یونٹ ۱ : جانور

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۹
تختۂ نرم کی تجاویز ۱۰
یونٹ کا بقیہ کام ۱۱

یونٹ ۲ : سیر

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲۴
تختۂ نرم کی تجاویز ۲۵
یونٹ کا بقیہ کام ۲۶

یونٹ ۳ : کھلونے

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۳۹
تختۂ نرم کی تجاویز ۴۰
یونٹ کا بقیہ کام ۴۱
میقات/ میعاد کا اعادہ ۵۷

یونٹ ۴ : پیشے

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۵۸
تختۂ نرم کی تجاویز ۵۹
یونٹ کا بقیہ کام ۶۰

یونٹ ۵ : ہمدردی

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۷۳
تختۂ نرم کی تجاویز ۷۴
یونٹ کا بقیہ کام ۷۵

یونٹ ۶ : یادیں

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۸۷
تختۂ نرم کی تجاویز ۸۸
یونٹ کا بقیہ کام ۸۹
میقات/ میعاد کا اعادہ ۱۰۴

مقاصد برائے درسی کتاب سدا بہار

صوتیات

- پچھلے درجے میں سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ ، حروف کی درست آواز کی پہچان ، ہ اور ھ کا فرق ، اعراب بدلنے سے آوازوں کی تبدیلی ، ثانوی مصوّتے بنیادی انفیائی مصوّتے ، ثانوی انفیائی مصوّتے۔

ذخیرۂ الفاظ

- موضوعات سے متعلق منتخب الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی ، الفاظ سازی ، منتخب ملکوں ، صوبوں ، شہروں ، میووں ، جانوروں ، پرندوں ، کیڑوں ، کھیلوں ، پیشوں اور مہینوں کے نام۔

قواعد

- مذکّر مؤنّث ، واحد جمع (اں کا استعمال) ، اعراب بدلنے سے معنی میں فرق ، اسم ، فعل ، ضمیرِ شخصی (ہم ، آپ ، میں) ، حروف اضافت (کا ، کے ، کی) ، جملوں کی اقسام (استفہامی ، اقراری ، انکاری) ، زمانے (ماضی ، حال ، مستقبل) ، رموزِاوقاف علامات (ختمہ ، سوالیہ ، تفصیلیہ ، سکتہ) ، امالہ ، 'کہ اور کے' کا استعمال 'یں اور ئیں' کے ساتھ جمع بنانا ، متضاد ، مترادف اور ہم آواز الفاظ ، حکمیہ جملے۔

تفہیم

- تصویری تفہیم ، معلومات پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا ، ٹریفک کے نشانات سمجھنا ، لطائف سمجھنا اور سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اقوالِ زرّیں سمجھنا ، معمےّ حل کرنا ، وقت بتانا ، کہانی کے مرکزی خیال اور کرداروں کے بارے میں لکھنا۔

گنتی

- ۲۱ سے ۳۰ ہندسوں اور الفاظ میں۔

موضوعات

- جانور ، سیر ، کھلونے ، پیشے ، ہمدردی ، یادیں۔

تحریری استعداد

- نظم نگاری ، نظم کی پیروڈی لکھنا ، مضمون نویسی ، کہانی نویسی ، انٹرویو لینا ، فہرست بنانا ، کتابوں پر تبصرے ، کہانی کا دوسرا انجام لکھنا ، خط لکھنا ، ڈائری لکھنا کسی شخصیت کی کہی ہوئی اچھیّ باتوں (اقوال زرّیں) کو لکھنا اور واقعہ نگاری۔

تقسیم نصاب برائے جماعت سوم

پہلی میقات/میعاد یونٹ نمبرا ، ۲ ، ۳

مجوزہ وقت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• پچھلے درجوں میں سکھائی گئی صوتیات کا اعادہ 'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل کے الفاظ۔ مثلاً پیچ ۔ پچ • حروف کی دُرست آوازوں کی پہچان اور استعمال • ہ اور ھ کا فرق • ہ کی درمیانی شکل • بھاری آوازوں کا اعادہ • الفاظ سازی • اعراب سے ہونے والی آوازوں کی تبدیلی کی پہچان	• واحد کی جمع جملوں میں ضروری تبدیلی کے ساتھ (وں)، (اں) کا استعمال • جانوروں کے مذکّر مؤنّث • رموزِاوقاف (ختمہ اور سوالیہ نشان) • اسم • ضمیرِشخصی اور مشق • فعل • حروفِ اضافت (کا ، کے ، کی) • ہم آواز الفاظ • متضاد الفاظ • اعراب کی تبدیلی سے معانی میں ہونے والی تبدیلی • زمانے (ماضی ، حال ، مستقبل) • امالہ	• تصویری تفہیم: کچھوا اور خرگوش (ترتیب دُرست کر کے کہانی بنانا) • السلام علیکم (عبارت/معلومات پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا) • ماحولیاتی فہم 'ماحول کو صاف رکھیے' • پہیلیاں بوجھنا • معیاری لطائف کی فہم • معمّے حل کرنا	• نثر نگاری ـ مضمون نویسی ـ میرا پسندیدہ جانور ـ .... کی سیر ـ میرا پسندیدہ کھلونا • نظم نگاری ـ کچھوے (کوئی جانور) ـ میری دوست • کتاب پر تبصرہ	• حمد • نعت • حضرت نوح علیہ السلام کی کہانی • جانوروں سے برتاؤ • کچھوے (نظم) • پہیلیاں • لطائف • آؤ آؤ سیر کو جائیں (نظم) • گرمی کی چھٹّیاں • میرے ہمسائے • چھوٹی سی جنّت (نظم) • ثریّا کی گڑیا (نظم) • میرے کھلونے پیارے کھلونے • گھوڑے جلدی چلو • بلّو کا بستہ (نظم) • آنکھ مچولی

- گنتی: اکّیس ۲۱ سے پچّیس ۲۵۔
- موضوعات: جانور ، سیر ، کھلونے۔

ذخیرۂ الفاظ: جانور اور ان کے بچّوں کے نام ، پاکستان کے صوبوں ، شہروں کے نام ، مختلف ممالک کے نام ، میووں کے نام ، کھیلوں کے نام۔

تقسیم نصاب برائے جماعت سوم

دوسری میقات/میعاد یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ۶

مجوزہ وقت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• بھاری آوازوں کا اعادہ • ثانوی مصوّتے • ثانوی مصوّتہ (ـَے) کی پہچان اور دُرست ادائیگی • بنیادی مصوّتوں (ا ، و ، ی ، ے) کے ساتھ نون غنّہ لگانا (اں، وں، یں، یں) • ثانوی مصوّتوں کا اعادہ (ـُو ، ـَو ، ـَے) • ثانوی مصوّتوں (ـُو ، ـَو ، ـَے) کے ساتھ نون غنّہ لگانا) ـُوں ، ـَوں ، ـَیں • الفاظ سازی (ارکان سے الفاظ بنانا) • بھاری آوازوں کے استعمال سے الفاظ بنانا۔ • اعراب بدلنے سے آواز بدلنا	• حروف کی پہچان اور استعمال۔ • مذکّر مؤنّث (پرندے اور کیڑے) • واحد جمع (یں/ئیں) • ہے، ہیں کا استعمال • ہم آواز الفاظ • متضاد الفاظ • مترادف الفاظ • اعراب بدلنے سے معنی بدلنا • جملے (استفہامی ، اقراری ، انکاری) • رموزِاوقاف (علامت تفصیلیہ اور سکتہ) • حکمیہ جملے • 'کہ' اور 'کے' کا استعمال • 'ہ' کی درمیانی شکل۔	• ٹریفک کے نشانات • عبارت سے معلومات کی فہم حاصل کرکے سوالات کے جوابات دینا۔ • وقت دیکھنا اور اس کے لیے استعمال ہونے والے مختلف الفاظ کی فہم۔ • کہانی کے مرکزی خیال اور کرداروں کی پہچان • معمّے حل کرنا • اقوالِ زرّیں کی فہم • مہینوں کے نام اور اُن سے متعلق موسموں کی فہم	• نثر نگاری ـ مضمون نویسی ـ کہانی نویسی (آغاز و اختتام دوسرا انجام......) ـ خطوط نویسی ـ واقعہ نگاری ـ ڈائری لکھنا • کتاب پر تبصرہ	• پیشے (نظم) • میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا • روٹی کون کھائے گا؟ (نظم) • خالی خالی خلا کی باتیں • ہمارے قومی شاعر (تصویری کہانی) • ہمدردی (نظم) • رمضان اور عید الفطر • حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا • چھوٹی سی میری سائیکل (نظم) • جب عائشہ کا دانت ٹوٹا • قائدِاعظم (نظم) • خط • پاکستان ایک نعمت (نظم)

- گنتی : چھبّیس ۲۶ سے تیس ۳۰۔
- موضوعات: پیشے ، ہمدردی ، یادیں۔

ذخیرۂ الفاظ: پیشوں کے نام ، اوزاروں کے نام ، پرندوں اور کیڑوں کے نام مہینوں کے نام ، اوقات

خصوصی ہدایات برائے اساتذہ

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے۔

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کی رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم/معلّمہ سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/ سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ و طالبات کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے، 'اسمِ ضمیر' سکھاتے ہوئے ضروری ہے کہ 'اسم' کی تعریف کا اعادہ کرلیا جائے۔

یاد رکھیے! سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/ آمادگی

دلچسپ طریقے سے تعارف کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پُتلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوّزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش ۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ و طالبات کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔لکھائی کے لیے طلبہ و طالبات کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سُننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سُننا

زبان سکھانے کے لیے سُننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ اپنے دُرست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔ جواب دینے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے باقی طلبہ و طالبات کو غور سے سُننے کی ہدایت دیجیے۔
- کہانیاں ،نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سُنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ و طالبات کی غور سے سُننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سُن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔سُن کر ہدایات پر عمل کرنا ،مثلاً آپ کہانی سُنائیں اور دوبارہ سُنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سُن کر......)
- اِملا بھی سُن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ و طالبات کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی /نظمیں سُنانا ، پہیلیاں بُوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلوانا از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ و طالبات کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے ،مثلاً اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ،نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سُننے سُنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ،نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے تاکہ طلبہ و طالبات ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دلچسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے اِن کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کی ریکارڈنگ سُنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے ضرور مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: دُرست تلفظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ و طالبات کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوائیے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے۔ (ایک بچّہ اچھّا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سُنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سُنائیں۔
- گروپ: گروپ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ و طالبات کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجّہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

تفہیم بلحاظ بلوم کی ترتیب و تقسیم Bloom's Taxonomy

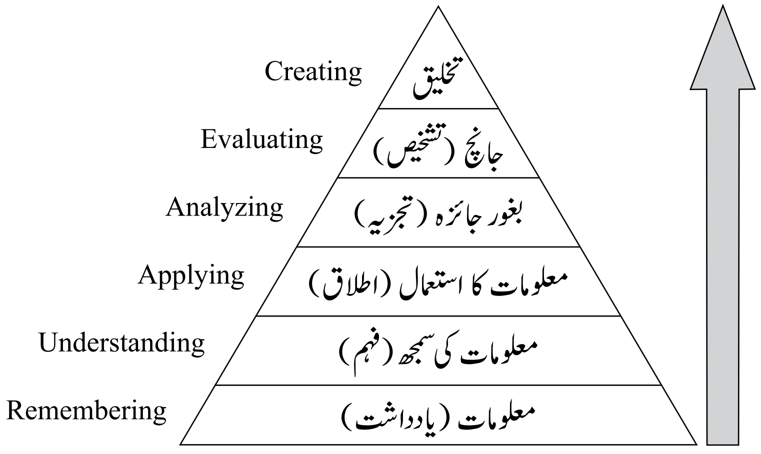

مثالی سوالات

۱۔ تمام کُتب	:	اپنے پسندیدہ کردار/منظر کی تصویر بنائیے۔
۲۔ تمام کُتب	:	کہانی کا کوئی اورعنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
۳۔ موتیا، صفحہ ۶۵	:	'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
۴۔ موتیا، صفحہ ۹۴	:	رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بُھورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
۵۔ گیندا، صفحہ ۸۸	:	''پانی ضائع نہ کیجیے'' کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اسکول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
۶۔ کرن، صفحہ ۲۶	:	یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
۷۔ نرگس، صفحہ ۳۱	:	کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
۸۔ گل لالہ، صفحہ ۱۰۶	:	ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing) : جس میں طلبہ و طالبات کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی / انشا پردازی (Creative Writing) : جس میں طلبہ و طالبات کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، پیراگراف، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خوش خطی

خوش خطی کی مشق پابندی سے کروانا انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر دُرست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جا کر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ و طالبات کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خوش خطی سلسلہ' کی کتابیں طلبہ و طالبات کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آ سکے گی۔

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوش خط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سُنایئے یا بچّے سے ہی پڑھوایئے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروایئے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ مثلاً کتابچے ، چارٹس ، پراجیکٹس ......

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
نوٹ: اِملا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھّی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا اِملا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔
۲۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا اِملا لیجیے۔
۳۔ گھر سے اِملا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور اِملا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتایئے۔

لفظ کو غور سے دیکھیے ← لفظ کو (بآواز بلند) دُرست پڑھیے ← چُھپا دیجیے ← بغیر دیکھے لکھیے
↓
چیک کیجیے دُرست ہے یا غلط

نوٹ : کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (الفاظ کی فہرست) پر بچّوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/ سبق/ یونٹ کے لحاظ سے اِملا کے لیے یاد کروا کر اِملا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی

اِملا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ و طالبات اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ و طالبات کو ان کی پنسلیں، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ و طالبات اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/ کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر (بورڈ) پر دُرست الفاظ/ حل لکھیے۔
- طلبہ و طالبات تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ و طالبات کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ دُرست کرکے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ کے فلیش کارڈ، خوش خطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ و طالبات کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
۲۔ اسی طرح ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ خوش خطی بھی کروائیے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً نظم ''روٹی کون کھائے گا'' کا ڈراما بچّوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ و طالبات کا تلفّظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنّف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبہ و طالبات کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور اسمٰعیل میرٹھی گروپ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوش خط لکھیے۔ ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیارکردہ نظمیں/ اشعار اچھّی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- پہلے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- پہلی میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔
- چوتھے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- دوسری میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔

تجویز کردہ مددگار مواد

معاون کتاب ’چاند‘

تیسری جماعت کے طلبہ و طالبات کی پڑھائی کی مہارتوں کے فروغ اور رغبت بڑھانے کے لیے معاون کتاب ’چاند‘ ترتیب دی گئی ہے۔

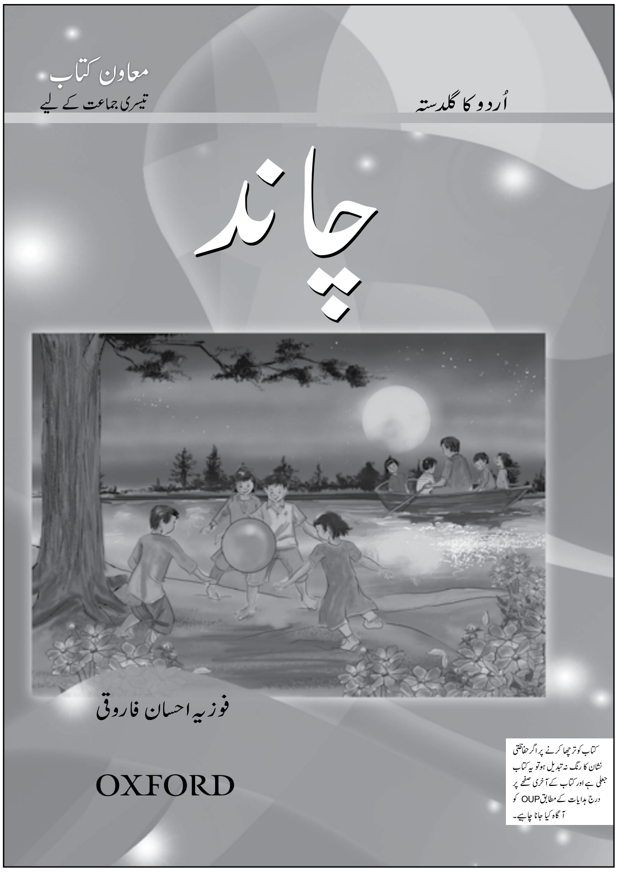

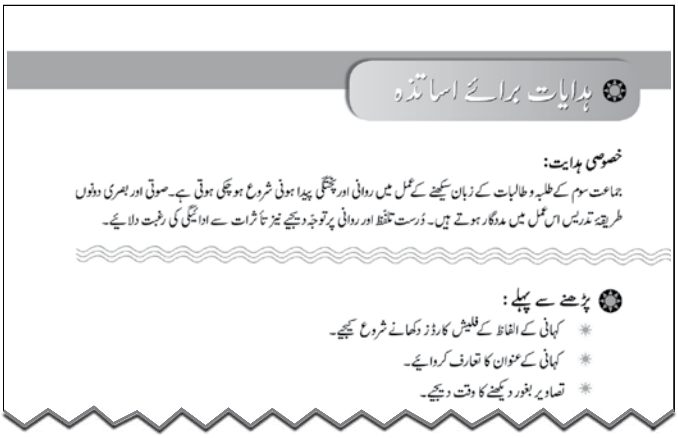
ہدایات برائے اساتذہ

خصوصی ہدایت:
جماعت سوم کے طلبہ و طالبات کے زبان سیکھنے کے عمل میں روانی اور پختگی پیدا ہونی شروع ہو چکی ہوتی ہے۔ صوتی اور بصری دونوں طریقۂ تدریس اس عمل میں مددگار ہوتے ہیں۔ دُرست تلفظ اور روانی پر توجہ دیجیے نیز تاثرات سے ادائیگی کی رغبت دلائیے۔

پڑھنے سے پہلے:
- کہانی کے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھانے شروع کیجیے۔
- کہانی کے عنوان کا تعارف کروائیے۔
- تصاویر بغور دیکھنے کا وقت دیجیے۔

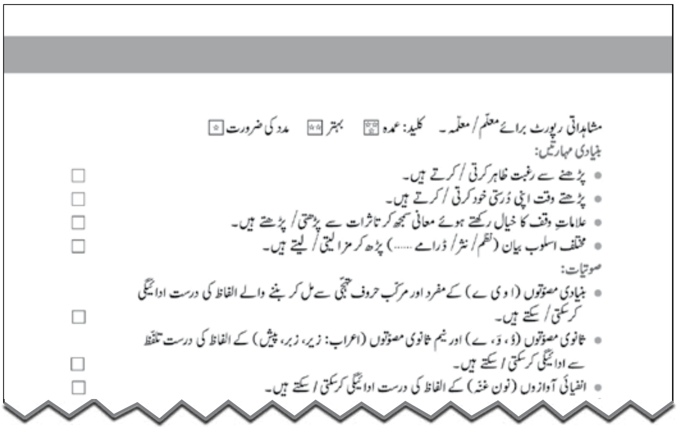
مشاہداتی رپورٹ برائے معلّم / معلّمہ۔ کلید: عمدہ بہتر مدد کی ضرورت

بنیادی مہارتیں:
- پڑھنے سے رغبت ظاہر کرتی / کرتے ہیں۔
- پڑھتے وقت اپنی دُرستی خود کرتی / کرتے ہیں۔
- علامات وقف کا خیال رکھتے ہوئے معانی سمجھ کر تاثرات سے پڑھتی / پڑھتے ہیں۔
- مختلف اسلوب بیان (نظم / نثر / ڈرامے ......) پڑھ کر مزا لیتی / لیتے ہیں۔

صوتیات:
- بنیادی مصوتوں (ا و ی ے) کے مفرد اور مرکب حروف تہجی سے مل کر بننے والے الفاظ کی درست ادائیگی کرسکتی / سکتے ہیں۔
- ثانوی مصوتوں (ؤ، ۂ، ے) اور نیم ثانوی مصوتوں (اعراب: زیر، زبر، پیش) کے الفاظ کی درست تلفظ سے ادائیگی کرسکتی / سکتے ہیں۔
- انفیائی آوازوں (نون غنّہ) کے الفاظ کی درست ادائیگی کرسکتی / سکتے ہیں۔

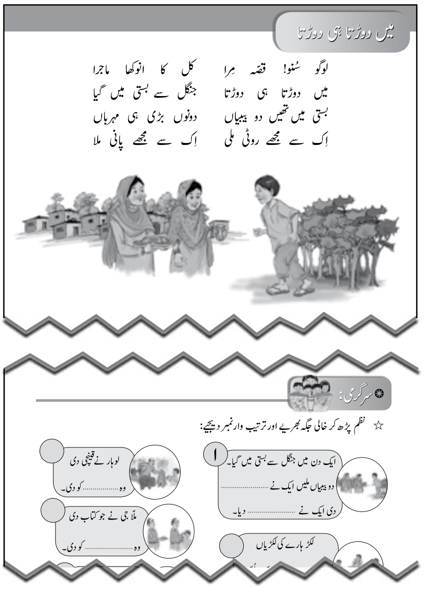

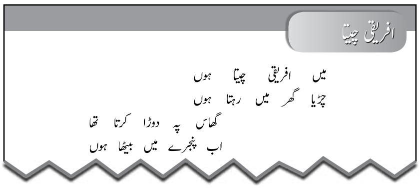

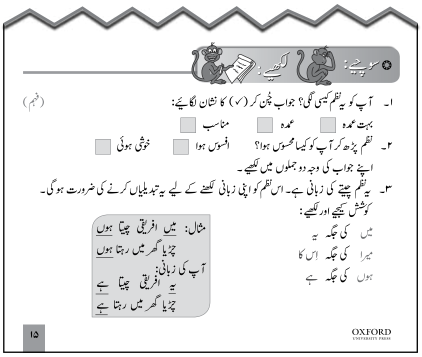

تجویز کردہ مددگار مواد

خُوش خطی کا تعارف

تیسری جماعت کے طلبہ و طالبات کی لکھائی کی مہارتوں کے فروغ اور درست لکھائی سکھانے کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ پنجم ترتیب دی گئی ہے۔

کُتب برائے پرائمری

حصّہ سوم	برائے پہلی جماعت
حصّہ چہارم	برائے دوسری جماعت
حصّہ پنجم	برائے تیسری جماعت
حصّہ ششم	برائے چوتھی جماعت
حصّہ ہفتم	برائے پانچویں جماعت

- حروف کی بدلتی اشکال کی مشقیں (مثلاً با، بو، بی، بے، بج، بد، مر، بین، میز، معنی، گا، کل، کب، ہا، ہو، کہا، یہ وغیرہ)
- مرکّب حروفِ تہجّی اور ان کے الفاظ
- نصابی معیار کے مطابق درکار ذخیرۂ الفاظ کا جملوں میں استعمال اور مختلف النّوع تحاریر کی مشق (نظم، ڈراما، مضامین، خطوط، درخواست)
- املا اور ہجّا کی درستی کی مشق، خُوش نویسی کا تعارف اور مشق

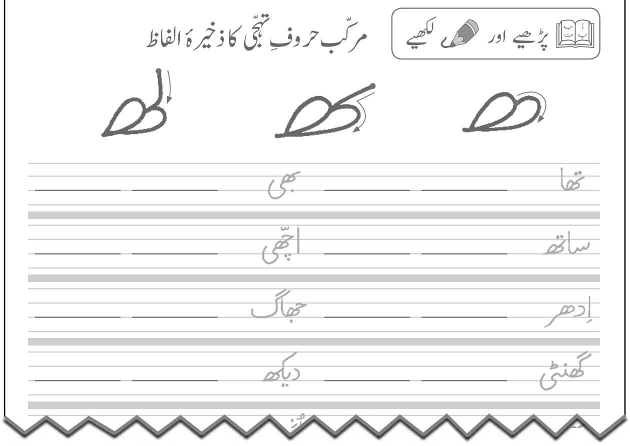

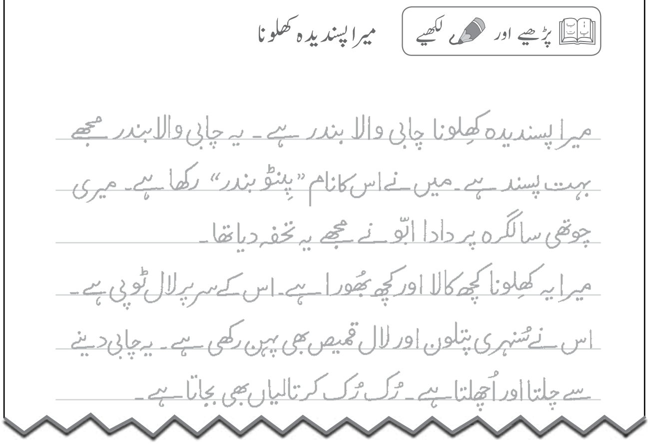

ابتدائی حصّہ

- حمد ، نعت ، اعادۂ صوتیات ، اعادۂ تفہیم ، اعادۂ نثر نگاری

مقاصد

- طلبہ و طالبات اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کرسکیں۔
- صوتیات کا اعادہ ، تفہیم کا اعادہ کرسکیں۔
- نثر نگاری کا اعادہ کرسکیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جاسکتی ہے) جس میں مناظر فطرت ، مثلاً: پہاڑ ، دریا اور سمندر ہوں لگائی جاسکتی ہے۔

قواعد

- سوالیہ نشان اور ختمہ کا کٹ آوٹ بھی لگائیے ۔
- کیا ، کہاں ، کب اور کیوں کے الفاظ کے فلیش کارڈ بھی لگائیے۔

صوتیات

- صوتیات کے عنوان کے تحت ُو ، مثلاً خُون ، مُولی ، سُوکھی۔ َو ، مثلاً پَودا ، شَوق ، فَوج۔ َے مثلاً سَیر ، مَیل ، تھَیلا ، جیسے الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر دکھائیے اور تختۂ نرم پر بھی لگائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

ابتدائی حصہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوتیات

ُو	َو	َے
خُون	پَودا	سَیر
مُولی	شَوق	پَیدا
سُوکھا	فَوجی	مَیلا

حمد

نعت

بچّوں کا کام

میں کل اسکول گیا تھا 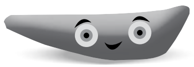

یہ میرا بستہ ہے 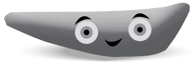

مجھے اپنا دوست اچھا لگتا ہے 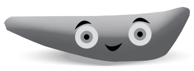

سبق نمبرا: تعارف ، اعادہ

مقاصد

- معلمین کی طلبہ و طالبات سے شناسائی ہو سکے اور طلبہ و طالبات معلمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔
- جماعت دوم میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد

- مصوّتے اور شرارتی حروف کی یاد دہانی کرسکیں۔
- کتاب سدا بہار (سرورق ، فہرست ، پوری کتاب)
- فلیش کارڈز حروف تہجّی 'ا و ی ے' (مصوّتے) ڈ ڈ ذ ر ڑ ز ژ ا و (شرارتی حروف)
- ی ے ـِ ـَ ـُ ـُو ـَو ـَے حروف کا چارٹ

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف (نام ، پسند ، ناپسند) کروائیے۔ باری باری ہر بچّے سے نام اور اس کے بارے میں ایک ، دو سوالات ، مثلاً: کتنے بہن بھائی ہیں ؟ کون سا کھیل پسند ہے ؟ کیجیے۔
- کتاب 'سدا بہار' دکھائیے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنّفہ کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتائیے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب: سدا بہار ، مصنّفہ : فوزیہ احسان ، ناشر: اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچّوں سے بھی کھلوائیے۔ اس کا استعمال بتائیے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھائیے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے۔ مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے ان شاء اللہ!
- بچّوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتائیے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ، صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا ، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچّوں کی کتاب اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے۔
- فلیش کارڈز (ی اور ے) کے الفاظ۔
- مصوّتے پوچھیے اور دکھائیے (ا و ی ے) ـُو ، ـَو ، ـَے

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

نظم : حمد .... (صفحہ ۱ تا ۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرسکیں ، جو روز مرہ معمولات ہیں لیکن بہت اہم ہیں ، مثلاً سورج کا نکلنا ، درختوں کا اُگنا......وغیرہ۔
- اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی پسند کے کام کرنے کی رغبت پیدا کرسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- نئے الفاظ اور ان کے معانی جان سکیں۔
- نظم کی قسم 'حمد' سے مانوس ہوسکیں۔
- نظم کو زیروبم (آواز کا اتار چڑھاؤ) کے ساتھ پڑھ اور لکھ سکیں۔
- 'د' کی بدلی ہوئی شکل پر غور کرسکیں۔

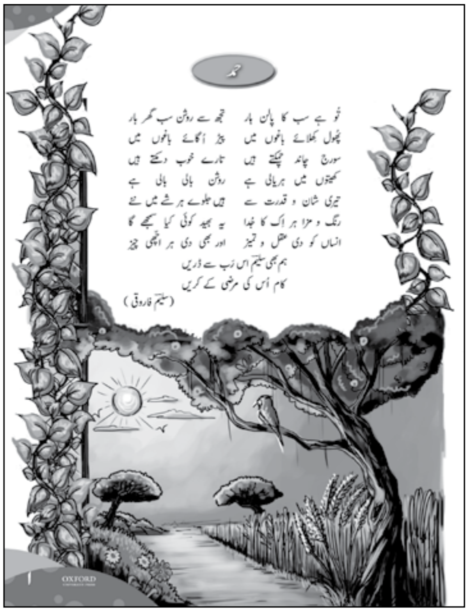

مددگار مواد

- تختۂ تحریر (بورڈ)
- سدابہار صفحہ ۱ تا ۳
- تختۂ نرم پر آویزاں کیے گئے مختلف مناظر
- فلیش کارڈز (پالن ہار ، روشنی ، ہریالی ، بالی ، قدرت ، بھید ، جدا ، جلوے ، عقل و تمیز)

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

حمد پڑھانے سے قبل

- پڑھانے سے دو تین دن قبل بچّوں کو نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھانا شروع کردیجیے۔
- آمادگی کے لیے (زبانی) پوچھیے کہ آسمان پر آپ کو کیا کیا نظر آتا ہے؟ بچّوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ وقت دیجیے کہ وہ سوچ کر جواب دیں۔
  باغوں اور کھیتوں کا تذکرہ کیجیے کہ یہ اللہ نے بنائے ہیں۔
  انسانوں کو اللہ نے کیا کیا خوبیاں دی ہیں۔
- مختلف جواب سنیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- پوچھیے سب سے اہم خوبی کیا ہے (جواب: عقل وتمیز) وضاحت کیجیے کہ عقل وتمیز کیوں سب سے اہم خوبی ہے۔
- حمد : خود پڑھ کر سنائیے۔ پڑھنے میں اپنے دُرست تلفظ کا خیال رکھیں۔ تاثرات سے پڑھیے۔ پڑھنے کے دوران وضاحت کرتے جائیے کہ اشعار کا مطلب کیا ہے۔
- خصوصی ہدایت : معلمہ/معلم جب بلند خوانی کرے تو اس بات کا خیال رکھے کہ بچّے اپنی اُنگلی اور نظر الفاظ پر رکھیں۔

- نئے الفاظ کے معانی بتائیے۔
- خود پڑھنے کے بعد بچّوں کو باری باری انفرادی پڑھائی کا موقع دیجیے۔ جماعت میں زیادہ بچّے ہونے کی صورت میں روزانہ پانچ پانچ بچّوں سے پڑھوائیے۔
- پانچ بچّوں کی بلند خوانی کے بعد مشق کا کام زبانی سمجھا کر کروانا شروع کیجیے۔

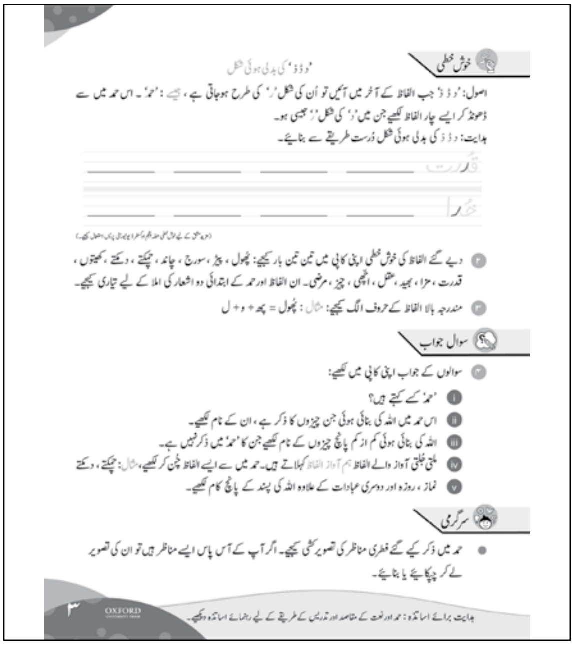
خوش خطی

'د ڈ ذ' کی بدلی ہوئی شکل

اصول: 'د ڈ ذ' جب الفاظ کے آخر میں آئیں تو اُن کی شکل 'ر' کی طرح ہوجاتی ہے، جیسے: 'حمد'۔ اس حمد میں سے ڈھونڈ کر ایسے چار الفاظ لکھیے جن میں 'د' کی شکل 'ر' جیسی ہو۔

ہدایت: د ڈ ذ کی بدلی ہوئی شکل دُرست طریقے سے بنائیے۔

قدرت

خدا

۲ دیے گئے الفاظ کی خوش خطی اپنی کاپی میں تین تین بار کیجیے: پھول، پیڑ، سورج، چاند، چمکتے، دمکتے، کھیتوں، قدرت، مزا، بھید، عقل، اچھی، چیز، مرضی۔ ان الفاظ اور حمد کے ابتدائی دو اشعار کی املا کے لیے تیاری کیجیے۔

۳ مندرجہ بالا الفاظ کے حروف الگ کیجیے: مثال: پھول = پھ + و + ل

سوال جواب

۴ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:

i 'حمد' کسے کہتے ہیں؟

ii اس حمد میں اللہ کی بنائی ہوئی جن چیزوں کا ذکر ہے، ان کے نام لکھیے۔

iii اللہ کی بنائی ہوئی کم از کم پانچ چیزوں کے نام لکھیے جن کا 'حمد' میں ذکر نہیں ہے۔

iv ملتی جلتی آواز والے الفاظ ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں۔ حمد میں سے ایسے الفاظ چُن کر لکھیے، مثال: چمکتے، دمکتے

v نماز، روزہ اور دوسری عبادات کے علاوہ اللہ کی پسند کے پانچ کام لکھیے۔

سرگرمی

- حمد میں ذکر کیے گئے فطری مناظر کی تصویر کشی کیجیے۔ اگر آپ کے آس پاس ایسے مناظر ہیں تو ان کی تصویر لے کر چپکائیے یا بنائیے۔

۳ OXFORD

ہدایت برائے اساتذہ: حمد اور نعت کے مقاصد اور تدریس کے طریقے کے لیے رہنمائے اساتذہ دیکھیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

معلّم/معلّمہ ترنّم اور خوش الحانی کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔
دورانِ بلند خوانی آواز اور چہرے کے تاثرات کا بھی خیال کیجیے۔

نئے الفاظ

سدا بہار صفحہ ۲ ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سلیم فاروقی (ii) ہریالی (iii) الگ (iv) رب

خوش خطی

سدابہار صفحہ ۳ پر کام کروائیے۔ اور خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۸ پر بھی کام کروائیے۔ (تجویز)

اس حمد میں سے ڈھونڈے گئے ایسے چار الفاظ جن میں 'د' کی شکل 'ر' جیسی ہے۔

قدرت چاند بھید جدا

بچّوں سے کہیے کہ وہ خوش خطی کے لیے دیے گئے لفظ قدرت اور خدا کو دی گئی جگہوں میں چار چار بار خوش خط لکھیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی خوش خطی اپنی کاپی میں تین بار کیجیے اور املا کی تیاری کیجیے۔

پھول ، پیڑ ، سورج ، چاند ، چمکتے ، دمکتے ، کھیتوں ، قدرت ، مزا ، بھید ، عقل ، اچھّی ، چیز ، مرضی

۳۔ مندرجہ بالا الفاظ کے حروف الگ کیجیے، مثال: پھول = پھ + و + ل

پیڑ	= پ + ے + ڑ	سورج	= س + و + ر + ج
چاند	= چ + ا + ن + د	چمکتے	= چ + م + ک + ت + ے
کھیتوں	= کھ + ے + ت + و + ں	قدرت	= ق + د + ر + ت
مزا	= م + ز + ا	بھید	= بھ + ے + د
عقل	= ع + ق + ل	اچّھی	= ا + چ + چھ + ی
چیز	= چ + ی + ز	مرضی	= م + ر + ض + ی

سوال جواب

۴۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔

(ii) اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام: پھول، پیڑ، سورج، چاند، تارے، کھیت، بالی اور انسان۔

(iii) پہاڑ، دریا، آسمان، زمین، پانی

(iv) ہم آواز الفاظ: مثال چمکتے، دمکتے

پالن ہار، گھر بار۔ تمیز، چیز۔ کھلائے، اُگائے۔ ہریالی، بالی

(v) اللہ کی پسند کے پانچ کام: والدین کی فرمانبرداری کرنا۔ اساتذہ کا احترام کرنا۔ پڑوسیوں کا خیال رکھنا۔ ساتھیوں کی مدد کرنا۔ انسانوں اور جانوروں سے اچھّا برتاؤ کرنا۔ صاف ستھرا رہنا۔

سرگرمی

- فطری مناظر کی منظرکشی طلبہ و طالبات سے کروایئے۔
- معاون کتاب 'چاند' سے حفیظ جالندھری کی 'حمد' پڑھ کر سنایئے اور اس کی مشق کا کام کروایئے۔ (تجویز)
- اُردو خوش خطی سلسلہ کے ابتدائی صفحات کا کام بطور اعادہ اپنی منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ (تجویز)

نظم: نعت...... (صفحہ ۴ تا ۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نعت اور حمد میں واضح طور پر تمیز کرسکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں جان کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت و محبت کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- بطور امتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اپنی ذمہ داری کا احساس پیدا کرسکیں۔
- الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ کرسکیں۔
- نظم کی قسم 'نعت' سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر (بورڈ)
- سدابہار صفحہ ۴ تا ۶
- فلیش کارڈز

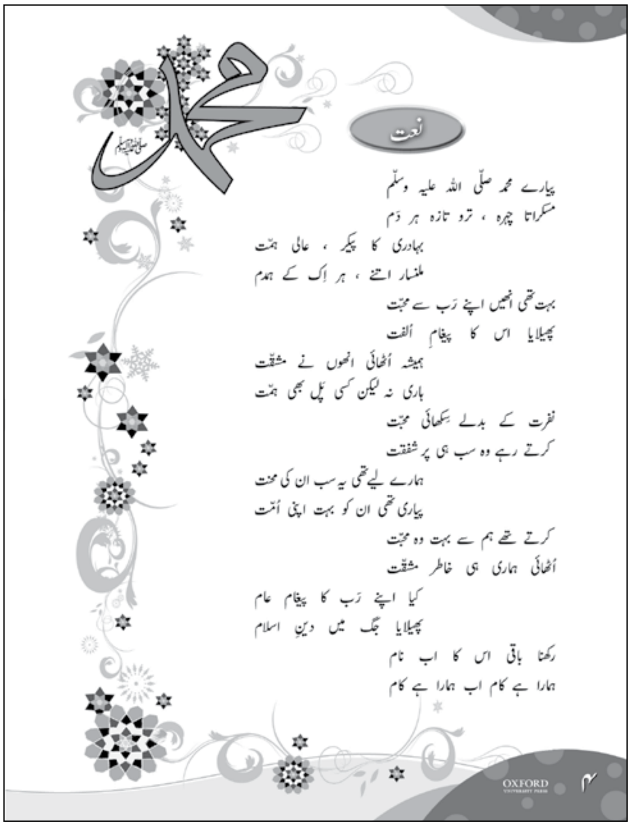

نعت

پیارے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم
مسکراتا چہرہ، ترو تازہ ہر دَم
بہادری کا پیکر، عالی ہمّت
ملنسار اتنے، ہر اِک کے ہمدم
بہت تھی انھیں اپنے رَب سے محبّت
پھیلایا اس کا پیغامِ اُلفت
ہمیشہ اُٹھائی انھوں نے مشقّت
ہاری نہ لیکن کسی پَل بھی ہمّت
نفرت کے بدلے سِکھائی محبّت
کرتے رہے وہ سب ہی پر شفقت
ہمارے لیے تھی یہ سب ان کی محنت
پیاری تھی ان کو بہت اپنی اُمّت
کرتے تھے ہم سے بہت وہ محبّت
اُٹھائی ہماری ہی خاطر مشقّت
کیا اپنے رَب کا پیغام عام
پھیلایا جگ میں دینِ اسلام
رکھنا باقی اس کا اب نام
ہمارا ہے کام اب ہمارا ہے کام

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۴

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- نعت کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور پڑھیے۔
دوسرے دن بھی پڑھایئے ۔تختۂ تحریر پر لکھ کر بھی پڑھائی کروایئے۔
- حضرت محمد ﷺ کا ذکر محبت بھرے انداز میں کیجیے، آپ ﷺ کی بچّوں پر شفقت کا ذکر کیجیے۔ مختصراً آپ ﷺ کے بارے میں وہ سب باتیں بتایئے جو اس امّت میں ذکر کی گئیں ہیں۔ ہو سکے تو اس مقصد کے لیے جماعت سے باہر کسی ایسی جگہ لے جا کر یہ باتیں کیجیے جہاں پُرسکون سا گوشہ ہو۔ حضور ﷺ کا کوئی واقعہ سنا دیجیے۔
- وضاحت کیجیے کہ جس طرح اللہ کی تعریف/نظم کی طرح لکھنے کو 'حمد' کہتے ہیں اسی طرح حضور ﷺ کی شان میں لکھی گئی نظم، نعت کہلاتی ہے۔

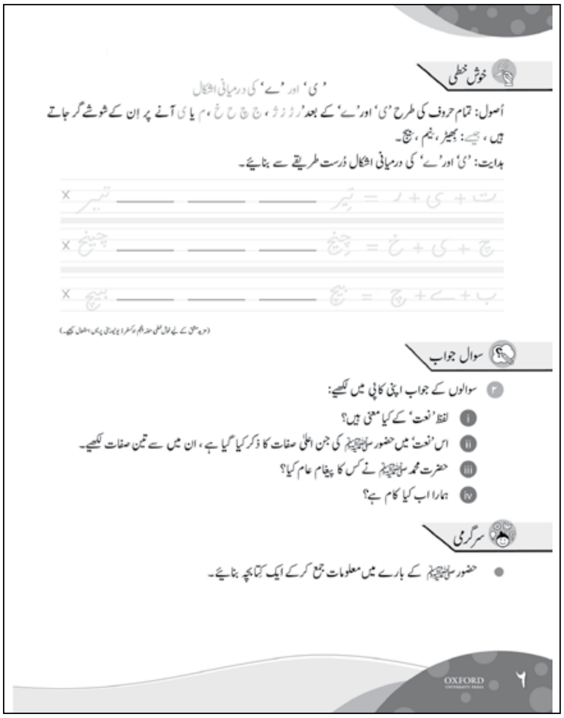
خوش خطی

'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال

اُصول: تمام حروف کی طرح 'ی' اور 'ے' کے بعد 'ر ز ژ، ج چ ح خ، م یا ی آنے پر ان کے شوشے گر جاتے ہیں، جیسے: بھیڑ، نیم، بیچ۔

ہدایت: 'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال دُرست طریقے سے بنایئے۔

ت + ی + ر = تیر

ج + ی + خ = چیخ

ب + ے + ج = بیج

سوال جواب

۳ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:

i لفظ 'نعت' کے کیا معنی ہیں؟

ii اس 'نعت' میں حضور ﷺ کی جن اعلیٰ صفات کا ذکر کیا گیا ہے، ان میں سے تین صفات لکھیے۔

iii حضرت محمد ﷺ نے کس کا پیغام عام کیا؟

iv ہمارا اب کیا کام ہے؟

سرگرمی

- حضور ﷺ کے بارے میں معلومات جمع کر کے ایک کتابچہ بنایئے۔

OXFORD ٦

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- دُرست تلفظ اور زیروبم کے ساتھ پہلے باآواز بلند خود پڑھیں۔
بچّوں سے باری باری پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

سدا بہار صفحہ ۵ ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

ا۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) نعت　　(ii) دنیا　　(iii) محبّت　　(iv) کام

خوش خطی

سدابہار صفحہ ٦ اور خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۷ میں کام کروایئے۔ (تجویز)

سوال جواب

ا۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) وہ نظم جس میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف کی جائے اُسے نعت کہتے ہیں۔

(ii) اس نعت میں حضور ﷺ کی ان اعلیٰ صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔
نفرت کے بدلے محبت سکھانے والے، ملنسار، بہادری کا پیکر

(iii) انھوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام عام کیا۔

(iv) آپ ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا، آپ ﷺ کے طریقے اپنانا اور اسلام پھیلانا اب ہمارا کام ہے۔

سرگرمی

- حضور ﷺ کے بارے میں معلومات جمع کر کے ایک کِتابچہ بنایئے۔

کِتابچہ بنایا جا سکتا ہے اور اس مقصد کے لیے طلبہ و طالبات سے (لائبریری ، اخبارات ، رسائل اور کتابوں میں سے) حضور ﷺ کے بارے میں معلومات جمع کروایئے اور اسے کِتابچے کی شکل دیجیے۔عنوان بچّے اپنی مرضی سے رکھیں ،معلم/معلمہ رہنمائی ضرور کریں کہ عزت ، احترام کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ جیسے

ہمارے نبی ﷺ روشن چراغ/ پیارے نبی ﷺ/......

نبی کریم ﷺ نے اپنے عمل کے ذریعے محنت کی عظمت کا ثبوت دیا۔ آپ ﷺ نے گلّہ بانی اور تجارت کی ، آپ ﷺ بکریوں کا دودھ خود ہی دوہ لیتے ، کپڑا یا جوتا پھٹ جاتا تو مرمّت کر لیتے ، فرش پر جھاڑو دے دیتے ،لکڑیاں اکٹّھی کر کے لاتے اور خود ہی آگ جلا لیتے تاکہ کھانا تیار کیا جا سکے۔

مسجدِ قبا اور مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر میں آپ ﷺ نے مزدوروں کی طرح دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے اینٹیں اور گارا اُٹھایا۔ جنگ خندق کے موقع پر بھی آپ ﷺ نے خندق کی کُھدائی میں بھرپور حصّہ لیا۔

ایک مرتبہ سفر کے دوران کھانا تیار کرنے کے لیے صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپس میں مختلف کام بانٹ لیے۔ آپ ﷺ نے جنگل سے لکڑیاں لانے کا کام اپنے ذمّے لیا اور لکڑیوں کا گٹّھا خود اُٹھا کر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ انسان کی عظمت اور بڑائی اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں ہے۔

نوٹ : معلم/معلمہ دی گئی مثال سے مدد لیتے ہوئے رنگین کمپیوٹر پیپرز پر حضور ﷺ سے متعلق معلومات اکٹّھا کروا کر کِتابچہ تیار کروایئے۔ بعد ازاں ایک دوسرے کو پڑھنے کے لیے دیجیے۔ اور لائبریری کارنر میں رکھیے۔

تجاویز

- معاون کتاب 'چاند' سے نعت اور احادیث رسول ﷺ پڑھوایئے اور تصاویر کے بارے میں زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم سے صفحہ ۹ کا کام کروایئے۔

یونٹ ۱ جانور

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد : الفبائی ترتیب ، واحد جمع (وں کا استعمال) ، جانوروں کے مذکّر مؤنّث ، رموزِ اوقاف (ختمہ ، سوالیہ نشان کا استعمال) پہچان کر دُرست استعمال کر سکیں۔
- صوتیات : حروف کی دُرست آواز کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- مہارتِ حیات : پہیلیاں اور لطائف پڑھ کر ان میں پوشیدہ دانش اور مزاح کا لطف اُٹھا سکیں۔ طلبہ و طالبات گروپ میں تمثیلی انداز سے کہانی پیش کر سکیں۔ (ڈراما)
- تفہیم : تصویر دیکھ کر دُرست ترتیب سے نمبر لکھ سکیں اور سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم و نثر نگاری : دی گئی ہدایات کی مدد سے گروپ میں نظم نگاری کر سکیں۔ دیے گئے سوالات اور اشارات کی مدد سے مضمون لکھ سکیں، 'میرا پسندیدہ جانور'

مددگار مواد کی تجاویز

- معاون کتاب 'چاند' : موضوع 'جانور' صفحہ ۴ تا ۲۶
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم (منتخب صفحات)

موضوع کی آمادگی (۲۰ منٹ)

- بچّوں کو واقعۂ نوح علیہ السلام مختصراً سنائیے۔
- بچّوں سے چڑیا گھر جانے کے بارے میں پوچھیے پھر ان کے پسندیدہ جانوروں کے بارے میں بات کیجیے۔ بچّوں سے ان کے پسندیدہ جانور کی تصویر بنوا کر رنگ بھروائیے اور پھر باری باری جانوروں کی چند خصوصیات جیسے رنگ ، جسامت اور عادات کے بارے میں سوالات کیجیے۔ اس دوران بچّوں کو زیادہ سے زیادہ بولنے کا موقع دیجیے۔

☆ مندرجہ ذیل جانوروں کے نام پڑھیے اور دی گئی تصاویر کے ساتھ دُرست نام لکھیے:

گھوڑا ، زرّافہ ، گدھا ، شیر ، بندر

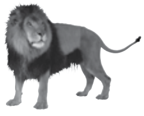

شیر

بندر

زرّافہ

گدھا

گھوڑا

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ نمبر ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع: جانور

حضرت نوح علیہ السلام کی کہانی

جانوروں کی تصاویر

خرگوش

کچھوا

زرّافہ

اُونٹ

کبوتر

ذخیرۂ الفاظ

سینگ	بلونگڑا
نافرمانی	وفادار
جنگلی	شرارتی
پالتو	نقّال
خطرناک	

قواعد

مذکّر	موٴنّث
گھوڑا	گھوڑی
اُونٹ	اُونٹنی
بیل	گائے
مینڈھا	بھیڑ

بچّوں کی بنائی ہوئی نظمیں

جانور اور اُن کے بچّے

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق : حضرت نوح علیہ السلام کی کہانی......(صفحہ ۸ تا ۱۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید میں دیے گئے قصص الانبیاء کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں جانیں اور انھیں یہ بھی معلوم ہو کہ وہ آدمِ ثانی تھے یعنی جس طرح حضرت آدم علیہ السلام سے پہلی بار دنیا بسی تھی طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد سے دنیا دوبارہ بسی۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ ، جانوروں اور ان کے بچّوں کے نام ، تذکیر و تانیث ، جانوروں کے اعضائے جسمانی کے نام سیکھ سکیں اور اس کا زبانی اور تحریری استعمال کر سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- سبق سے متعلق دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- واحد کی جمع جملوں میں بنانا سیکھ سکیں۔
- یں/وں کے الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- جانوروں کے مذکّر اور مؤنّث ناموں سے آگاہ ہو سکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کا زبانی اور تحریری استعمال کر سکیں۔
- جانوروں کے وہ نام جو صرف مذکّر یا صرف مؤنّث استعمال ہوتے ہیں جان سکیں۔

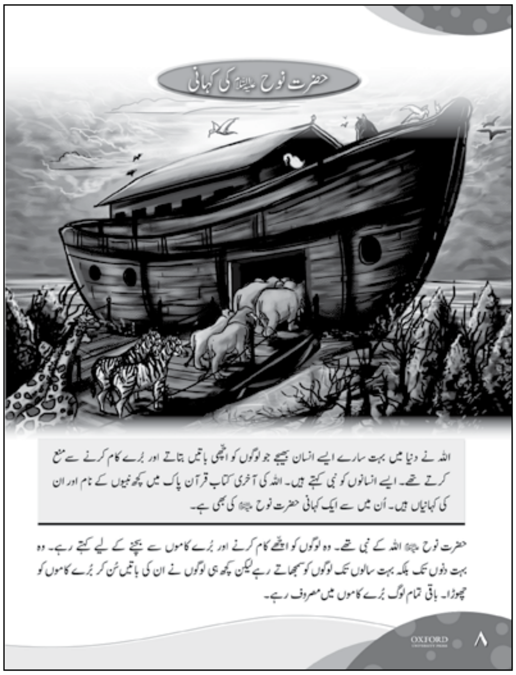

حضرت نوح علیہ السلام کی کہانی

اللہ نے دنیا میں بہت سارے ایسے انسان بھیجے جو لوگوں کو اچھی باتیں بتاتے اور بُرے کام کرنے سے منع کرتے تھے۔ ایسے انسانوں کو نبی کہتے ہیں۔ اللہ کی آخری کتاب قرآن پاک میں کچھ نبیوں کے نام اور ان کی کہانیاں ہیں۔ اُن میں سے ایک کہانی حضرت نوح علیہ السلام کی بھی ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔ وہ لوگوں کو اچھے کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کے لیے کہتے رہے۔ وہ بہت دنوں تک بلکہ بہت سالوں تک لوگوں کو سمجھاتے رہے لیکن کچھ ہی لوگوں نے ان کی باتیں سُن کر بُرے کاموں کو چھوڑا۔ باقی تمام لوگ بُرے کاموں میں مصروف رہے۔

OXFORD ۸

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۸ تا ۱۲
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (ذخیرۂ الفاظ)
- جانوروں کی تصاویر

پیریڈز : ۱۲

طریقۂ کار

- قرآن مجید میں بیان ہونے والے انبیاء کرام علیہم السلام کے قصص کا ذکر کیجیے۔ بتائیے کہ انسانوں کو تعلیم دینے کے لیے یہ سچّے قصے بیان کیے گئے ہیں۔ یہ بات بھی بچّوں کو ضرور سمجھائیے کہ پہلے زمانے کے لوگ بھی ہماری ہی طرح تھے۔ ہماری ہی طرح کھاتے پیتے اور اسی طرح سوچتے تھے۔

- بچّوں سے کتاب میں فہرست سے صفحہ ۸ کھلوائیے۔ تصویر بغور دیکھنے کی ہدایت کیجیے، پوچھیے تصویر میں کیا کیا نظر آرہا ہے؟ (جانوروں کے نام پوچھیے اور اُردو نام بتائیے۔

قصۂ نوح علیہ السلام کی بلند خوانی تاثرات سے واضح انداز میں دُرست تلفظ کا خیال رکھتے ہوئے کیجیے۔ درمیان میں کچھ وضاحت کی ضرورت ہو تو کیجیے۔

- بعد ازاں طلبہ و طالبات سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ فلیش کارڈز دکھا کر نئے الفاظ کی مشق کروائیے۔
- بچّوں سے مذکّر مؤنّث الفاظ پڑھوائیے۔
- کاپی میں فہرست بنواکر تصاویر بنوائیے یا چپکوائیے۔
- یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

اگلے دن خالی جگہ میں لکھنے کے لیے دیجیے تاکہ آپ جان سکیں کہ انھوں نے یاد کیے یا نہیں۔

مثال: ایک جنگل میں شیر اور .... رہتے تھے۔

ایک دن ایک .... اور ہرنی پاس سے گزرے۔

سمجھائیے کہ کچھ جانوروں کے نام ہمیشہ مذکّر اور کچھ مؤنّث کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ کتاب میں دیے گئے نام پڑھوائیے۔

- دو یا تین ایسے ناموں کو جملوں میں استعمال کروائیے۔

مثال: میں نے ٹی وی پر ایک بہت بڑا اژدہا دیکھا۔
دیوار پر چھپکلی چل رہی تھی۔
مکّھی دودھ میں گر گئی۔

- سرگرمی کے طور پر جانوروں کا کتابچہ بھی بنوایا جا سکتا ہے۔ جس میں جانوروں کی تصاویر چپکائی یا بنائی جائیں اور ہر تصویر کے نیچے نام لکھوائے جائیں۔ ہر جانور سے متعلق ایک یا دو جملے بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- دُرست تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال کرتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات سے انفرادی طور پر باری باری چند سطور پڑھوائیے اور حوصلہ افزائی کرتے رہیے۔

نئے الفاظ

- سدا بہار صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کشتی (ii) نافرمان لوگوں (iii) بیٹا (iv) پانی

خوش خطی

۲۔ پہلا پیراگراف

حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔ وہ لوگوں کو اچھّے کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کے لیے کہتے رہے۔ وہ بہت دنوں تک بلکہ بہت سالوں تک لوگوں کو سمجھاتے رہے لیکن کچھ ہی لوگوں نے ان کی باتیں سن کر بُرے کاموں کو چھوڑا۔ باقی تمام لوگ بُرے کام میں مصروف رہے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب بچّوں کو خود حل کرنے کا موقع دیجیے۔ جوابات خود نہ لکھوایئے۔

(i) حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔

(ii) حضرت نوح علیہ السلام اور تمام نبی لوگوں کو اچھی باتیں بتاتے اور بُرے کام کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(iii) اللہ تعالیٰ نے نافرمان لوگوں کو سمندر میں ڈبو دیا۔

(iv) نافرمان لوگ حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی بناتے دیکھ کر مذاق اُڑا رہے تھے۔ ’’کہ وہاں دُور تک کوئی دریا اور سمندر نہیں تھا اور انھیں کشتی بنانے کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی تھی۔‘‘

(v) حضرت نوح علیہ السلام نے تمام جانوروں اور پرندوں کا ایک ایک جوڑا اور اپنے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کیا۔

(vi) کشتی جس پہاڑ پر رُکی اس کا نام جودی ہے۔

۴۔ جملے بنایئے۔

سزا	بُرے کام کرنے کی سزا کبھی نہ کبھی ملتی ہے۔
جنگل	جنگل میں جنگلی جانور رہتے ہیں۔
مذاق	ہمیں کسی کا مذاق نہیں اُڑانا چاہیے۔
کشتی	مجھے کشتی کی سیر کا بہت مزا آتا ہے۔
بارش	بارش کے بعد ہر طرف ہریالی ہو جاتی ہے۔
پہاڑ	اس پہاڑ کے اُوپر برف پڑی ہوئی ہے۔

قواعد : حروفِ تہجّی کی الفبائی ترتیب

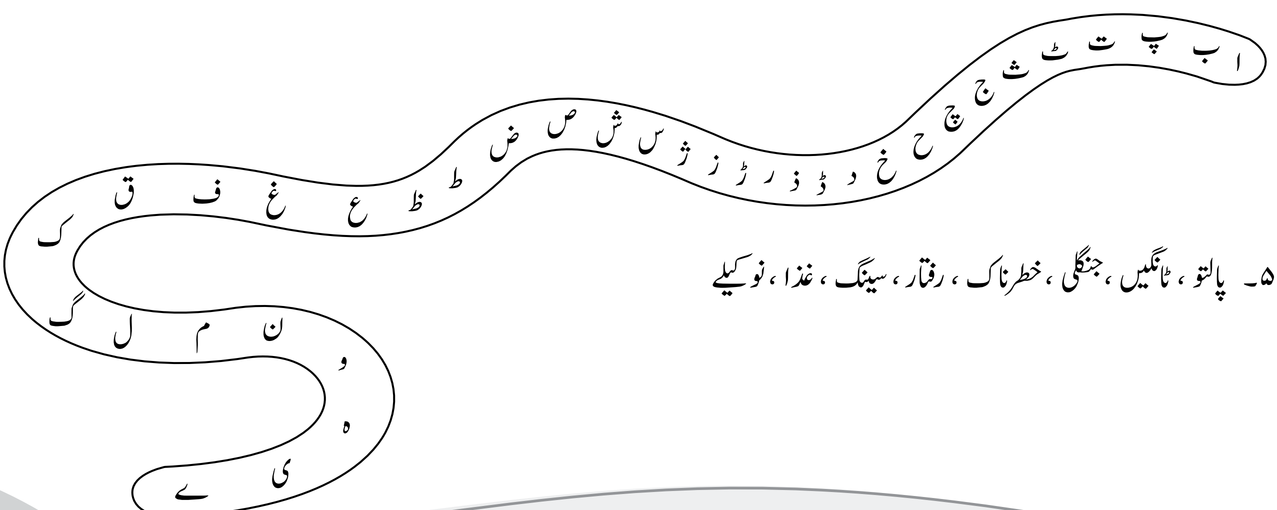

۵۔ پالتو ، ٹانگیں ، جنگلی ، خطرناک ، رفتار ، سینگ ، غذا ، نوکیلے

واحد جمع

۶۔ دیے گئے جملوں کی جمع زبانی بنوا کر یہی جملے کاپی میں لکھوایئے۔

پہلے واحد جملوں میں دیے گئے رنگین الفاظ کو رنگین پنسلوں سے لکھیں پھر ان کے نیچے جمع کے ساتھ الفاظ (رنگین) لکھوایئے۔

واحد : کچھ ہی لوگوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی بات سنی۔

جمع : کچھ ہی لوگوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی باتیں سنیں۔

واحد : بہت سال تک ان کی کوشش کامیاب نہ ہوئی۔

جمع : بہت سالوں تک ان کی کوششیں کامیاب نہ ہوئیں۔

واحد : حضرت نوح علیہ السلام نے جنگل میں جا کر لکڑی کاٹنی شروع کردی۔

جمع : حضرت نوح علیہ السلام نے جنگل میں جا کر لکڑیاں کاٹنی شروع کردیں۔

واحد : کچھ لوگ مکان کی چھت پر چڑھ گئے۔

جمع : کچھ لوگ مکانوں کی چھتوں پر چڑھ گئے۔

مذکّر مؤنّث

۷۔ سدابہار صفحہ ۱۲ ملاحظہ کیجیے اور کاپی میں کام کروایئے۔

۸۔ جانوروں کے بچّوں کے نام

گھوڑا	بچھیرا
بکری	میمنا
گائے	بچھڑا
مرغی	چوزہ
بلّی	بلونگڑا/ بلوٹا

سرگرمی (گروپ ورک)

- فومک شیٹ، تھرموکول، گتّے اور رنگین کاغذ کا استعمال کرتے ہوئے کشتی اور اس میں موجود جانوروں کے ماڈل بنوایئے، بہتر ہوگا کہ آپ استعمال شدہ کاغذوں اور ڈبّوں کی مدد سے یہ ماڈل تیار کروائیں۔

سبق : جانوروں سے برتاؤ......(صفحہ ۱۳ تا ۱۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- پیارے نبی محمد ﷺ کے جانوروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے واقف ہوسکیں۔
- جانوروں سے محبت ، رحم دلی کے جذبات پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ خوش خط تحریر کر کے املا دے سکیں۔
- دیے گئے سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- اعراب اور ان سے ہونے والی معانی کی تبدیلی کو جان سکیں۔
- الفاظ کی جمع لکھ سکیں۔
- رموزِاوقاف ختمہ اور سوالیہ سے آگاہ ہو کر ان کا استعمال کرسکیں۔
- گروپ کے ساتھ مل کر سرگرمی مکمل کرسکیں۔
- معما حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۱۳ تا ۱۷

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات میں آمادگی پیدا کرنے کے لیے جانوروں سے متعلق بات چیت کیجیے کہ آپ قربانی کے جانور یا پالتو جانور کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں۔
- بعد ازاں سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ و طالبات سے بلند خوانی کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

معلم/معلمہ سبق کی بلند خوانی کے دوران طلبہ و طالبات کی دلچسپی اور توجہ بڑھانے کی غرض سے عبارت سے متعلق سوالات کیجیے۔

نئے الفاظ

سدا بہار صفحہ ۱۴ ملاحظہ کیجیے۔

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کنواں (ii) راستے (iii) موزے (iv) ثواب

خوش خطی

۲۔ ان الفاظ کو خوش خط لکھیے اور املا کے لیے تیاری کیجیے۔

سدابہار صفحہ ۱۵ اور خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۵ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) حضور ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان تشریف فرما تھے۔

(ii) صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوال کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے پر بھی ہمیں ثواب ملے گا؟“

(iii) کتّا، بلّی، اُونٹنی

(iv) اس سوال کے جواب کے لیے فرداً فرداً بچّوں سے تبادلۂ خیال کیجیے بعد ازاں بچّوں کو جواب خود لکھنے دیجیے۔

(v) آپ ﷺ نے لوگوں کو نصیحت کی کہ ”جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور اللہ سے ڈریں......“

قواعد : واحد جمع

۴۔ خالی جگہ میں الفاظ کی جمع لکھیے۔

(i) اُونٹوں (ii) جانوروں (iii) بھائیوں (iv) بیلوں (v) گھروں

رموزِ اوقاف

۵۔ جملے پڑھیے اور ختمہ یا سوالیہ نشان لگائیے۔

(i) دروازے پر کون ہے؟

(ii) آم بہت میٹھا ہے۔

(iii) تم کہاں جا رہے ہو؟

(iv) دادی کب آئیں گی؟

(v) میرے دو بڑے بھائی ہیں۔

(vi) میں نے نظم یاد کر لی ہے۔

رموزِ اوقاف

٦۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے بیانیہ جملے بنا کر ختمہ (۔) لگائیے ، مثلاً

گلاب .... یہ گلاب کا پھول ہے۔

(i) کتاب .... یہ کتاب میری ہے۔

(ii) بازار .... آج بازار میں لوگوں کا بہت ہجوم تھا۔

٧۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے سوالیہ جملے بنا کر سوالیہ نشان (؟) لگائیے ، مثلاً

کس................. یہ کتاب کس کی ہے؟

(i) کہاں .... علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے تھے؟

(ii) کیوں .... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکّہ سے مدینہ ہجرت کیوں کی تھی؟

سرگرمی (گروپ ورک)

- کتاب کا صفحہ ١٧ ملاحظہ کیجیے اور لکھے گئے طریقے کے مطابق عمل کیجیے۔

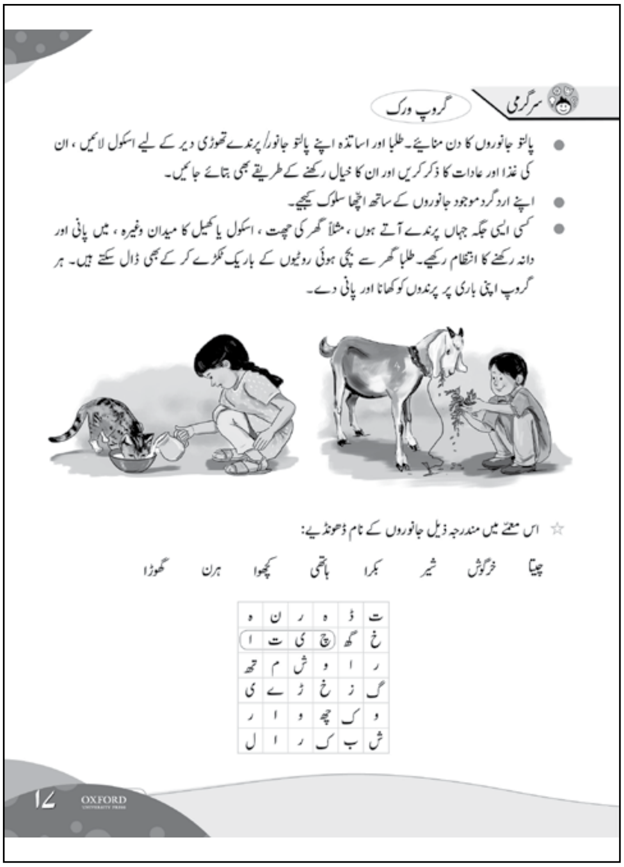

سرگرمی

گروپ ورک

- پالتو جانوروں کا دن منائیے۔ طلبا اور اساتذہ اپنے پالتو جانور/ پرندے تھوڑی دیر کے لیے اسکول لائیں ، ان کی غذا اور عادات کا ذکر کریں اور ان کا خیال رکھنے کے طریقے بھی بتائے جائیں۔
- اپنے اردگرد موجود جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کیجیے۔
- کسی ایسی جگہ جہاں پرندے آتے ہوں ، مثلاً گھر کی چھت ، اسکول یا کھیل کا میدان وغیرہ ، میں پانی اور دانہ رکھنے کا انتظام رکھیے۔ طلبا گھر سے بچی ہوئی روٹیوں کے باریک ٹکڑے کر کے بھی ڈال سکتے ہیں۔ ہر گروپ اپنی باری پر پرندوں کو کھانا اور پانی دے۔

☆ اس معمّے میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام ڈھونڈیے:

چیتا خرگوش شیر بکرا ہاتھی کچھوا ہرن گھوڑا

١٧ OXFORD UNIVERSITY PRESS

معمّا

☆ اس معمّے میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام ڈھونڈیے۔

چیتا ، خرگوش ، شیر ، بکرا ، ہاتھی ، کچھوا ، ہرن ، گھوڑا

ہ	ن	ر	ہ	ڈ	ت
ا	ت	ی	چ	گھ	خ
تھ	م	ش	و	ا	ر
ی	ے	ڑ	خ	ز	گ
ر	ا	و	چھ	ک	و
ل	ا	ر	ک	ب	ش

نظم : کچھوے......(صفحہ ۱۸ تا ۲۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- نظم کے ذریعے ادب کی چاشنی سے متعارف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- معلوماتی نظم کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ خوش خط تحریر کرکے املا کی تیاری کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- حروف کی آوازوں سے واقف ہو کر خالی جگہ پُر کرسکیں۔
- گروپ کی صورت میں سرگرمی (نظم نگاری) کرسکیں۔
- کچھوے کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔

کچھوے

کچھوا ہم نے دیکھا ہے — دھیرے دھیرے چلتا ہے
کچھوا ، گرگٹ اور گھڑیال — ایک گھرانے کے ہیں لال
اُوپر ہے ہڈّی کا خول — کیسی نعمت ہے انمول
ہوتے نہیں کچھوے کے دانت — ثابت غذا کھاتی ہے آنت
ندیوں ، ریگستانوں میں — جنگل میں ، میدانوں میں
بیچ سمندر ، دَلدل میں — پانی کی ہر چھاگل میں
اس کا رہنا سہنا ہے — محنت اس کا گہنا ہے
چلتا ہے یہ میلوں میل — عمر ہے اس کی بڑی طویل
کچھ کچھوے تو چھوٹے ہیں — اور کچھ کچھوے موٹے ہیں
کیچڑ کا جو کچھوا ہے — وزن میں ، قد میں چھوٹا ہے
ورنہ کچھوے سمندر کے — ہوتے ہیں اکثر مَن بھر کے
کچھوے کی جو ماں ہے وہ — انڈے ریت میں دیتی ہے
بچّے جب بھی نکلیں گے — پانی کی جانب بھاگیں گے

(جمیل علوی)

OXFORD ۱۸

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۱۸ تا ۲۱
- کچھوے کی تصویر یا ویڈیو
- فلیش کارڈ
- معاون کتاب: 'چاند' صفحہ ۱۴ اور ۱۵ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- کچھوے کے بارے میں طلبہ و طالبات سے پوچھیے کہ کیا کبھی آپ نے اسے دیکھا ہے؟
- تصویر دیکھی ہے؟...... پھر تصویر یا ممکن ہو تو ویڈیو دکھائیے۔
- کتاب 'سدا بہار' کی فہرست کی مدد سے نظم 'کچھوے' ڈھونڈ کر پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کام کے لیے پانچ سے سات منٹ دیجیے۔
- شاعر کا نام بتائیے۔
- یہ ایک معلوماتی نظم ہے جو کچھوے کے بارے معلومات جمع کرکے لکھی گئی ہے۔ معلومات ان نکات پر مشتمل ہے۔

- رفتار ، گھرانہ (خاندان) ، جسمانی ساخت ، غذا ، رہائش ، عمر ، وزن ، افزائش نسل ، عادات
نوٹ: اس کام کے لیے تختۂ تحریر کا مثالی نمونہ بلّی صفحہ ۲۱ دیکھیے۔
- دُرست تلفظ کے ساتھ نظم باری باری پڑھوایئے۔
- نئے الفاظ کے معانی لکھوایئے۔

خوش خطی

۱۔ سدا بہار صفحہ ۱۹ ملاحظہ کیجیے۔ خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸ پر نظم کی خوش خطی گھر کے کام میں دیجیے۔ (تجویز)
نظم کے پہلے چار اشعار کی املا کے لیے تیار کروایئے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) کچھوا دھیرے دھیرے چلتا ہے۔ اس کے اوپر ہڈی کا خول ہوتا ہے۔
(ii) کچھوا ندیوں ، ریگستانوں ، جنگلوں ، میدانوں ، سمندر ، دلدل میں رہ سکتا ہے۔
(iii) کچھوے کے گھرانے میں گرگٹ اور گھڑیال شامل ہیں۔
(iv) سمندر کے کچھوے من بھر کے ہوتے ہیں۔
(v) کیچڑ میں رہنے والا کچھوا وزن اور قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔
(vi) اس سوال کا جواب طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

صوتیات

حروف کی آوازوں پر توجہ دے کر سننا اور دُرست طریقے سے ادا کرنا بے حد ضروری ہے۔ غلطی کی صورت میں الفاظ کے معنی بھی بدل جاتے ہیں، مثلاً لفظ قلب میں 'ق' دُرست ادا نہ کرنے کی صورت میں 'کلب' بولا جائے گا۔
قلب کے معنی 'دل' ہیں اور کلب کے معنی 'کتّا' ہیں۔

۳۔ دُرست حروف استعمال کر کے لکھیے، جیسے میں............ رآن پڑتا ہوں۔ (ق ، ک)

(i) میں قرآن پڑھتا ہوں۔
(ii) ایک کلو قیمہ لیتے آنا۔
(iii) مجھے گلاب کا پھول پسند ہے۔
(iv) دادا جان خاندان میں سب سے بڑے ہیں۔
(v) میں اپنی خراب لکھائی کو بہتر کر رہی ہوں۔
(vi) اللہ کی بنائی یہ دنیا بہت خوب صورت ہے۔

سرگرمی : نظم نگاری

- ہر گروپ اپنے درمیان ایک خوش خط لکھنے والا منتخب کر لے۔ ایک نظم و ضبط کا خیال رکھے۔
- ہر گروپ اپنے جانور کے بارے میں ایک دوسرے سے معلومات کا تبادلہ کرے۔
- ان سابقہ معلومات کو ایک A4 سائز کے کاغذ پر لکھیے۔ گروپ اپنے اُستاد یا اُستانی سے مدد لے۔

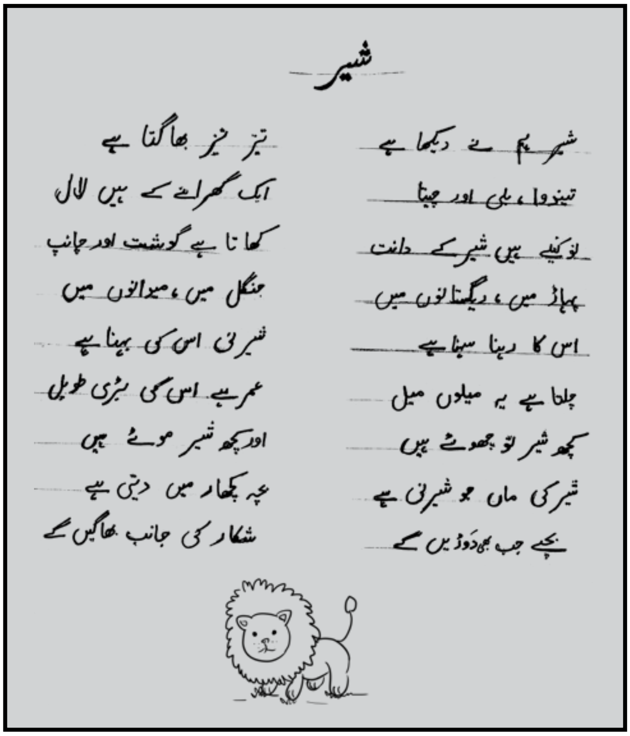
شیر

شیر ہم نے دیکھا ہے — تیز تیز بھاگتا ہے
تیندوا، بلی اور چیتا — ایک گھرانے کے ہیں لال
نوکیلے ہیں شیر کے دانت — کھاتا ہے گوشت اور چانپ
پہاڑ میں، ریگستانوں میں — جنگل میں، میدانوں میں
اس کا رہنا سہنا ہے — شیرنی اس کی بہنا ہے
چلتا ہے یہ میلوں میل — عمر ہے اس کی بڑی طویل
کچھ شیر تو چھوٹے ہیں — اور کچھ شیر موٹے ہیں
شیر کی ماں جو شیرنی ہے — بچہ کچھار میں دیتی ہے
بچے جب بھی دوڑیں گے — شکار کی جانب بھاگیں گے

مثال: بلّی گروپ ۲

رفتار	تیز چلتی ہے۔
گھرانہ	شیر کے خاندان سے تعلق
جسمانی ساخت	نرم ملائم
غذا	گوشت ، دودھ
رہائش	گھر ، سڑک
عمر	تقریباً ۱۲ سال

- نظم ''کچھوے'' کی طرز پر لکھیے۔
  ع بلّی ہم نے دیکھی ہے تیز تیز چلتی ہے
- نظم نگاری کا کام ایک سادے کاغذ پر کروایئے۔ ترمیم اور اصلاح کے بعد یہ نظمیں (ہر گروپ کی ایک نظم) کاپیوں میں خوش خط نقل کیجیے۔ اس طرح بڑے چارٹ پیپرز پر مارکرز سے لکھ کر تصاویر بنایئے اور جماعت میں آویزاں کیجیے۔

تجویز : معاون کتاب 'چاند' سے نظم 'افریقی چیتا' پڑھوایئے اور اس کی مشق کروایئے۔

پہیلیاں......(صفحہ ۲۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- وہ دی گئی پہیلیوں میں سے ہی اس کا جواب اخذ کر سکیں۔
- ذہنی آزمائش کے اس طریقے (بوجھو تو جانیں؟) سے محظوظ ہو سکیں۔

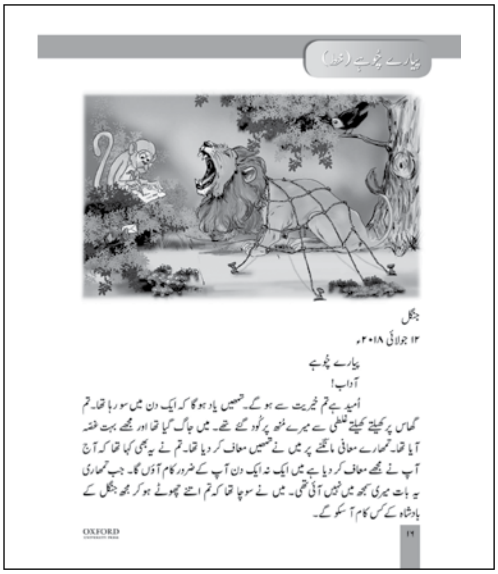

پیارے چوہے (خط)

جنگل

۱۲ جولائی ۲۰۱۸ء

پیارے چوہے

آداب!

اُمید ہے تم خیریت سے ہو گے۔ تمھیں یاد ہو گا کہ ایک دن میں سو رہا تھا۔ تم گھاس پر کھیلتے کھیلتے غلطی سے میرے منھ پر کُود گئے تھے۔ میں جاگ گیا تھا اور مجھے بہت غصّہ آیا تھا۔ تمھارے معافی مانگنے پر میں نے تمھیں معاف کر دیا تھا۔ تم نے یہ بھی کہا تھا کہ آج آپ نے مجھے معاف کر دیا ہے میں ایک نہ ایک دن آپ کے ضرور کام آؤں گا۔ جب تمھاری یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی تھی۔ میں نے سوچا تھا کہ تم اتنے چھوٹے ہو کر مجھ جنگل کے بادشاہ کے کس کام آ سکو گے۔

OXFORD

۱۹

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۲۲
- ورک شیٹ

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- کتاب کھلوا کر بچّوں سے پہیلی پڑھوایئے پھر غور سے اس میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے پہیلی بوجھنے کی کوشش کیجیے۔
- اس طرح پہیلی نمبر ۲ پڑھوایئے اور پوچھیے۔
- پہیلی نمبر ۳ پوچھیے۔

نوٹ: اسی طرح کی مختلف پہیلیاں پرچیوں پر بنا کر رکھیں۔ ہر پرچی اُٹھا کر پڑھنے کے لیے جماعت سے باری باری بچّے منتخب کریں پرچی اُٹھانے والا بچّہ پڑھے۔ باقی ساتھی جواب دیں۔ ذہانت کے اس کھیل میں زیادہ جواب دینے والے بچّے/بچّی کو اسٹار (☆) دیجیے۔

تجویز : معاون کتاب 'چاند' سے 'پیارے چوہے' خط پڑھوایئے اور مشق کا کام کروایئے نیز صفحہ ۲۶ پر موجود پہیلیاں بھی پڑھوایئے اور صفحہ ۲۷ پر موجود معمّا گھر سے حل کرنے کے لیے دیجیے۔

لطائف......(صفحہ ۲۳)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- لطائف کو سمجھ کر لطف اندوز ہو سکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۲۳

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- جماعت میں بچّوں سے لطائف پڑھوایئے۔ بچّوں سے اُن کے سنے ہوئے لطائف جماعت کے ساتھیوں کو سنانے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ و طالبات کو لطائف تلاش کر کے لانے کی ہدایت کیجیے۔
- جماعت یا اسمبلی میں پڑھوایئے۔

- خیال رکھیے کہ وہ لطیفے آپ پہلے آہستہ سے سن لیجیے تاکہ غیر معیاری لطائف سنانے کو روکا جا سکے۔ معاون کتاب 'چاند' کے صفحہ ۲۵ پر موجود لطائف بھی پڑھوائیے۔ (تجویز)
- تجویز: معاون کتاب 'چاند' سے صفحہ ۱۹ تا ۲۳ ، جانوروں کے بارے میں معلومات پڑھوائیے اور وقت ہونے کی صورت میں مشقی کام کروائیے۔

تفہیم: کچھوا اور خرگوش......(صفحہ ۲۴ تا ۲۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما ہو سکے۔
- غرور نہ کرنے کی خوبی کے بارے میں جان سکیں۔
- ان میں کہانیاں سننے ، پڑھنے اور لکھنے کا ذوق پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد

- واقعات کی ترتیب دُرست کر سکیں۔
- دیے گئے جملوں کو دُرست ترتیب سے لکھ کر مختصر کہانی لکھ سکیں۔

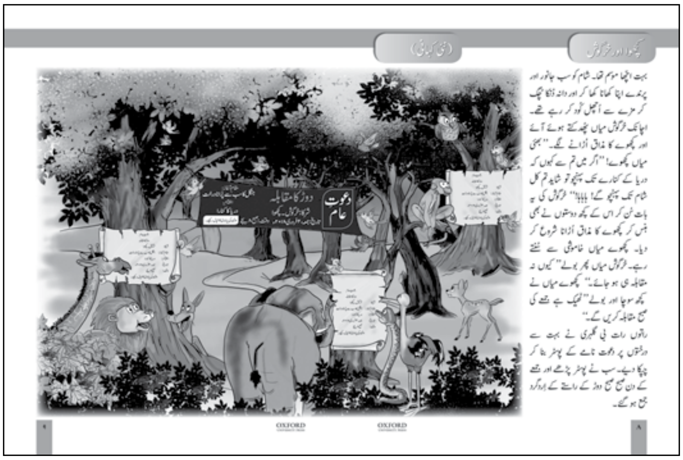

پیریڈز : ۲

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۲۴ تا ۲۶
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب : چاند صفحہ ۷ تا ۱۲ (تجویز)

طریقۂ کار

- تجویز : معاون کتاب 'چاند' صفحہ ۷ تا ۱۲ پر موجود کہانی 'کچھوا اور خرگوش' کا طلبہ و طالبات کو خاموش مطالعہ کرنے دیجیے۔
- پھر کتاب 'سدابہار' میں کہانی کی زبانی ترتیب پوچھیے اور بچّوں سے کہیے کہ اس ترتیب کے لحاظ سے تصاویر پر نمبر لکھیں۔
- کاپی میں کام کروائیے اور تصاویر بھی بنوائیے۔ (دُرست ترتیب تصویر نمبر ۱ تصویر نمبر ۴ ، تصویر نمبر ۲ ، تصویر نمبر ۳)۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

۱۔ اس کہانی کے دو کردار ہیں۔ (۱) کچھوا (۲) خرگوش

۲۔ خرگوش نے کچھوے کے آہستہ چلنے کا مذاق اُڑایا۔
۳۔ دوڑ شروع ہوئی تو خرگوش آگے نکل گیا۔
۴۔ خرگوش نے یہ سوچا کہ میں آسانی سے یہ دوڑ جیت لوں گا کیونکہ میں بہت تیز اور کچھوا بہت آہستہ چلتا ہے۔
۵۔ کچھوا جیتا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ مسلسل چلتا رہا۔
۶۔ خرگوش کو اپنی بے وقوفی پر بہت افسوس ہوا۔ اس نے سوچا میں آئندہ کبھی اپنا کام مکمل کیے بغیر آرام نہیں کروں گا۔
۷۔ اس کہانی کا کوئی دوسرا نام ، بچّوں سے سوچ کر لکھنے کے لیے کہیے۔

سرگرمی (گروپ ورک)

- چار یا پانچ طلبہ و طالبات کے گروپ بنایئے۔ اس کہانی کے کرداروں اور واقعات کے بارے میں گفتگو کیجیے ، طلبہ و طالبات میں کردار بانٹیے اور اس کا ڈراما باری باری پیش کرنے کا موقع دیجیے۔
کرداروں کا اضافہ کیا جا سکتا ہے ، مثلاً جنگل کے کچھ اور جانور جو دوڑ دیکھنے آئے ہوں ، درخت ، پہاڑ ، دریا وغیرہ۔

نثر نگاری : مضمون نویسی......(صفحہ ۲۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- وہ دیے گئے اشاروں کی مدد سے اپنے پسندیدہ جانور کے بارے میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۲۷

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- کتاب کے صفحہ ۲۷ پر دیے گئے اشاروں کو پڑھ کر سنایئے۔
- بچّوں سے پہلے زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں کاپی پر تحریری کام کروایئے۔
- معلم/معلمہ بحیثیت نگراں کام کی رہنمائی کرتے ہوئے بچّوں کی اصلاح تختۂ تحریر پر کیجیے۔

تجویز : اس کام سے قبل خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم سے 'میرا پسندیدہ جانور' صفحہ ۲۳ لکھوانے سے طلبہ و طالبات کے لیے اپنا پسندیدہ جانور ، عنوان کے تحت مضمون لکھنا آسان ہو جائے گا۔

یونٹ ۲ سیر

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- طلبا قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد : ہم آواز الفاظ ، اسم ، ضمائرِ شخصی (آپ/ ہم کا استعمال) ، متضاد الفاظ ، واحد جمع ('اں' کا استعمال)،فعل کی پہچان کر کے دُرست استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی : دوچشمی 'ھ' کی دُرست بناوٹ اور 'ع' اور 'غ' کی درمیانی شکل کی مشق کر سکیں۔
- صوتیات : 'ہ' اور دوچشمی 'ھ' کے حروف کی آوازوں کا فرق پہچان کر الفاظ بنا سکیں۔
- مہارتِ حیات: کسی مقام یا سفر کی جزئیات بیان کر سکیں۔
- تفہیم : دی گئی عبارت کو پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے سوالات اور اشاروں کی مدد سے تین پیراگراف پر مبنی مختصر مضمون 'سیر' کے حوالے سے لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

- معاون کتاب 'چاند' : موضوع 'سیر' صفحہ ۲۸ تا ۴۶
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم (منتخب صفحات)

موضوع کی آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے گزشتہ چھٹیوں (گرمیوں/سردیوں) کے بارے میں ذاتی واقعات سنائیے۔ طلبہ و طالبات سے سنیے اور تفصیلات و جزئیات پر توجہ دیجیے۔

☆ مندرجہ ذیل الفاظ الفبائی ترتیب (حروفِ تہجّی کی ترتیب) کے لحاظ سے دی گئی جگہوں میں لکھیے:

لاہور ، مونگ پھلی ، چین ، پشاور ، انجیر ، کوئٹہ ، بادام ، ملتان ، سیر ، تحفے ، کراچی ، آبشار

انجیر | آبشار | بادام | پشاور | تحفے | چین | سیر | کراچی

کوئٹہ | لاہور | ملتان | مونگ پھلی

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۲:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : سیر

دو چشمی ھ کے حرف

بھ	بھاگو
جھ	جُھولا
مھ	کُمھار
لھ	چُولھا
دھ	دھونا

ہمسائے ملک اور دارالحکومت

★ بھارت	نئی دہلی
★ چین	بیجنگ
★ افغانستان	کابل
★ ایران (فارس)	تہران

قواعد

اسم	ضمیرِ شخصی
گیند کرسی پنسل میز گڑیا لکڑی کتاب جماعت	میں آپ ہم

نظم: آؤ آؤ سیر کو جائیں......(صفحہ ۲۹ تا ۳۲)

آؤ آؤ سیر کو جائیں

آؤ، آؤ! سیر کو جائیں باغ میں جا کر شور مچائیں
اُچھلیں کُودیں ناچیں گائیں
آؤ، آؤ! سیر کو جائیں

کالے کالے بادل آئے لہرائے اور سر پر چھائے
مینھ برسے گا خوب نہائیں
آؤ، آؤ! سیر کو جائیں

کشتیاں لے کر کچھ کاغذ کی کوئی بڑی اور کوئی چھوٹی
ایک کے پیچھے ایک بہائیں
آؤ، آؤ! سیر کو جائیں

پتّی لے کر اِک پیپل کی بنسی ایک بنائیں ہلکی
ناچیں گائیں اور بجائیں
آؤ، آؤ! سیر کو جائیں

۲۹ OXFORD

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- نظم ترنّم اور تاثرات سے پڑھ سکیں۔
- نظم کی چاشنی سے لطف اندوز ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دوچشمی (ھ) کی بناوٹ سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالات کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- نظم سے ہم آواز چن کرلکھ سکیں۔
- باغ اور باغ میں ہونے والی سرگرمی سے محظوظ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۲۹ تا ۳۲
- معاون کتاب : چاند صفحہ ۲۸ اور ۲۹ (تجویز)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے بچّوں سے بھی نظم ترنّم اور تاثرات کے ساتھ پڑھوایئے۔
- الفاظ کے معنی اور سوالوں کے جوابات زبانی پوچھنے کے بعد بچّوں سے کروایئے۔
- ہم آواز الفاظ کی پہچان کروا کرنظم سے ہم آواز الفاظ اخذ کروایئے۔
- سرگرمی صفحہ ۳۲ کروایئے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

معلم/معلمہ نظم کو تاثرات اور ترنّم سے پڑھیں۔ بعد ازاں طلبہ و طالبات سے پڑھوائیے۔

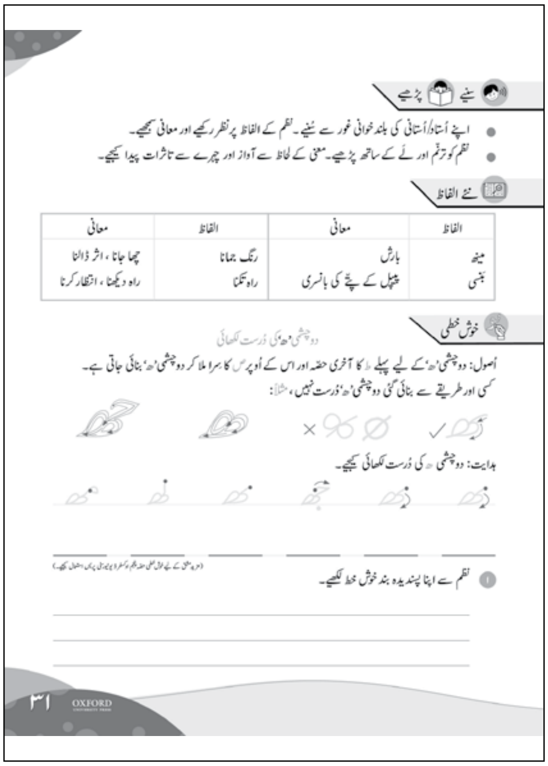
سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے۔ نظم کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- نظم کو ترنّم اور لَے کے ساتھ پڑھیے۔ معنی کے لحاظ سے آواز اور چہرے سے تاثرات پیدا کیجیے۔

نئے الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مینھ	بارش	رنگ جمانا	چھا جانا ، اثر ڈالنا
بنسی	پیپل کے پتّے کی بانسری	راہ تکنا	راہ دیکھنا ، انتظار کرنا

خوش خطی

دوچشمی 'ھ' کی دُرست لکھائی

اُصول: دوچشمی 'ھ' کے لیے پہلے ہ کا آخری حصّہ اور اس کے اُوپر ں کا سِرا ملا کر دوچشمی 'ھ' بنائی جاتی ہے۔
کسی اور طریقے سے بنائی گئی دوچشمی 'ھ' دُرست نہیں ، مثلاً:

ہدایت: دوچشمی ھ کی دُرست لکھائی کیجیے۔

1. نظم سے اپنا پسندیدہ بند خوش خط لکھیے۔

۳۱ OXFORD

نئے الفاظ

- سدابہار صفحہ ۳۱ ملاحظہ کیجیے۔

خوش خطی

سدابہار صفحہ ۳۱ اور خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۴ میں کام کروایئے۔ (تجویز)

- چاک سے سلیٹ پر دوچشمی (ھ) کی صحیح بناوٹ کی مشق کروایئے۔

۱۔ نظم کا پسندیدہ بند خوش خط کاپی پر لکھوایئے۔(ان کی پسند کا بند لکھوایئے)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) نظم کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم ہیں۔
(ii) یہ نظم بچّوں کی زبانی ہے۔
(iii) اس نظم میں موسم بہار کا ذکر کیا گیا ہے۔
(iv) گیندا ، جوہی ، نرگس اور چنبیلی کا ذکر کیا گیا ہے۔
(v) شاعر نے نظم میں باغ میں جا کر 'آنکھ مچولی' اور 'دوڑ' کا ذکر کیا ہے۔
(vi) اس کا جواب بچّوں سے لکھوایئے۔

قواعد : ہم آواز الفاظ

۳۔ جائیں ، گائیں ، نہائیں ، بہائیں
آئے ، لہرائے ، چھائے

سرگرمی (گروپ ورک)

- جماعت میں یا جماعت سے باہر، مثلاً اسکول کے باغ یا کھلے حصے میں گول دائرے بنا کر گروپ میں یہ نظم دہرایئے۔
- معاون کتاب : چاند صفحہ ۲۸ تا ۲۹ پر موجود نظم 'چاندنی میں ندی کی سیر' خوش الحانی سے طلبہ و طالبات کو پڑھ کر سنایئے۔ (تجویز)

سبق : گرمی کی چھٹّیاں......(صفحہ ۳۳ تا ۳۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- کوئٹہ اور زیارت کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- سیر کا حال پڑھ کر لطف اُٹھا سکیں۔

خصوصی مقاصد

- سبق کو تاثرات کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست الفاظ چن کر تحریر کرسکیں۔
- شہروں اور ملکوں کے نام سے آگاہ ہو کر انھیں الفبائی ترتیب سے تحریر کرسکیں۔
- خشک میووں سے واقف ہو کر ان کی تصاویر بنا سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- اسم اور ضمیرِ شخصی سے واقف ہوسکیں۔
- کسی واقعے کی رُو داد سنانے اور لکھنے سے متعارف ہوسکیں۔

پیریڈ : ۷

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۳۳ تا ۳۷
- معاون کتاب : چاند صفحہ ۳۰ تا ۳۴ (تجویز)

طریقۂ کار

- آواز کے اُتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔
- بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ کی وضاحت کیجیے۔
- بلند خوانی میں بچّوں کی توجہ مرکوز کروانے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- خالی جگہ کے صحیح دائروں میں رنگ بھروایئے۔
- الفبائی ترتیب سمجھ کر ہر الفاظ کو تین دفعہ خوش خط لکھوایئے۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کروایئے۔

- تجویز: معاون کتاب 'چاند' صفحہ ۳۰ تا ۳۴ پر موجود سبق 'ملکہ کہسار مری' پڑھ کر بچّوں کو سنایئے یا پڑھوایئے درختوں پر لگے ہدایتی بورڈز پر توجہ دلوایئے اور سبق سے مختصر سوالات کیجیے۔
- دی گئی تصویر (صفحہ ۳۷) پر غور کرنے کے لیے بچّوں کو کچھ وقت دیجیے بعد ازاں بچّوں سے تصویر میں دیے گئے اسم لکھوایئے۔
- ضمیر شخصی کی تختۂ تحریر پر وضاحت کیجیے۔ بچّوں سے خالی جگہ پُر کروایئے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

- سدا بہار صفحہ ۳۵ ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کتابیں (ii) صبح سات بجے (iii) ٹرین (iv) زیارت

خوش خطی

حروف تہجّی کی الفبائی ترتیب

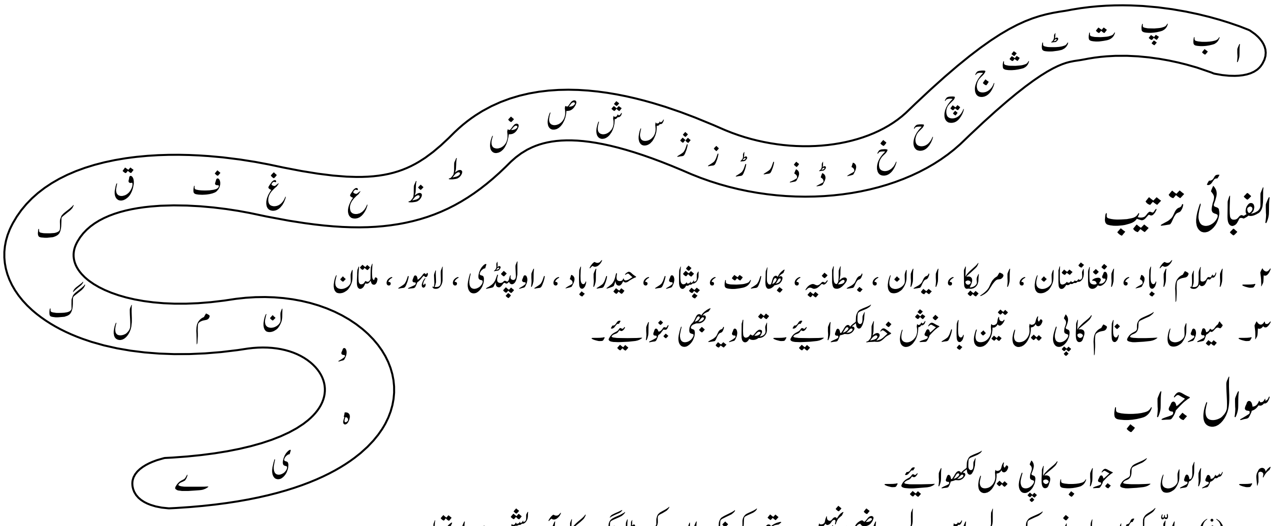

الفبائی ترتیب

۲۔ اسلام آباد ، افغانستان ، امریکا ، ایران ، برطانیہ ، بھارت ، پشاور ، حیدرآباد ، راولپنڈی ، لاہور ، ملتان

۳۔ میووں کے نام کاپی میں تین بار خوش خط لکھوایئے۔ تصاویر بھی بنوایئے۔

سوال جواب

۴۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) ابّو کوئٹہ جانے کے لیے اس لیے راضی نہیں تھے کیونکہ ان کی ٹانگ کا آپریشن ہوا تھا۔

(ii) سڑک کے کنارے لگے بورڈ پر 'سریاب روڈ' لکھا تھا۔

(iii) زیارت کی اہم جگہ قائداعظم کی رہائش گاہ ہے۔

(iv) (v) (vi) ان سوالوں کے جوابات بچّوں کو خود لکھنے دیں۔

۵۔ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے	الفاظ	جملے
چھٹّیاں	طوفانی بارشوں کی وجہ سے چھٹّیاں بڑھا دی گئی ہیں۔	قائداعظم	قائداعظم کی آخری رہائش گاہ زیارت میں ہے۔
سفر	آمنہ ہوائی سفر کرنے سے گھبراتی ہے۔	سنبھال	علی اپنی کتابیں بہت اچھی طرح سنبھال کر رکھتا ہے۔
منع	اُستاد کے منع کرنے کے باوجود صائمہ نے آج پھر چھٹّی کر لی۔	کرکٹ	دنیا بھر میں کرکٹ کے شائقین بہت ہیں۔
فجر	میں دادا ابّو کے ساتھ مسجد جا کر فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔		

قواعد : اسم

نوٹ: ''اسم'' بچّے جماعت دوم میں سیکھ کر آئے ہیں۔ دُہرایئے۔ سدابہار صفحہ ۳۷ پر دی گئی تصویر میں نظر آنے والی اشیا کے نام لکھوایئے۔

۶۔ میز، کرسی، گڑیا، بلّی، گیند، قلم وغیرہ

ضمیرِ شخصی

۷۔ کسی انسان کے نام کی جگہ جو لفظ استعمال کیا جاتا ہے وہ ضمیرِ شخصی کہلاتا ہے۔ درج ذیل خالی جگہ بھریے۔

(i)	علی نے ابّا جان کو بتایا باہر آپ کے دوست کھڑے ہیں۔	(iv)	علی نے کہا ''دادا جان آپ کا بہت بہت شکریہ۔''
(ii)	ماریہ کی امّی نے کہا، ''آج ہم سمندر پر پکنک منانے جا رہے ہیں۔''	(v)	ہم اپنی امّی کا خیال رکھتے ہیں۔
(iii)	اُستاد نے اسلم اور اسد سے پوچھا، ''آپ دونوں کل اسکول سے کیوں غیر حاضر تھے۔''		

- تجویز: معاون کتاب 'چاند' سے نظم 'خیبر میل' پڑھوایئے اور اس کی مشق کا کام کروایئے۔

سبق : میرے ہمسائے......(صفحہ ۳۸ تا ۴۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چن کر تحریر کرسکیں۔
- 'ع' اور 'غ' کی درمیانی شکل سیکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملے تحریر کرسکیں۔
- متضاد الفاظ کو سمجھ کر جملوں میں تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۳۸ تا ۴۲
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- معلم/معلمہ بچّوں کی آسانی کے لیے سبق کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر رکھیں۔
- سبق کی بلند خوانی سے پہلے ان الفاظ کو اچھی طرح پڑھوا کر ذہن نشین کروالیں۔
- جماعت کے بچّوں کو چار گروپ میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ کسی ایک ملک کے بارے میں بلند خوانی کرے جبکہ دوسرے بچّے غور سے سنیں۔
- نئے الفاظ کاپی میں تحریر کروائیے۔
- خالی جگہ، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کاپی میں کروائیے۔
- ع اور غ کی درمیانی اشکال تختۂ تحریر پر بنا کر بچّوں سے مشق کروائیے۔
- الفاظ کے متضاد سمجھا کر خالی جگہ مکمل کروائیے۔

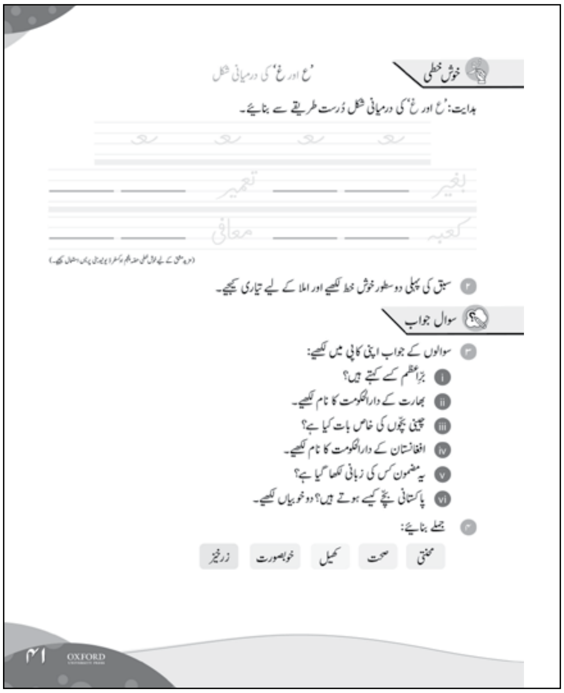

خوش خطی

'ع اور غ' کی درمیانی شکل

ہدایت: 'ع اور غ' کی درمیانی شکل دُرست طریقے سے بنائیے۔

بغیر ____ ____ تعمیر ____ ____

کعبہ ____ ____ معافی ____ ____

۲ سبق کی پہلی دو سطور خوش خط لکھیے اور املا کے لیے تیاری کیجیے۔

سوال جواب

۳ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:

i بڑِاعظم کسے کہتے ہیں؟

ii بھارت کے دارالحکومت کا نام لکھیے۔

iii چینی بچّوں کی خاص بات کیا ہے؟

iv افغانستان کے دارالحکومت کا نام لکھیے۔

v یہ مضمون کس کی زبانی لکھا گیا ہے؟

vi پاکستانی بچّے کیسے ہوتے ہیں؟ دو خوبیاں لکھیے۔

۴ جملے بنائیے:

محنتی | صحت | کھیل | خوبصورت | زرخیز

۴۱ OXFORD

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

معلم/معلمہ سبق دُرست تلفظ سے پڑھیے تاکہ تمام طلبہ و طالبات سیکھ سکیں۔

نئے الفاظ: سدا بہار صفحہ ۴۰ سے کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ایشیا (ii) بھارت (iii) بھارت (iv) بیجنگ

خوش خطی

سدابہار صفحہ ۴۱ اور خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۹ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

کتاب میں دی گئی جگہ میں ع اور غ کی درمیانی شکل کو دُرست طریقے سے بنوائیے اور مزید مشق چاک سے سلیٹ یا بورڈ پر اور خوش خطی کی کاپی میں کروائیے۔

۲۔ سبق کی پہلی دو سطور کی خوش خطی کروائیے اور املا بھی لیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔
(i) خشکی کے بہت بڑے ٹکڑے کو برِّاعظم کہتے ہیں۔
(ii) بھارت کا دارالحکومت نئی دہلی ہے۔
(iii) چینی بچّے اپنے والدین کی طرح محنتی اور صحت مند ہوتے ہیں۔ پڑھائی اور کام کاج کے بعد کھیل کود کر دل بہلاتے ہیں۔
(iv) افغانستان کا دارالحکومت کابل ہے۔
(v) یہ مضمون پاکستان کی زبانی لکھا گیا ہے۔
(vi) یہ سوال طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے	الفاظ	جملے
محنتی	قائدِاعظم محنتی اور بہادر لیڈر تھے۔	خوبصورت	مزارِ قائد بہت خوبصورت ہے۔
صحت	صحت ایک انمول دولت ہے۔	زرخیز	پاکستان کی طرح ایران بھی زرخیز ملک ہے۔
کھیل	لنگڑی پالا کھیل لڑکیاں شوق سے کھیلتی ہیں۔		

قواعد : متضاد الفاظ

جن الفاظ کے معانی ایک دوسرے کے الٹ ہوں انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں۔ طلبہ و طالبات سے اُن کے دائیں اور بائیں ہاتھ اُٹھوائیے۔ اسی طرح ماحول سے مزید مثالیں چھت اور فرش ، اندر اور باہر دیجیے۔

۵۔ الفاظ کی ضد بنا کر جملے مکمل کیجیے۔
(i) میں شام کو نہیں صبح آؤں گا۔
(ii) احمد باہر جا رہا تھا اور بلال اندر آ رہا تھا۔
(iii) معلمہ نے مشکل سوال کو آسان بنا کر سمجھا دیا۔
(iv) سردی ہو یا گرمی ہر موسم کا اپنا مزا ہے۔
(v) سورج مشرق سے نکل کر مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

نظم : چھوٹی سی جنّت......(صفحہ ۴۳ تا ۴۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- شاعر راجا مہدی علی خان کی شاعرانہ کاوش سے روشناس ہوسکیں۔
- شاعر کی تصوراتی جنّت سے آگاہ ہو کر محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- الفاظ کی آوازوں سے روشناس ہوسکیں۔
- 'اں' کا اضافہ کرتے ہوئے دیے گئے واحد الفاظ کی جمع بنا سکیں۔
- فعل سے واقف ہوکر تصویر کے نیچے دُرست جملے تحریر کرسکیں۔
- 'ہ' کی درمیانی اشکال سے واقف ہوکر ان کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۴۳ تا ۴۷
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- ہر طالب علم سے یہ فلیش کارڈز باری باری پڑھوایئے۔
- ترنّم اور لَے کے ساتھ نظم پڑھیے، بعد ازاں بچّوں سے پڑھوایئے۔
- نئے الفاظ کے معنی کاپی میں نقل کروایئے۔
- نظم کے آخری دو اشعار خوش خط تحریر کروایئے اور املا لیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کروایئے۔
- آوازوں کی پہچان کروا کر ملتے جُلتے الفاظ اخذ کروایئے۔
- 'اں' کی مدد سے واحد الفاظ کی جمع بنوایئے۔
- فعل سمجھا کر تصویر کے نیچے جملہ لکھوا کر فعل پر دائرہ بنوایئے۔
- 'ہ' کی درمیانی اشکال سمجھ کر مشق کروایئے۔ بھاری الفاظ تحریر کروایئے۔
- سدابہار صفحہ ۴۷ کی سرگرمی مکمل کروایئے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

معلم/معلمہ نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے دُرست تلفظ اور ترنّم سے بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات سے باری باری دو دو اشعار پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

۱۔ سدا بہار صفحہ ۴۵ ملاحظہ کیجیے۔

خوش خطی

سدا بہار صفحہ ۴۳ پر کام کروائیے۔ خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۳۰ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) نظم ''چھوٹی سی جنّت'' کے شاعر کا نام ''راجا مہدی علی خان'' ہے۔

(ii) نظم ''چھوٹی سی جنّت'' میں سورج مُکھی کے پھول اور کیکر کے درخت کا ذکر ہے۔

(iii) اس نظم میں بھونروں، تتلیوں، ہدہدوں، مور، پپیہوں، کوئلوں اور بلبلوں کا ذکر ہے۔

(iv) دیو، چڑیل، سپرمین، اسپائیڈر مین

(v) میرے خیال میں ندی کنارے پُرسکون ماحول ہے لہٰذا شاعر چاہتے ہیں کہ وہ یہاں بیٹھ کر پوری توجہ سے کتابوں کا مطالعہ کریں تاکہ وہ بڑے آدمی بن جائیں۔

۳۔ ملتے جلتے الفاظ لکھیے۔

قطاریں	آ کر	پرندے	حکومت	پڑھوں گا
بہاریں	جا کر	چرندے	اُلفت	بنوں گا

قواعد: واحد جمع

۴۔ 'اں' لگا کر جمع بنائیے، مثلاً (ندی، ندیاں)

واحد	جمع	واحد	جمع
کشتی	کشتیاں	بلّی	بلّیاں
پہاڑی	پہاڑیاں	گلہری	گلہریاں
پری	پریاں	مچھلی	مچھلیاں
تتلی	تتلیاں	کرسی	کرسیاں

فعل

۵۔ نیچے دی گئی تصویر دیکھ کر تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھیے اور فعل پر دائرہ بنائیے۔

کسان ٹریکٹر چلا رہا ہے۔

اسد ، امّی کو پیار کر رہا ہے۔

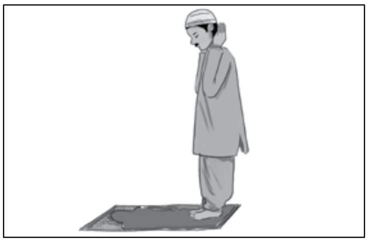

ابّو نماز پڑھ رہے ہیں۔

مریم پڑھ رہی ہے۔

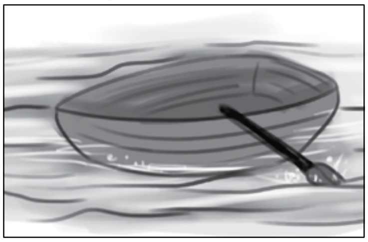

کشتی چل رہی ہے۔

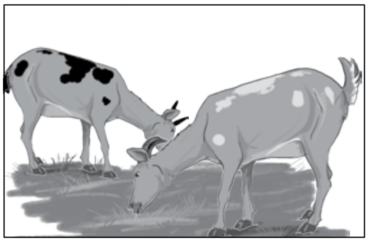

بکریاں گھاس چَر رہی ہے۔

صوتیات

۶۔ 'ہ' کی درمیانی شکل 'ہـ' استعمال کر کے الفاظ بنائیے۔

کھانی کہانی بھرا بہرا بھائی بہائی پھلی پہلی

۷۔ بھاری حروف کے ساتھ الفاظ بنائیے۔

باری بھاری جاڑا جھاڑا کانا کھانا ڈول ڈھول

۸۔ اس نظم میں سے بھاری آوازوں کے کم از کم پانچ الفاظ چن کر لکھیے ، جیسے 'گھونسلا'۔

چھوٹی ، کھڑی ، پھول ، مکّھی ، جھانپل

سرگرمی

- طلبہ و طالبات سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں انھیں یہ سرگرمی خود کرنے دیں۔
- تجویز : معاون کتاب 'چاند' سے کہانی 'شیخ چلّی کی سیر' اور 'مُلّا نصر الدین' کی کہانی پڑھوائیے۔ صرف پڑھنے سے لطف اُٹھانے دیجیے۔ پڑھنے میں مشکل ہونے پر طلبہ و طالبات اپنے ساتھیوں سے مدد لے سکتے ہیں۔

معمّا

اس معمّے میں مندرجہ ذیل میووں کے نام ڈھونڈیے۔
اخروٹ ۔ بادام ۔ پستے ۔ مونگ پھلی ۔ چلغوزے ۔ کاجو ۔ خوبانی ۔ کشمش

ف	ا	غ	تھ	ب	ض	م	ک	غ	ا
پ	خ	ڑ	ل	ا	گ	و	ش	ژ	خ
س	ر	ن	ب	د	ہ	ن	م	ف	و
ت	و	ی	ص	ا	ج	گ	ش	ٹ	ب
ے	ٹ	ط	ن	م	س	پھ	د	ر	ا
ج	ک	ا	ج	و	ج	ل	ت	د	ن
چ	ل	غ	و	ز	ے	ی	س	گ	ی

تفہیم : السّلامُ علیکم......(صفحہ ۴۸ تا ۴۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- سنّتِ نبوی ﷺ کی اہمیت کو سمجھ کر اس پر عمل کرسکیں۔
- سبق پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۴۸ تا ۴۹

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تفہیم کے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیے ، مثلاً مصافحہ ، دھیان ، ملاقاتی ، حضرت محمد ﷺ ، صحابی ، ......رضی اللہ عنہ ، السلام علیکم ، وعلیکم السلام
- طلبہ و طالبات سے اس تفہیم کا خاموش مطالعہ کروائیے۔
- مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کسی سے ملتے تو السّلامُ علیکم فرماتے۔

۲۔ ملاقات کے وقت اگر کوئی جھک کر آپ ﷺ کے کان میں بات کرتا تو آپ ﷺ دھیان سے سنتے رہتے ، جب تک کہنے والا الگ نہ ہوتا کان اس کے منہ کی طرف رکھتے۔

۳۔ حضور ﷺ مصافحہ کرتے اور اس وقت تک ہاتھ نہ کھینچتے جب تک ملاقاتی ہاتھ نہ چھوڑتا۔

۴۔ اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

۵۔ آپ ﷺ کے سمجھانے پر جب لوگ آپ ﷺ کے گھر آتے تو ایک طرف ہو کر کھڑے ہوتے ، السلام علیکم کہتے پھر پوچھتے ،''کیا میں اندر آسکتا ہوں؟''

۶۔ اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

۷۔ اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

سرگرمی

- طلبہ و طالبات کے گروپ بنا کر تبادلۂ خیال کیجیے۔ پیش نظر وجوہات طلبہ و طالبات سے پوچھیے اور خود اپنی رائے بھی دیجیے (کوئی بیمار ہو ، کوئی اس وقت ملنا نہ چاہے کسی بھی وجہ سے ، کوئی کسی بہت اہم کام میں مصروف ہو......)

نثر نگاری : مضمون نویسی......(صفحہ ۵۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- کسی موضوع پر اظہار خیال کرسکیں۔
- چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنے کی استعداد حاصل کرسکیں۔
- کسی منتخب موضوع پر دیے گئے سوالات کے جوابات کی مدد سے تین پیراگراف پر مبنی مختصر مضامین لکھ سکیں۔
- مشاہدے کو قلمبند کرسکیں۔
- یادداشت استعمال کر کے بیان کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

ہدایت دیجیے کہ آپ جب کبھی سیر پر گئے ہوں اس سیر کو یاد کیجیے۔

- طلبہ و طالبات کو دس سے پندرہ منٹ سوچنے کے لیے دیجیے۔
- صفحے پر دیے گئے تمام سوالات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- پڑھنے کا وقفہ دینے کے بعد تمام سوالات کے جوابات زبانی ، باری باری بچّوں سے پوچھیے۔
- تختۂ تحریر پر تین خانے بنا کر اُن میں پہلے دوسرے اور تیسرے پیراگراف کے سوالات کے جوابات لکھنے کی ہدایت دیجیے تا کہ بچّوں کے ذہن میں مزید وضاحت ہوجائے۔

مثال:

۱۔ ۲۔	پہلا پیراگراف
۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔	دوسرا پیراگراف
۱۔ ۲۔	تیسرا پیراگراف

- یہ بچّوں کی مضمون نگاری کی طرف ایک قدم ہے۔ سوالات بچّوں کے خیالات کی ترتیب دُرست کرنے اور ذخیرۂ الفاظ کے حصول کے لیے مددگار ہوں گے۔
- بچّوں کو ان سوالات کے جوابات کے علاوہ بھی اپنے جملے شامل کرنے کی اجازت دیجیے۔ ان کے پوچھے گئے الفاظ (جن کو لکھنے میں انھیں مشکل ہو رہی ہو) تختۂ تحریر پر مددگار الفاظ کے عنوان کے تحت نمبروار تحریر کیجیے۔ اپنی سیر کی تصاویر بنانے/چپکانے کی رغبت بھی دلائیے۔
- لکھنے کے بعد بچّے اپنے ساتھیوں کو اپنے مضامین پڑھنے کے لیے دیں۔ کچھ بچّوں سے باآواز بلند پوری جماعت کو اپنی سیر کا حال سنانے کے لیے کہیے۔
- تجویز : یہ مضمون لکھوانے سے قبل اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم کے صفحہ ۳۲ 'ایبٹ آباد کی سیر' پر پنسل پھروانے سے دُرست لکھنے میں آسانی ہو گی۔

یونٹ ۳ کھلونے

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- طلبہ و طالبات قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔ ادب کا لطف اُٹھاسکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اورتحریری اظہار کرسکیں۔
- زبان شناسی/قواعد : ہم آواز الفاظ ، حروفِ اضافت (کا ، کی ، کے) ، زمانے (ماضی ، حال ، مستقبل) ، املاہ ، ہم آواز الفاظ ، متضاد الفاظ، واحد جمع ، اعراب کی تبدیلی سے معانی میں ہونے والی تبدیلی پہچان کر دُرست استعمال کرسکیں۔
- صوتیات : اعراب سے ہونے والی آواز کی تبدیلیوں کو پہچان سکیں۔
- مہارت حیات : نصابی کتب کے علاوہ کتب و رسائل پڑھنے سے رغبت پیدا کرسکیں ، ماحول کے حوالے سے بات چیت کرسکیں۔
- خوش خطی : (ہ ،ک اورگ کی مختلف اشکال) کی مشق کرسکیں۔
- اُردو گنتی : ۱ تا ۲۵ ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- تفہیم : (ماحولیاتی تعلیم) تصویر دیکھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔استعمال شدہ چیزوں سے نئی چیزیں (کھلونے) بناسکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے سوالات کی مدد سے تین پیراگراف پر مبنی مضمون لکھ سکیں ، 'میرا پسندیدہ کھلونا'

مددگار مواد

- معاون کتاب 'چاند' : موضوع 'کھلونے' صفحہ ۴۷ تا ۵۸
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم (منتخب صفحات)

موضوع کی آمادگی (۲۰ منٹ)

- بچّوں سے ان کے کھلونوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ان سے اپنے سب سے پسندیدہ کھلونے منگوائے بھی جاسکتے ہیں۔ (بحفاظت واپس کرنا بھی معلم/ معلمہ کی ذمہ داری ہے)

☆ کھلونوں کے خاکوں میں اپنی مرضی سے رنگ بھریے:

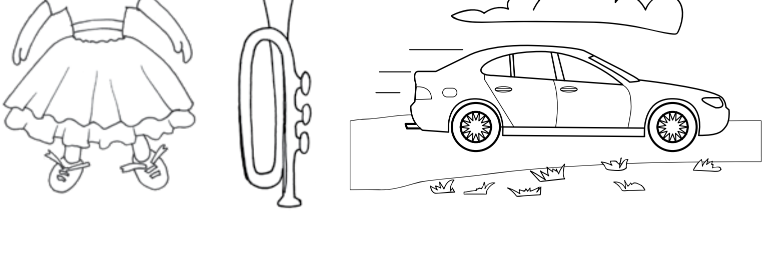

تختۂ نرم کی تجاویز:

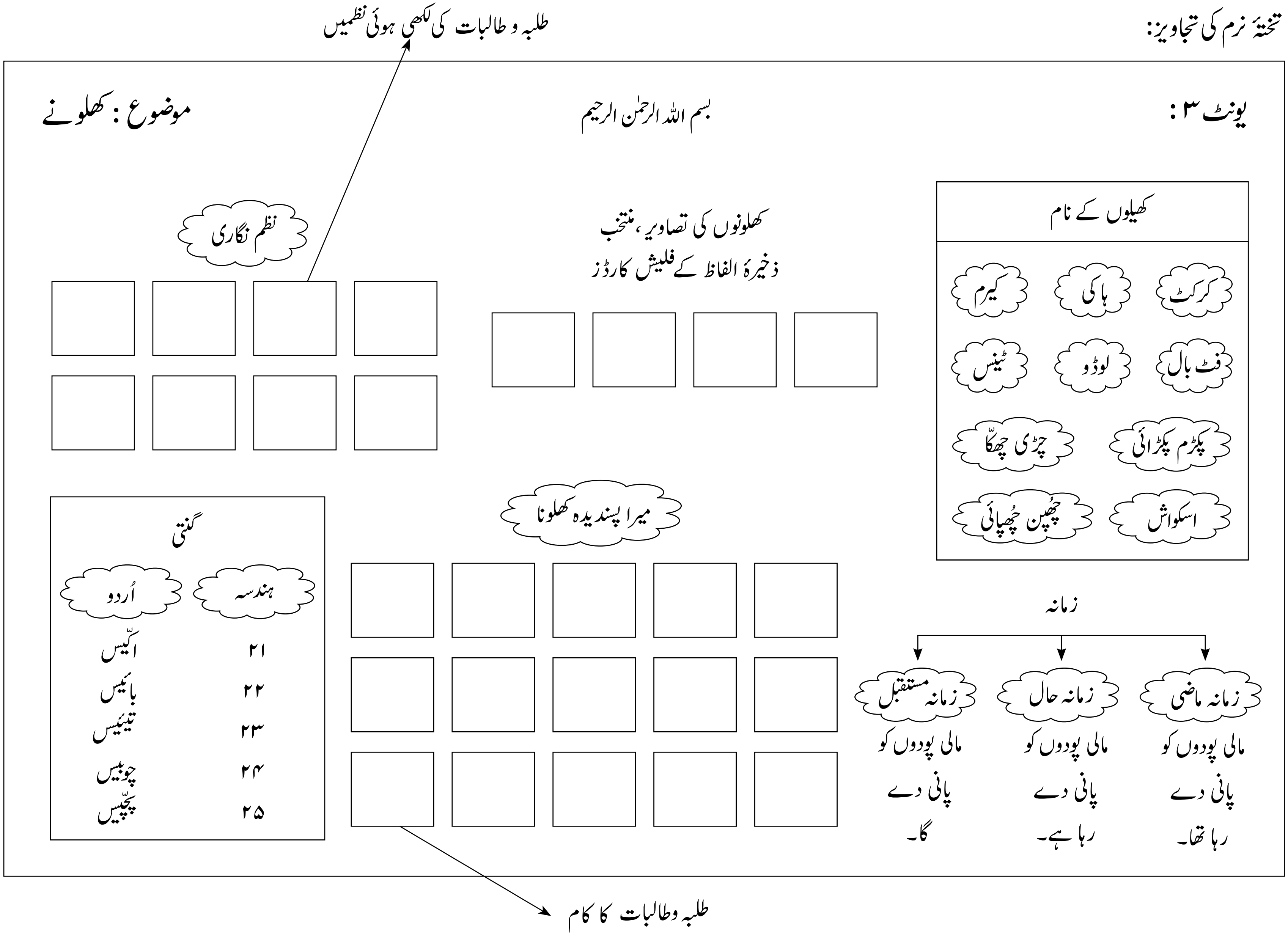

نظم : ثریّا کی گڑیا......(صفحہ ۵۲ تا ۵۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- اپنے کھلونوں کا خیال رکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد

- شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی شاعری سے مانوس ہو سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- 'ہ' کی مختلف اشکال سے واقف ہو سکیں۔
- نظم کے اشعار خوش خط تحریر کر سکیں اور املا کی تیاری کر سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملے تحریر کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ نظم سے چن کر لکھ سکیں۔
- حروفِ اضافت سے آگاہ ہو کر جملوں میں تحریر کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۵۲ تا ۵۵

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- سابقہ معلومات لیتے ہوئے طلبہ و طالبات سے ان کے کھلونوں کے بارے میں پوچھیے ، آپ کے پاس کون کون سے کھلونے ہیں؟/انھیں کس طرح رکھتے ہیں؟
- معلم/معلمہ بچّوں کے ساتھ مل کر ترنّم اور تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی پڑھوایئے اور لکھوایئے۔
- 'ہ' کی مختلف اشکال تختۂ تحریر پر سمجھایئے۔ بعد ازاں طلبہ و طالبات کی نوٹ بک/کاپی پر مشق کروایئے۔
- نظم کے پہلے پانچ اشعار خوش خط تحریر کروا کر املا کے لیے دیجیے۔
- سوالوں کے جواب اور جملے بنوایئے۔
- نظم سے ہم آواز چن کر لکھوایئے۔

- حروفِ اضافت سمجھا کر خالی جگہوں کو پُر کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

نظم کو تاثرات اور ترنّم سے پڑھیے۔ خیال رہے کہ ترنّم سے کی جانے والی معلم/معلمہ کی بلند خوانی اتنی متاثر کن ہو کہ جماعت کے طلبہ و طالبات اس نظم میں دلچسپی لے رہے ہوں۔ خود پڑھ کر پھر طلبہ و طالبات کو بھی شریک کر کے دوبارہ دہرائیے۔

نئے الفاظ

سدا بہار صفحہ ۵۴ ملاحظہ کیجیے۔ کاپی میں نقل کیجیے۔

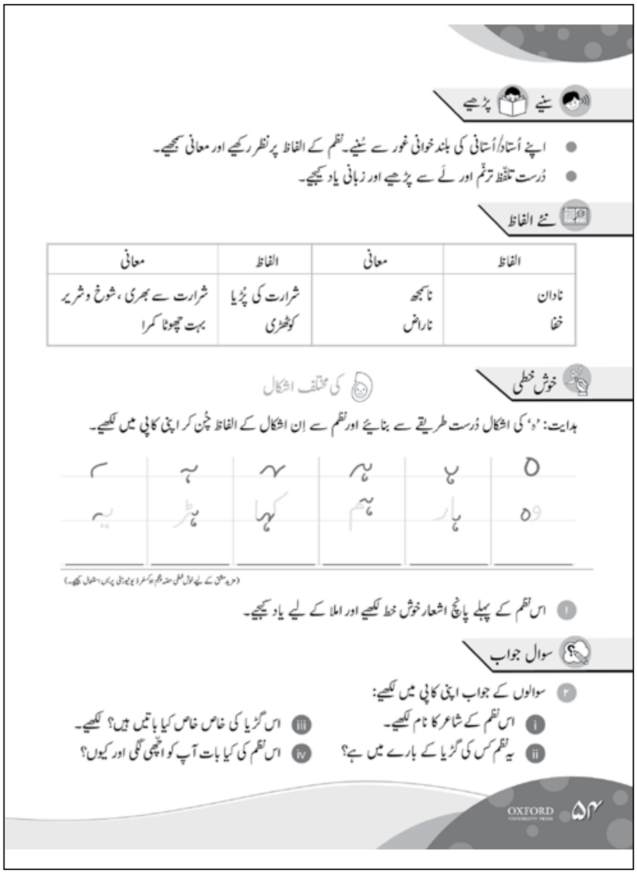

سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے۔ نظم کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- دُرست تلفّظ ترنّم اور لَے سے پڑھیے اور زبانی یاد کیجیے۔

نئے الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نادان	ناسمجھ	شرارت کی پُڑیا	شرارت سے بھری، شوخ و شریر
خفا	ناراض	کوٹھڑی	بہت چھوٹا کمرا

خوش خطی

ہ کی مختلف اشکال

ہدایت: 'ہ' کی اشکال دُرست طریقے سے بنائیے اور نظم سے اِن اشکال کے الفاظ چُن کر اپنی کاپی میں لکھیے۔

(مزید مشق کے لیے خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس استعمال کیجیے۔)

۱ اس نظم کے پہلے پانچ اشعار خوش خط لکھیے اور املا کے لیے یاد کیجیے۔

سوال جواب

۲ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:

i اس نظم کے شاعر کا نام لکھیے۔

ii یہ نظم کس کی گڑیا کے بارے میں ہے؟

iii اس گڑیا کی خاص خاص کیا باتیں ہیں؟ لکھیے۔

iv اس نظم کی کیا بات آپ کو اچھی لگی اور کیوں؟

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۵۴

خوش خطی

سدا بہار صفحہ ۵۴ اور خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۱۱ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

مشقی کام

۱۔ سدا بہار صفحہ ۵۲ ملاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) اس نظم کے شاعر کا نام صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہے۔

(ii) یہ نظم ثریا کی گڑیا کے بارے میں ہے۔

(iii) ثریا کی گڑیا کی خاص باتیں یہ ہیں۔

چھوٹی بہت تھی، نہ دُبلی بہت، نہ موٹی بہت تھی،
ننّھی سی گڑیا تھی، شرارت کی پڑیا تھی۔

(iv) یہ سوال طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے
نادان	نادان بچّے نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگ لی۔
خفا	رات ہم شادی میں دیر سے پہنچے تو خالہ جان بہت خفا ہوئیں۔
شرارت کی پڑیا	مناہل کی شرارتوں کو دیکھ کر دادی نے کہا یہ تو شرارت کی پڑیا ہے۔
کوٹھڑی	امّی نے بھیّا سے کہا کہ پرانا فرنیچر کوٹھڑی میں لے جا کر رکھ دو۔

نازک	شیشے کا گلاس گرنے سے ٹوٹ گیا کیونکہ وہ بہت نازک تھا۔
پری	فرح پیاری سی فراک پہن کر ننّھی سی پری لگ رہی تھی۔

قواعد

۴۔ ہم آواز الفاظ لکھیے۔

گڑیا پڑیا ، کہانی زبانی ، سوتی روتی

حروفِ اضافت

۵۔ دی گئی خالی جگہوں میں (کا ، کی ، کے) لکھیے۔

(i) چائے کی پیالی میز پر ہے۔
(ii) عامر کا طوطا پنجرے میں ہے۔
(iii) یہ گلاب کا پھول ہے۔
(iv) اسلم کی کتاب میرے پاس ہے۔
(v) ہماری بلّی کے بچّے خوبصورت ہیں۔

سرگرمی

اس نظم کو پڑھتے ہوئے آپ کے ذہن میں کیا تصویر اُبھرتی ہے طلبہ و طالبات سے پوچھیے ۔ بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

میرے کھلونے ، پیارے کھلونے......(صفحہ ۵۶ تا ۶۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- کھلونوں کی تاریخ کے متعلق جان سکیں۔
- کھلونے سنبھالنے کا شعور پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہ پُر کر سکیں۔
- الفاظ خوش خط تحریر کر سکیں۔

- الفاظ کے حروف الگ کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملے تحریر کرسکیں۔
- جملوں میں زمانۂ ماضی ، حال اور مستقبل کی پہچان کرسکیں۔
- زمانہ ماضی ، حال اور مستقبل کے جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۵۶ تا ۶۱
- مختلف کھلونے یا ان کی تصاویر

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- سبق کی انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ ہر طالب علم باری باری چند سطور پڑھے۔
- پڑھنے کے بعد وضاحت طلب نکات کی وضاحت کیجیے۔ تاکہ بچّوں کو سبق کی فہم مکمل طور پر حاصل ہو سکے۔
- مشق کا کام پہلے زبانی کروائیے۔ املا کی تیاری کے لیے نئے الفاظ دیجیے۔
- دو دن بعد املا لیا جائے۔
- الفاظ کے حروف الگ کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات اور جملے بنوائیے۔
- تجویز : معاون کتاب 'چاند' صفحہ ۵۱ تا ۵۳ پر موجود سبق 'ترکی گڑیا' طلبہ و طالبات کو پڑھ کر سنائیے اور سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- زمانہ ماضی ، حال اور مستقبل بذریعہ امثال سمجھا کر بچّوں سے مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

خیال رہے بلند خوانی کے دوران طلبہ و طالبات کی دلچسپی قائم رکھنے کے لیے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔

معروضی سوالات

ا۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) گڑیا (ii) دھاگوں (iii) ہزاروں (iv) بڑوں (v) کھیل

خوش خطی

سدا بہار صفحہ ۵۸ خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ملاحظہ کیجیے۔

۲۔ مندرجہ بالا الفاظ کے حروف الگ کیجیے۔

مثال: کھلونے = کھ + ل + ُو + ن + ے

اوزار = ا + ُو + ز + ا + ر

بند = ب + ن + د

پتہ = پ + ت + ہ

حیرانی = ح + َے + ر + ا + ن + ی

دلچسپی = د + ل + چ + س + پ + ی

سندھ = س + ن + دھ

کھیلتے = کھ + ے + ل + ت + ے

مشکل = م + ش + ک + ل

ہزاروں = ہ + ز + ا + ر + و + ں

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) کھلونوں کی دکان میں جا کر فاطمہ کا دل چاہ رہا تھا کہ ساری گڑیاں خرید لے۔

(ii) دادی جان کے ڈبّے میں کپڑے کی گڑیا، گڈّا، کاغذ کی پری، کپڑے کا جُھنجھنا اور ماچس کی ڈبیوں سے بنی ٹرین رکھی تھی۔ انھیں دادی جان کی امّی نے بنایا تھا۔

(iii) بچّوں نے کھلونوں سے ہزاروں سال قبل کھیلنا شروع کیا۔

(iv) پہلے زمانے کے کھلونے پتّھر، لکڑی اور گھاس پھُوس سے بنائے جاتے تھے۔

(v) اب کھلونے کپڑے اور پلاسٹک سے بننے لگے ہیں۔

(vi) یہ سوال بچّے خود کریں گے۔

۴۔ جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے
گیند	عالی کو گیند سے کھیلنا بہت پسند ہے۔
کھلونے	یہ کھلونے اس لیے قیمتی ہیں کیونکہ یہ میرے ابّو نے دیے ہیں۔
ڈانٹ	علی کی کوئی غلطی نہیں تھی پھر بھی وہ ابّو کی ڈانٹ سن کر خاموش رہا۔
دوڑ بھاگ	ہاکی کے کھیل میں بہت دوڑ بھاگ کرنی پڑتی ہے۔
پتہ	ہمارے گھر کے باہر لگی نام کی تختی پر پتہ سنہرے رنگ سے لکھا ہے۔
تصویریں	کل نمائش میں مصوّر کی تصویریں بہت خوبصورت تھیں۔

قواعد

زمانہ ماضی ، زمانہ حال ، زمانہ مستقبل

۵۔ دیے گئے جملوں میں زمانہ پہچان کر خالی جگہ میں دُرست الفاظ لکھیے:

	فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
مثال: دادا جان کتاب پڑھیں گے۔	☐	☐	☑
بچّے کھلونوں سے کھیلتے تھے۔	☑	☐	☐
غازی گاڑی خرید رہا ہے۔	☐	☑	☐
بلّی کسی بھی چیز کو کھلونا بنا لیتی تھی۔	☑	☐	☐
فاطمہ اپنے کھلونے سنبھال کر رکھتی ہے۔	☐	☑	☐
غازی ماچس کی ڈبیوں سے ٹرین بنائے گا۔	☐	☐	☑

۶۔ دیے گئے جملوں کو زمانہ ماضی ، زمانہ حال اور زمانہ مستقبل میں تبدیل کیجیے۔

ماضی	حال	مستقبل
وہ گیند سے کھیل رہا تھا۔	وہ گیند سے کھیل رہا ہے۔	وہ گیند سے کھیلے گا۔
تیسری جماعت کے بچّے چڑیا گھر کی سیر کرنے گئے تھے۔	تیسری جماعت کے بچّے چڑیا گھر کی سیر کر رہے ہیں۔	تیسری جماعت کے بچّے چڑیا گھر کی سیر کرنے جائیں گے۔
میں نے نئی سائیکل خریدی تھی۔	میں نے نئی سائیکل خریدی ہے۔	میں نئی سائیکل خریدوں گا۔
مالی پودوں کو پانی دے رہا تھا۔	مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے۔	مالی پودوں کو پانی دے گا۔
ہم نے اپنا کام ختم کر لیا۔	ہم اپنا کام ختم کر رہے ہیں۔	ہم اپنا کام ختم کریں گے۔
ہم بازار جا رہے تھے۔	ہم بازار جا رہے ہیں۔	ہم بازار جائیں گے۔

سرگرمی

- بچّوں سے استعمال شدہ خالی ڈبّے اور بوتلیں منگوایئے اور اُن کے ساتھ مل کر اس مقصد کے لیے انٹرنیٹ سے recycling کے آئیڈیا لیے جا سکتے ہیں اور آرٹ بلاک کو آرٹ ٹیچر کے ساتھ مل کر منصوبہ بندی میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

گھوڑے جلدی چلو......(صفحہ ۶۲ تا ۶۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- اپنے تخیل اور تصوّر کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- تصور کو الفاظ میں بیان کرنے کا سلیقہ سیکھ سکیں۔
- خوش خطی کے اصول سے آگاہ ہوسکیں۔
- الفاظ خوش خط تحریر کرکے املا کے لیے تیاری کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- امالہ سے واقف ہوکر جملے دُرست بول سکیں اور تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۶۲ تا ۶۵

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- بچّوں سے کہانی پڑھنے کے لیے کہیے۔ زبانی سوالات کے ذریعے بچّوں کی سوجھ بوجھ کا اندازہ لگایئے۔ ان سے پوچھیے کہ کیا ہم ایسا کرسکتے ہیں؟ مزید سرگرمیوں کے طور پر ان سے آنکھیں بند کرکے تصور کرنے کے لیے کہیے کہ فرض کیجیے آپ سمندر میں بہت نیچے جا رہے ہوں تو آپ کیسا محسوس کریں گے ، کیا کیا چیزیں نظر آئیں گی یا آپ کسی پہاڑ پر چڑھ رہے ہوں تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا ، کیا مشکلات ہوں گی ...... اسی طرح انھیں مختلف موقعوں کا تصور کروایئے اور ان کے خیالات کا تصویری اور تحریری اظہار کروایئے۔ آپ یہ کام گروپوں میں بھی کروا سکتے ہیں ، مثلاً ایک گروپ کو سمندر میں جانے کا تصور کروایئے اور دوسروں کو کسی اور جگہ یا حالات فرض کرنے کو کہیے۔
- بچّے آپس میں تبادلۂ خیال کریں۔ گروپ کے کچھ بچّے چارٹ پیپر پر تصاویر بنائیں اور کچھ بچّے لکھیں۔ بعد میں ان کا کام دیوار یا تختۂ نرم پر لگایئے اور انھیں ایک دوسرے کا کام دیکھنے اور پڑھنے کا موقع دیجیے۔ مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔
- امالہ سمجھ کر جملے دُرست کروایئے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

آواز اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔

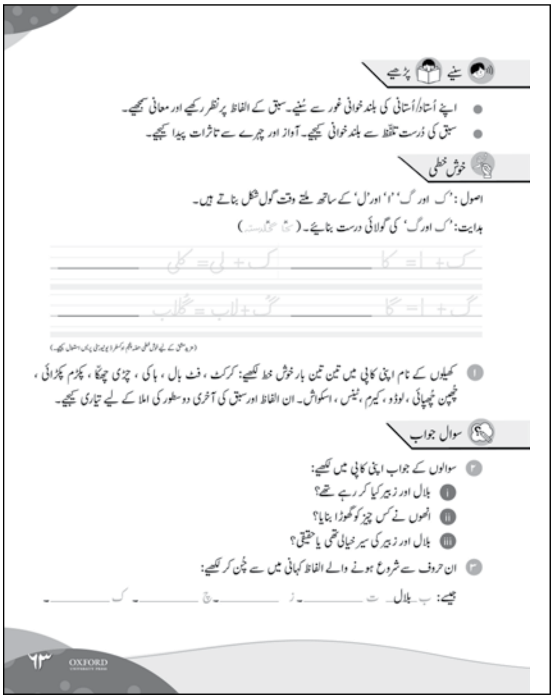
سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے۔ سبق کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- سبق کی دُرست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔ آواز اور چہرے سے تاثرات پیدا کیجیے۔

خوش خطی

اصول: 'ک' اور 'گ' 'ا' اور 'ل' کے ساتھ ملتے وقت گول شکل بناتے ہیں۔
ہدایت: 'ک اور گ' کی گولائی درست بنائیے۔

ک + ا = کا ______ ک + لی = کلی ______
گ + ا = گا ______ گ + لاب = گلاب ______

۱ کھیلوں کے نام اپنی کاپی میں تین تین بار خوش خط لکھیے: کرکٹ ، فٹ بال ، ہاکی ، چڑی چھکا ، پکڑم پکڑائی ، چھپن چھپائی ، لوڈو ، کیرم ، ٹینس ، اسکواش۔ ان الفاظ اور سبق کی آخری دو سطور کی املا کے لیے تیاری کیجیے۔

سوال جواب

۲ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:
(i) بلال اور زبیر کیا کر رہے تھے؟
(ii) انھوں نے کس چیز کو گھوڑا بنایا؟
(iii) بلال اور زبیر کی سیر خیالی تھی یا حقیقی؟

۳ ان حروف سے شروع ہونے والے الفاظ کہانی میں سے چُن کر لکھیے:
جیسے: ب بلال ، ت ______ ، ز ______ ، چ ______ ، ک ______۔

۶۳ OXFORD

خوش خطی

سدابہار صفحہ ۶۳ خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۳۴ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

۱۔ سدابہار صفحہ ۶۳ پر دیے گئے کھیلوں کے نام کاپی میں تین تین بار خوش خط تحریر کروائیے۔ اور املا لیجیے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔
(i) بلال اور زبیر کھیل رہے تھے۔
(ii) انھوں نے گاؤ تکیوں کو گھوڑا بنایا تھا۔
(iii) بلال اور زبیر کی سیر خیالی تھی۔

۳۔ ت : تکیوں ، تیز　　ز : زبیر
چ : چلاؤ ، چیخا ، چلو　　ک : کمرا ، کہا ، کہیں۔

۴۔ ق : مخلوق　　ب : قریب ، اب
ی : جلدی ، گرمی ، امّی ، گھڑی　　ر : اور ، اوپر

۵۔ کہانی کا عنوان بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔
اس کے لیے بھی ایک دو مثالیں آپ دیجیے پھر طلبہ و طالبات کو خود سوچ کر لکھنے کا موقع دیجیے۔

- کہانی کا انجام لکھواتے ہوئے کوشش کریں کہ بچّے خود لکھیں ، انھیں سوچنے کے لیے اشارے دیے جاسکتے ہیں ، مثلاً اذان کی آواز سن کر وہ جلدی سے کھیل ختم کرکے وضو کے لیے بھاگے ......

۶۔ یہ سوال طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد

امالہ: جماعت کے دو بچّوں سے یہ جملے پڑھوائیے۔ طلبہ و طالبات سے غور سے سن کر نشاندہی کروائیے کہ یہاں کیا غلط بولا جا رہا ہے۔

۷۔ دیے گئے جملوں کو دُرست کر کے لکھیے۔
(i) مرغی کو ڈربا میں بند کر دو۔　　مرغی کو ڈربے میں بند کر دو۔
(ii) گلاب کے پودا میں پھول لگے ہیں۔　　گلاب کے پودے میں پھول لگے ہیں۔
(iii) نماز پڑھنا ہمارے فائدہ کی بات ہے۔　　نماز پڑھنا ہمارے فائدے کی بات ہے۔
(iv) اس جملہ کو دُرست کر کے لکھیے۔　　اس جملے کو دُرست کر کے لکھیے۔

سرگرمی

- کیا آپ بھی بلال اور زبیر کی طرح کھیل کھیلتے ہیں۔ اپنی کاپی میں اپنے پسندیدہ کھیل کی تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔ نوٹ: تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ و طالبات کو یہ سرگرمی خود کرنے دیجیے۔

کتاب پر تبصرہ......(صفحہ ٦٦)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ان میں پڑھنے کا شوق پیدا ہوسکے۔
- اپنی رائے کی اہمیت جان کر اظہار کرنے کا اعتماد حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- کتاب پڑھ کر اس پر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔
- مطالعے کے دوران اپنی توجہ مرکوز رکھ سکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ٦٦

پیریڈز : ٢

طریقۂ کار

- بچّوں کو پہلے لائبریری سے کتاب یا اُن سے کوئی اُردو کی کتاب گھر سے منگوائی جائے ، پڑھنے کے لیے دی جائے۔ اگر معلم/معلمہ بھی خود بچّوں کے ساتھ بیٹھ کر مطالعہ کریں تو بچّوں کو زیادہ مزا آئے گا۔
- پھر اگلے دن یا اُسی دن کتاب میں دیا گیا ''کتاب پر تبصرہ'' کروایئے۔ یہ ورک شیٹ کے طور پر بار بار استعمال کیجیے ، مثلاً لائبریری کے پیریڈ میں پڑھائی کی مہم چلاتے ہوئے (Reading Motivation Program) آمادگی اور رغبت برائے پڑھائی کے دوران۔
- ہر ہفتے اس نوعیت کا کام ضرور دیجیے۔ ہفتے کے اختتام پر گھر کے کام کے طور پر بچّوں کو کوئی بھی کہانی پڑھ کر آنے کی ہدایت دیجیے، کہانی اور مصنف کا نام لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر جماعت میں یہ کام کروایئے۔ لائبریری جا کر بھی یہ کام کروایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ صفحہ گھر کے کام میں بھی دیا جاسکتا ہے۔

بِلّو کا بستہ......(صفحہ ٦٧ تا ٧٠)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ابنِ انشا کے طرزِ تحریر کی خوبی سے متعارف ہوسکیں۔
- نظم کا مزا اور لطف اُٹھا سکیں۔

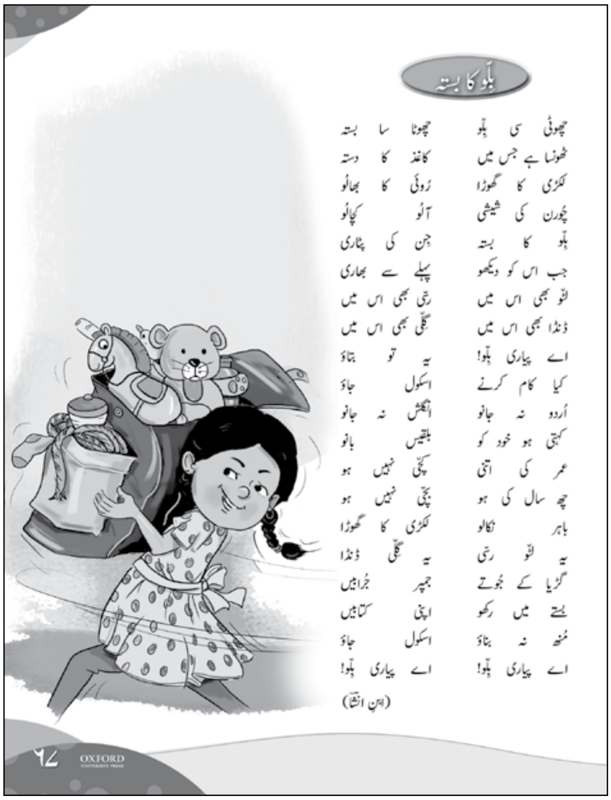

بلّو کا بستہ

چھوٹی سی بلّو — چھوٹا سا بستہ
ٹھونسا ہے جس میں — کاغذ کا دستہ
لکڑی کا گھوڑا — رُوئی کا بھالُو
چُورن کی شیشی — آلُو کچالُو
بلّو کا بستہ — جن کی پٹاری
جب اس کو دیکھو — پہلے سے بھاری
لٹّو بھی اس میں — رسّی بھی اس میں
ڈنڈا بھی اس میں — گلّی بھی اس میں
اے پیاری بلّو! — یہ تو بتاؤ
کیا کام کرنے — اسکول جاؤ
اُردو نہ جانو — انگلش نہ جانو
کہتی ہو خود کو — بلقیس بانو
عمر کی اتنی — کچّی نہیں ہو
چھ سال کی ہو — بچّی نہیں ہو
باہر نکالو — لکڑی کا گھوڑا
یہ لٹّو رسّی — یہ گلّی ڈنڈا
گُڑیا کے جُوتے — جمپر جُرابیں
بستے میں رکھو — اپنی کتابیں
مُنھ نہ بناؤ — اسکول جاؤ
اے پیاری بلّو! — اے پیاری بلّو!

(ابنِ انشا)

٦٧ OXFORD UNIVERSITY PRESS

خصوصی مقاصد

- نظم کی فہم حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- نظم سے ہم آواز الفاظ پہچان کر لکھ سکیں۔
- الفاظ کی ضد بنا سکیں۔
- واحد کی جمع بنا کر جملہ دوبارہ تحریر کرسکیں۔
- گنتی (ہندسے اور الفاظ میں) لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ٦٧ تا ٧٠
- گنتی کے فلیش کارڈز

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- نظم: بلّو کا بستہ، تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- یہ نظم دلچسپ ہونے کے علاوہ آسان بھی ہے۔ دلچسپ انداز میں پڑھائیے۔ ہوسکے تو اس سے قبل ایک چھوٹی سی (کھلونا) گڑیا جس کے کندھے پر بستہ لٹکا ہوا دکھائیے اور اس کی حرکات وسکنات کے ذریعے نظم پڑھائیے۔
- بچّوں کو نظم زبانی یاد کروائیے تاثرات سے پڑھائی کا خیال رکھیے۔
- نئے الفاظ کے معنی کاپی میں لکھوائیے۔
- نظم کے اشعار کاپی میں خوش خط تحریر کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات تحریر کروائیے۔
- ہم آواز الفاظ اور واحد جمع سمجھ کر بچّوں سے تحریری کام کاپی پر کروائیے۔
- سرگرمی صفحہ ٧٠ پر ملاحظہ کیجیے۔ بچّوں کے ساتھ مل کر آپ بھی نظم نگاری کروائیے۔
- اُردو گنتی کے فلیش کارڈز دکھا کر اعادہ کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر دُرست طریقے سے گنتی کے الفاظ لکھ کر دکھائیے اور لکھتے وقت شوشوں (دندانوں) کی دُرستی کی طرف طلبہ و طالبات کی توجہ دلوائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

نظم کو تاثرات اور ہو سکے تو ترنّم سے پڑھیے تا کہ طلبہ و طالبات نظم سن کر محظوظ ہو سکیں۔ اپنے پاس ایک الّم غلّم سے بھرا بستہ ہاتھ میں پکڑ کر اس میں سے بیان کردہ چیزیں نکالتے ہوئے نظم پڑھانا اس نظم کو مزید دلچسپ کر دے گا۔

نئے الفاظ

- سدابہار صفحہ ۶۸ ملاحظہ کیجیے۔

خوش خطی

۱۔ اس نظم سے طلبہ و طالبات کے پسندیدہ اشعار اپنی کاپی میں خوش خط لکھوایئے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) کھلنڈری

(ii) طلبہ و طالبات سے پوچھیے۔ اس کا کوئی حتمی جواب نہیں ہے۔ یہ اندازہ لگانے کی مہارت کے فروغ کے لیے ہے۔

(iii) بِلّو چھ سال کی ہے۔

ع عمر کی اتنی کچّی نہیں ہو
چھ سال کی ہو بچّی نہیں ہو

(iv) بِلّو کا اصل نام بلقیس بانو ہے۔

ع اُردو نہ جانو انگلش نہ جانو
کہتی ہو خود کو بلقیس بانو

(v) بِلّو کے بستے میں گھوڑا اور بھالو تھے۔

(vi) بِلّو کے بستے کی مثال شاعر نے 'جن کی پٹاری' دی ہے۔

قواعد

۳۔ ہم آواز الفاظ لکھیے۔

جاؤ	بناؤ	بتاؤ	آؤ
بانو	جانو	نانو	مانو
بھاری	پٹاری	ماری	جاری

۴۔ الفاظ کی ضد

ہلکا	بھاری
جاؤ	آؤ
کچّی	پکّی
بعد	پہلے

۵۔ واحد کی جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) بِلّو کے بستے میں گڑیا کے جوتے ہیں۔
(ii) میری جُرابیں کہاں گئیں۔
(iii) مجھے کتابیں پڑھنے کا شوق ہے۔
(iv) وہ گھوڑے سفید ہیں۔
(v) یہ بہت بھاری ڈنڈے ہیں۔

۶۔ اعراب (معانی کی تبدیلی) مثلاً : بُلا ۔ بَلا

ایسے الفاظ کے تین جوڑے اور ان کا جملوں میں استعمال کِھل کُھل ، تِل تَل ، کِس کَس

کِھل	بہار کا موسم آتے ہی باغ میں بہت سے نئے پھول کِھل گئے۔
کُھل	دروازہ ہوا کے زور سے کُھل گیا۔
تِل	مجھے تِل کے لڈّو بہت پسند ہیں۔
تَل	شازیہ کو پکوڑے تَل کر کھانا اور کھلانا بہت پسند ہے۔
کِس	یہ ٹوپی کِس کی ہے؟
کَس	ابّا جان نے میری سائیکل کے پیچ کَس دیے۔

صوتیات : (آوازوں کی تبدیلی)

اعراب (زیر، زبر، پیش) آوازوں کو مختصر کرتے ہیں۔

۷۔ لفظ بنائیے۔

(i) کھیل کِھل (ii) چال چَل (iii) گھول گُھل

سرگرمی

(i) نظم نگاری

- چار یا پانچ بچّوں کے گروپ بنائیے۔ انھیں عنوانات دیجیے اور بتائیے کہ ہر گروپ پہلے ہم آواز الفاظ کی فہرست بنائے۔ مثلاً لال ، جال یا آیا ، لایا وغیرہ۔ اس کے بعد وہ دو یا تین اشعار بنائیں۔ معلم/معلمہ ہر مرحلے پر ان کی مدد کریں۔ ایک بچّہ اپنے گروپ کی نظم (تبادلۂ خیال کے بعد) ایک کاغذ پر لکھے۔ معلم تمام گروپوں کی نظمیں پڑھ کر تصحیح کریں اور پھر بچّے اپنی اپنی کاپیوں میں اپنے گروپ کی نظم لکھیں۔ بچّوں کو یہ موقع بھی دیجیے کہ وہ اپنی نظمیں اپنی جماعت ، دوسری جماعتوں یا اسمبلی میں پڑھ کر سنائیں۔ یہ تمام کام یقیناً دو یا تین پیریڈز میں

ہوں گے لیکن اس طرح بچّوں کی سوچنے اور اظہار کی صلاحیتوں کی نشوونما ہوسکے گی۔ مثال کے طور پر بچّوں کی نظم ’’میری دوست‘‘ پڑھوایئے جو ان ہی کے ہم عمر بچّوں نے خود لکھی ہے۔

(ii) نظم ’بلّو کا بستہ‘ کو ڈرامے کی شکل میں پیش کرنے کے لیے طلبہ و طالبات کی رہنمائی کیجیے۔ اسے جماعت کے سامنے پیش کیجیے تاکہ تمام بچّے اسے دیکھ کر محظوظ ہوسکیں۔

۸۔ گنتی: گنتی لکھوایئے اور یاد کروایئے۔
سدابہار کا صفحہ ۷۰ ملاحظہ کیجیے۔

آنکھ مچولی......(صفحہ ۷۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- وہ علاقائی کھیل سے واقف ہوسکیں۔
- آنکھ مچولی کھیلنے کے طریقے سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معنی تحریر کرسکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست الفاظ تحریر کرسکیں۔
- سبق کا پیراگراف خوش خط تحریر اور املا نویسی کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- معمّا حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۷۱ تا ۷۳

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سبق پڑھنے سے پہلے بچّوں کے ساتھ مل کر آنکھ مچولی کا کھیل کھیلیے۔

- کھیلنے سے پہلے اس کے کھیلنے کا طریقہ بھی بتائیے۔
- بعد ازاں سبق کی بلند خوانی بچّوں سے کروائیے۔
- طلبہ و طالبات کی دلچسپی بحال کرنے کے لیے درمیان میں سوالات بھی کیجیے۔
- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر درج کر کے اعادہ کروائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی اور خالی جگہ کا کام پہلے پڑھوائیے۔ پھر کاپی میں نقل کروائیے۔
- سوال کے جواب زبانی پوچھیے پھر بچّوں کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- رنگین پنسل کی مدد سے معمّا حل کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- بلند خوانی کے دوران طلبہ و طالبات کی دلچسپی قائم رکھنے کے لیے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔

نئے الفاظ

- سدابہار صفحہ ۷۲ ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) علاقائی (ii) ملاکھڑا (iii) ٹی وی (iv) چمبند (v) مقرر نہیں

خوش خطی

۲۔ سبق کا آخری پیراگراف خوش خط تحریر کروائیے اور املا نویسی لیجیے۔

- سدابہار صفحہ ۷۱ (آخری پیراگراف) ملاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) فٹ بال، ہاکی اور کرکٹ کھیلنے کے لیے ٹیمیں بنتی ہیں۔

(ii) وہ کھیل جو علاقے میں کھیلے جائیں انھیں علاقائی ''کھیل'' کہا جاتا ہے۔ (۱) سندھ میں ملاکھڑا (کشتی)۔ (۲) آنکھ مچولی ہر علاقے میں کھیلا جاتا ہے مگر ہر علاقے (صوبہ) میں اس کا نام مختلف ہے۔

(iii) اس کھیل میں صرف کپڑے کی پٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) آنکھ مچولی سندھ میں ''اَکھ بوٹ'' اور خیبر پختونخوا میں ''پٹ پٹونے'' کو کہا جاتا ہے۔

سرگرمی

- طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

معمّا

☆ اس معمّے میں مختلف کھیلوں کے نام ڈھونڈیے۔
کرکٹ ۔ فٹ بال ۔ ہاکی ۔ چڑی چھکّا ۔ چھُپن چھُپائی ۔ لوڈو

چھ	پ	ن	چھ	پ	ا	ئ	ل	چ
ذ	ک	ی	ر	م	س	ظ	ق	ڑ
ل	ر	ہ	ف	گ	ا	ج	ل	ی
ق	ک	ف	ٹ	م	ش	م	و	چھ
ط	ٹ	ے	ب	ف	ط	ف	ڈ	ک
ی	ڑ	ع	ا	د	غ	بھ	و	ک
ے	ت	ق	ل	ہ	ا	ک	ی	ا

تفہیم : ماحول کو صاف رکھیے......(صفحہ ۷۴ تا ۷۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- دی گئی تصویر کو سمجھ کر سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔
- تبادلۂ خیال کر کے مسئلہ کا حل سوچ کر پیش کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۷۴ تا ۷۵

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو صفحہ ۷۴ پر دیے گئے منظر کا ۱۰ منٹ تک بصری مشاہدہ کرنے دیجیے۔
- بعد ازاں بچّوں سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ اس تبادلۂ خیال سے حاصل ہونے والے مواد کو تختۂ تحریر پر درج کرتے جائیں۔

حل شدہ مشق

سوال جواب (سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔)

۱۔ میرے خیال میں یہ سب لوگ دریا کے کنارے پکنک منانے آئے ہیں۔
۲۔ لوگ کھا کر کچرا پھینک رہے ہیں/ آبی حیات ختم ہو رہی ہے۔ چیزوں کا کچرا کوڑے دان میں نہیں ڈالا جا رہا ہے۔
۳، ۴۔ طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔
۵۔ گندگی سے بیماری پھیلتی ہے۔ گندگی سے آبی جانداروں کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی......(صفحہ ۷۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- خیالات کا اظہار منظم انداز میں زبانی اور تحریری طور پر کرسکیں۔
- اپنے ذخیرۂ الفاظ کو تحریر میں جامع انداز میں استعمال کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر، کاپی اور رنگین پنسلیں

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی تبادلۂ خیال کے ذریعے واضح کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر خانے بنا کر وضاحت کیجیے کہ پہلے پیراگراف میں نمبر ۱ سے ۴ تک سوالات کے جوابات لکھنے ہیں۔

مددگار الفاظ

پہلا پیراگراف	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔	۱۔ اسپائڈرمین ۲۔
دوسرا پیراگراف	۱۔ ۲۔ ۳۔	
تیسرا پیراگراف	۱۔ ۲۔ ۳۔	

مددگار الفاظ

- طلبہ و طالبات کام شروع ہونے کے بعد آپ سے ضرور کچھ الفاظ لکھنے کا طریقہ پوچھیں گے، مثلاً اپنے کھلونے کا نام، رنگوں کے نام وغیرہ۔
- تختۂ تحریر کی ایک جانب نمبر لکھ کر اُن کے پوچھے گئے الفاظ لکھ کر اُن کی مدد کیجیے۔
- کتاب میں تصویر بنوایئے اور کاپی میں سوالوں کے جواب تین پیراگراف کی صورت میں لکھوایئے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی 'پسندیدہ کھلونا'

- بچّوں کو مضامین لکھنا سکھانے کے لیے یہ طریقہ اپنایا گیا ہے۔ بچّوں سے چند پیراگراف پر مشتمل مضامین لکھنے کی مشق کرواتے رہنا ضروری ہے۔ دس دن میں ایک بار ضرور یہ مشق کروایئے۔ عنوانات بدلیے، مثلاً کھلونے کے بارے میں لکھوانے کے بعد ''میری پسندیدہ کتاب'' پر اسی طرح کے سوالات کے ذریعے مضمون لکھوایا جاسکتا ہے۔

میقات/ میعاد کا اعادہ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروایئے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروایئے۔
- پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروایئے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اوراضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

یونٹ ۴ پیشے

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد : مترادف الفاظ ، ہم آواز الفاظ ، متضاد الفاظ ، جملے کی اقسام (استفہامی/ اقراری/انکاری) پہچان کر دُرست استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی : (ر ، ڑ ، ز ، ژ کی دو اشکال چھوٹی اور لمبی ر کی دُرست لکھائی اور تشدید ّ کے الفاظ) کی مشق کر سکیں۔
- اردو گنتی : (۲۶ تا ۳۰) ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- صوتیات : ثانوی مصوّتے ’’ُو‘ /’َو‘ کے الفاظ کی دُرست ادائیگی کر سکیں۔
- مہارتِ حیات : طلبہ و طالبات تمثیلی انداز میں مکالمے/نظم کے اشعار ادا کر سکیں۔ کتاب پر تبصرہ ، انٹرویو کرنا اور فہرست بنانا سیکھ سکیں۔
- پڑھائے گئے مواد کے بارے میں تصویر کشی کر سکیں۔
- تفہیم : شہریاتی تعلیم کے لحاظ سے ٹریفک کے اشارے پہچان سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے سوالات کی مدد سے تین پیراگراف پر مشتمل مضمون تحریر کر سکیں ، ’میرا مددگار‘

مددگار مواد کی تجاویز

- معاون کتاب ’چاند‘ : موضوع ’پیشے‘ صفحہ ۴۷ تا ۵۸
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم (منتخب صفحات)

موضوع کی آمادگی (۲۰ منٹ)

- جماعت میں معلّم کچھ اشیا لے کر آئیں۔ مثلاً اسٹیتھو اسکوپ ، ہتھوڑا ، قینچی وغیرہ۔ بچّوں سے پوچھیے کہ یہ اشیا کن لوگوں کے کام آتی ہیں۔ تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر اشیا لگائیے ، ان کے نام کارڈ پر لکھ کر لگائیے۔ بچّوں کو بھی ترغیب دیجیے کہ کچھ ایسے کھلونوں کی اشیا لائیں جو مختلف لوگوں مثلاً ڈاکٹر ، الیکٹریشنز وغیرہ کے کام آتی ہوں۔ بعدازاں لفظ ’پیشے‘ کا تعارف کروائیے۔

☆ اس صفحے پر موجود پہیلیاں بوجھیے اور تصویر سے ملا کر جواب لکھیے:

میں وطن کی حفاظت کرتا ہوں۔
میں بہت بہادر ہوں۔ کون ہوں میں؟

میں طالب علموں کو پڑھاتی ہوں۔
کون ہوں میں؟

میں گاڑی چلاتا ہوں۔
کون ہوں میں؟

اُستانی (ٹیچر)

ڈرائیور

فوجی

تختۂ نرم کی تجاویز:

کھلونے کی اشیا بھی
لگائی جا سکتی ہیں

یونٹ ۴:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : پیشے

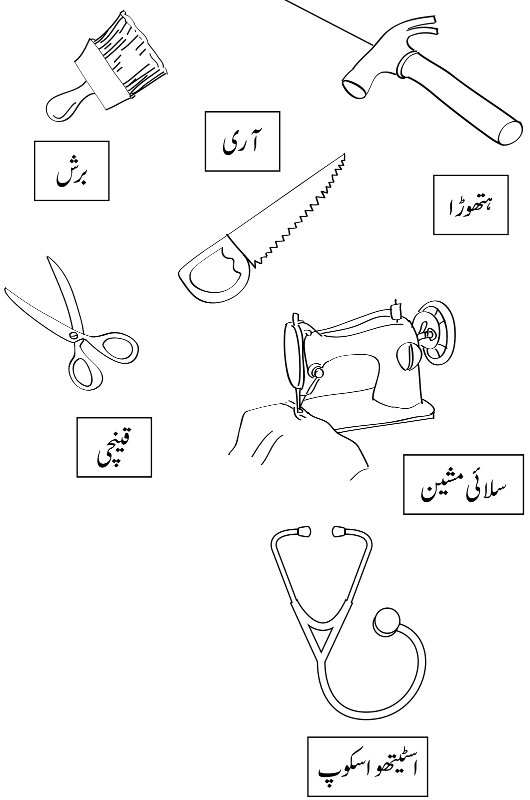

گنتی

ہندسہ	اُردو
۲۶	چھبّیس
۲۷	ستّائیس
۲۸	اٹھّائیس
۲۹	اُنتیس
۳۰	تیس

مترادف الفاظ

جن الفاظ کے معانی ایک ہی ہوں وہ مترادف الفاظ کہلاتے ہیں ، مثلاً

دایاں — سیدھا

ثمر — پھل

قواعد

میرا مددگار

بچّوں کے لکھے ہوئے پیراگراف
آدھے A 4 پر لکھوا کر لگوائیے

نظم : پیشے......(صفحہ ۷۸ تا ۸۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- مختلف پیشوں اور ان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- کام کرنے کی عظمت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- خوش الحانی اور تاثرات سے نظم پڑھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- خوش خطی 'ر ڑ ز ژ' کی دو اشکال (لمبی ر اور چھوٹی ر) کے اصول سے آگاہ ہوسکیں۔
- مترادف سے واقف ہوسکیں۔
- پیشوں سے متعلق معمّا حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۷۸ تا ۸۰
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- معلّم/معلّمہ مختلف پیشے اور ان سے متعلق کام کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کر دیں، بچّوں کو باری باری یہ فلیش کارڈز پڑھنے کا موقع دیجیے۔
- بعد ازاں تختۂ نرم پر لگائے گئے فلیش کارڈز کو اخبار کی مدد سے چھپا دیں۔
- پھر بچّوں سے زبانی سوالات کرتے ہوئے پوچھیے مثال کے طور پر، دھوبی کیا کرتا ہے؟ بچّے کا جواب آنے کے بعد اسی پیشے سے متعلق سوال کیجیے کہ اگر یہ ہمارے میلے اور موٹے موٹے کپڑے نہیں دھوئے گا تو پھر کون دھوئے گا؟ وغیرہ
یوں اس طرح ہر پیشے سے متعلق سوالات کیے جائیں تاکہ بچّوں کو ہر پیشے کی عظمت کا اندازہ ہو سکے۔
- دوسرے دن بچّوں کے ساتھ مل کر خوش الحانی اور تاثرات کے ساتھ نظم پڑھیں۔ اس کے بعد بچّوں کو مشقی سوال خود کرنے دیجیے۔
- اس نظم میں جن پیشوں کا ذکر ہے اُن کے نام اور اُن کے کام ترتیب وار لکھیے۔

- خوش خطی بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- لمبی ر اور چھوٹی ر کے اصول تختۂ تحریر پر سمجھا کر بچّوں سے پہلے تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ بعد ازاں کاپی پر کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- معلم/معلمہ بلند خوانی اتنی متاثر کن آواز اور اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کریں کہ بچّے ہر مصرعے پر اپنی دلچسپی کا اظہار کریں۔

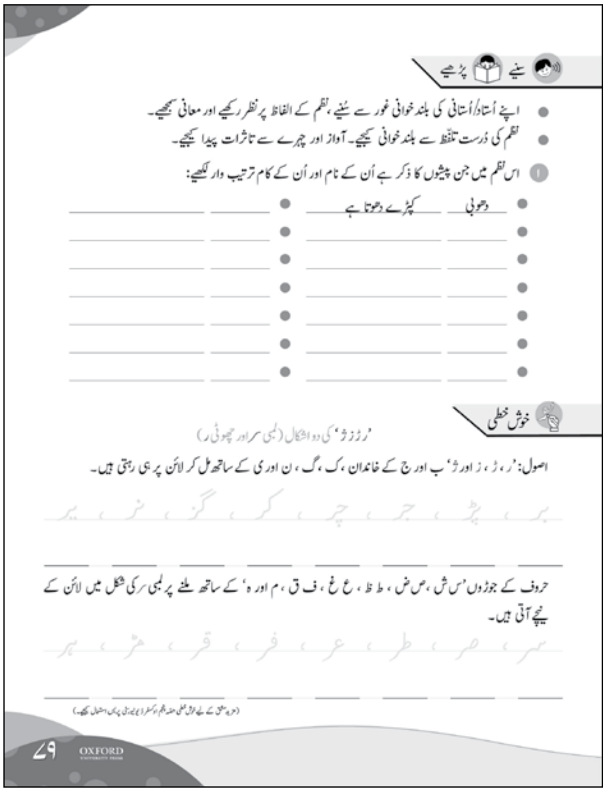

سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے، نظم کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- نظم کی دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کیجیے۔ آواز اور چہرے سے تاثرات پیدا کیجیے۔

1 اس نظم میں جن پیشوں کا ذکر ہے اُن کے نام اور اُن کے کام ترتیب وار لکھیے:

- دھوبی کپڑے دھوتا ہے

خوش خطی

’ر ڑ ز ژ‘ کی دو اشکال (لمبی ر اور چھوٹی ر)

اصول: ’ر، ڑ، ز اور ژ‘ ب اور ج کے خاندان، ک، گ، ن اور ی کے ساتھ مل کر لائن پر ہی رہتی ہیں۔

بر ، بڑ ، جر ، چر ، کر ، گز ، نر ، یر

حروف کے جوڑوں ’س ش، ص ض، ط ظ، ع غ، ف ق، م اور ہ‘ کے ساتھ ملنے پر لمبی ر کی شکل میں لائن کے نیچے آتی ہیں۔

سر ، صر ، طر ، عر ، فر ، قر ، ہڑ ، ہر

۷۹ OXFORD

خوش خطی

- ’ر ڑ ز ژ‘ (کی دو اشکال) کی مشق پہلے تختۂ تحریر پر کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں سے کاپی پر کام کروائیے۔ بچّوں کی اغلاط کی اصلاح معلم/معلمہ تختۂ تحریر پر کریں تاکہ باقی بچّوں کی بھی اصلاح ہو جائے۔
- سدابہار صفحہ ۷۹ اور خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۲۴ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

قواعد : مترادف الفاظ

- طلبہ و طالبات کو دایاں ہاتھ (سیدھا ہاتھ) دکھا کر سمجھائیں کہ مترادف الفاظ کسے کہتے ہیں اس طرح کی مزید مثالیں دیجیے، مثلاً سرخ، لال، سبز، ہرا۔ پھر سدابہار صفحہ ۸۰ پر موجود مترادف الفاظ کی فہرست بچّوں سے پڑھوا کر کاپی میں نقل کروائیے۔

دایاں

سیدھا

جن الفاظ کے معانی ایک ہی ہوں وہ مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
قصّاب	قصائی	اُستانی	معلّمہ	والدہ	ماں
حجّام	نائی	پائلٹ	ہوا باز	کسان	دہقان
ڈاکٹر	معالج	مالی	باغبان		
اُستاد	معلّم	والد	باپ		

مترادف الفاظ کی فہرست بچّوں سے پڑھوائیے۔ وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے بچّوں سے باری باری زبانی جملے بنوائیے۔

معمّا

بچّوں کو معمّا خود حل کرنے دیجیے۔ بعد ازاں بورڈ پر دُرست بنا کر دکھایئے جسے دیکھ کر طلبہ و طالبات اپنی اصلاح خود کریں۔

☆ اس معمّے میں مندرجہ ذیل پیشوں کے نام ڈھونڈیے:

ڈاکٹر ۔ اُستاد ۔ درزی ۔ حجّام ۔ دھوبی ۔ قصّاب

ف	غ	ی	ا	ص	د	ق	ط
ڈ	ن	ب	م	ھ	ح	ص	ا
ا	ل	ش	و	ع	ج	ص	س
ک	گ	ب	ق	ظ	ج	ا	ت
ٹ	ی	ز	ر	د	ا	ب	ا
ر	ط	ک	و	ف	م	ق	د

سبق : میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا......(صفحہ ۸۱ تا ۸۶)

- معلم/معلمہ پہلے جماعت میں خود نمونہ پڑھائی کریں اور پھر بچّوں سے فرداً فرداً پڑھائی کروائیں۔ (سات میں سے ہر پیریڈ میں چند بچّوں سے روزانہ پڑھائی کروایئے) بچّوں کو مختلف پیشوں کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے اور انھیں بتایئے کہ ہر پیشہ محترم اور قابلِ عزت ہوتا ہے اور محنت ہی میں عظمت ہے۔ اس سبق کے ذریعے بچّوں کو آگ بجھانے والے افراد کی محنت و مشقت اور مسائل کا اندازہ ہوگا۔ سبق کے بعد اس کی مشق کاپی میں کروایئے اور بچّوں کو اہم فون نمبروں کو زبانی یاد کروایئے اور گھر اور اسکول کی اہم جگہوں پر آویزاں کروایئے۔
  پیشوں کی مناسبت سے اضافی سرگرمی کے طور پر مختصر ڈرامے کروائے جاسکتے ہیں جن میں بچّے مختلف پیشوں کے لباس میں ملبوس ان ہی کے انداز میں گفتگو کے ذریعے اپنے پیشوں کے بارے میں بتائیں۔ ڈرامے سے قبل بچّوں کو تبادلۂ خیال کے ذریعے مختلف کردار منتخب کرنے کا موقع دیا جائے اور وہ اپنے بارے میں (کردار کے بارے میں لکھیں) مثلاً وہ کون ہے؟ کیا کرتے ہیں؟ کیسا محسوس ہوتا ہے؟ کیا مشکلات ہوتی ہیں؟ کس کام میں زیادہ مزا آتا ہے؟.......... بچّے باہمی گفتگو کے بعد ایک بچّے سے ان سوالوں کے جواب لکھوائیں اور پھر جو کردار وہ منتخب کرچکے ہوں اسے جماعت کے سامنے ادا کریں اور اپنے بارے میں بتائیں۔
  بچّے اس کام کے ذریعے نہ صرف اظہارِ بیان کی مہارتوں کو بہتر بنائیں گے بلکہ وہ دوسروں کی جگہ خود کو رکھ کر محسوس کرنے کی بہت بڑی صفت سے بھی متعارف ہوں گے اور ان کی تصوراتی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔
- منصوبہ بندی اور مشق کی اہمیت پر توجہ دلایئے۔ سبق کے آخر میں تختۂ تحریر پر جو منصوبہ بندی لکھی گئی ہے اس کی طرف توجہ دلوایئے اور بتایئے کہ ہر اہم کام کی پہلے سے مشق (ریہرسل) اور تیاری کتنی اہم ہے۔
- مشق میں دیا گیا انٹرویو کا کام ضرور کروایئے۔ اس طرح بچّوں میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ ممکن ہو تو کسی کا انٹرویو جماعت/ اسمبلی میں بھی لیجیے۔ (بچّوں کو اپنے کسی بڑے کو اسکول آنے کی دعوت دینے کے لیے کہیے)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اُن کے دلوں میں مختلف پیشوں سے منسلک افراد کی قدر و منزلت پیدا ہو سکے اور وہ ہر پیشے کا احترام کریں۔
- آگ بجھانے والے عملے کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں۔
- اُن میں بھی سماجی کام کرنے کا شعور پیدا ہو۔

خصوصی مقاصد

میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا

ٹن ، ٹن ، ٹن ! ایک بہت بڑی گھنٹی کی آواز اکثر اس بستی میں سُنائی دیتی ہے۔ اس گھنٹی کی آواز کے ساتھ ہی سائرن بجنے کی آوازیں آتی ہیں اور پھر کچھ لوگ تیزی سے بڑے بڑے شور مچاتے لال رنگ کے انجنوں میں بیٹھ کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہوجاتے ہیں۔
یہ فائرمینوں کی ایک بستی ہے۔ آج علی اپنی جماعت کے بچّوں کے ساتھ فائر اسٹیشن کے معلوماتی دورے پر آیا ہوا تھا۔ اُن کی کتاب میں ایک سبق ایسے ہی لوگوں کے بارے میں تھا جو اپنی جان خطرے میں ڈال کر دوسروں کی جانیں بچاتے ہیں۔
اُس نے اِدھر اُدھر نظر ڈالی۔ ایک طرف بڑے بڑے لال انجن کھڑے تھے ، ایک کمرا تھا جہاں کئی ٹیلی فون رکھے تھے ، دوسرا کمرا ایک افسر کا تھا ، ایک طرف ایک اسٹور بنا تھا ، باہر کی طرف ایک میدان تھا جہاں ایک پانچ منزلہ ٹاور تھا۔
وہاں کے عملے نے بچّوں کو چھوٹے چھوٹے ڈبے دیے جس میں ٹافیاں اور بسکٹ تھے۔ علی کی اُستانی نے منع کیا تو انھوں نے کہا کہ آپ مہمان ہیں اور مہمانوں کی خاطر کرنا ضروری ہوتی ہے۔
کچھ ہی دیر بعد مظاہرہ شروع ہونے والا تھا۔ وہاں کے افسر نے بچّوں کو یہ دکھانے کے لیے کہ وہ لوگوں کی جانیں کس طرح بچاتے ہیں بہت تیاری کر رکھی تھی۔ ایک طرف لکڑیاں جمع کرکے آگ لگانے اور پیٹرول سے ٹائر جلانے کا

٨١ OXFORD

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- کسی دورے کی رُوداد پڑھ کر خود بھی اسی طرح لکھنے کی مہارت پیدا کر سکیں۔
- خالی جگہ میں مناسب الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دُرست بناوٹ سے الفاظ خوش خط تحریر کر سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے حروف الگ کر سکیں۔
- جملے بنا سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کر سکیں۔
- الفاظ کے مترادف بنا سکیں۔
- ُو ، َو کی آوازوں کی پہچان کر سکیں۔
- سرگرمیاں مکمل کر سکیں۔
- اُردو اور ہندسوں کی گنتی لکھ کر جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ٨١ تا ٨٦
- فلیش کارڈز
- معاون کتاب : چاند صفحہ ٦٠ تا ٦٤ (تجویز)

پیریڈز : ٧

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے سابقہ معلومات لیجیے۔ کیا آپ نے کبھی فائر انجن دیکھا ہے؟ / کبھی آگ لگی دیکھی ہے؟ اگر ممکن ہو تو فائر انجن (کھلونا) یا تصویر لا کر دکھائیے۔

- سبق تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔ آپ سبق کا جو حصہ پڑھ رہے ہوں خیال رکھیں کہ تمام بچّوں کی نظر عبارت کے اسی حصے پر ہو۔
- پڑھنے کے دوران وضاحت کرتے رہیے۔ نئے الفاظ کے معانی کی وضاحت بھی کیجیے۔ سبق کے آخر میں بنائے گئے تختۂ تحریر پر لکھی منصوبہ بندی کی طرف توجہ دلائیے کہ ذمہ داریاں لکھنے اور اس کے لیے پہلے سے تیاری اور ریہرسل (مشق) بہت ضروری ہے۔
- باری باری ہر بچّے سے بلند خوانی کروائیے۔ (چند جملے)
- خوش خطی کے الفاظ کی مشق کروا کر املا لیجیے۔
- الفاظ کے حروف الگ کروائیے۔
- الفاظ کے جملے الگ بنوائیے۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کروائیے۔
- مترادف الفاظ سمجھ کر مشق کروائیے۔
- ُو اور َو کی آوازوں کی مشق کروا کر سوال نمبر ۶ مکمل کروائیے۔
- دی گئی سرگرمی بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- اُردو اور ہندسوں میں گنتی لکھوا کر جملے بنوائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- خیال رہے کہ معلم/معلمہ کی بلند خوانی اتنی متاثر کن ہو کہ طلبہ و طالبات عبارت کے ہر حصے پر نظر رکھتے ہوئے دلچسپی لے رہے ہوں۔

نئے الفاظ

- سدابہار صفحہ ۸۳ پر ملاحظہ کیجیے۔ کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) جماعت (ii) لال انجن (iii) ٹاور (iv) پتّھر

خوش خطی

۲۔ سدابہار صفحہ ۸۴ پر دیے گئے خوش خطی کے الفاظ کی خوش خطی کروائیے۔ خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۴۲، ۴۳ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

۳۔ حروف الگ کیجیے۔

بہت = ب + ہ + ت	بجنے = ب + ج + ن + ے
خطرے = خ + ط + ر + ے	معلوماتی = م + ع + ل + و + م + ا + ت + ی
افسر = ا + ف + س + ر	نظر = ن + ظ + ر
مظاہرہ = م + ظ + ا + ہ + ر + ہ	مہمان = م + ہ + م + ا + ن

استعمال = ا + س + ت + ع + م + ا + ل　　انتظام = ا + ن + ت + ظ + ا + م
پکار = پ + ک + ا + ر　　بستی = ب + س + ت + ی
عمارتوں = ع + م + ا + ر + ت+ و + ں

۴۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سنائی	گھنٹی کی آواز سنائی دیتے ہی سب بچّے کھیل کے میدان میں اسمبلی کے لیے جمع ہو گئے۔
کمرا	میرا کمرا اُوپر والی منزل پر ہے۔
شروع	ہمیں اپنا دن اللہ کی حمد و ثنا سے شروع کرنا چاہیے۔
کچھ	داؤد اپنے جیب خرچ میں سے کچھ حصہ غریبوں کو بھی دیتا ہے۔
حیران	روحان کی لکھائی دیکھ کر امّی ابّو حیران رہ گئے۔
واپسی	پکنک سے واپس آتے ہوئے گاڑی میں دادا جان نے سب کو لطائف سنائے۔

سوال جواب

۵۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) علی اپنی جماعت کے بچّوں کے ساتھ فائر اسٹیشن کے معلوماتی دورے پر گیا تھا۔

(ii) لکڑیوں سے لگی ہوئی آگ پانی کے موٹے موٹے پائپوں سے اور پیٹرول سے لگی ہوئی آگ کیمیائی جھاگ سے بجھائی گئی۔

(iii) بڑی اور اونچی عمارتوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کے لیے اسنارکل کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(iv) رسّے ، اسنارکل ، آکسیجن ماسک

(v) تختۂ سیاہ پر منصوبہ بندی اس لیے کی گئی تھی تاکہ آگ بجھانے والے عملے کو اپنے کام کے بارے میں دُرست معلومات فراہم ہو۔

قواعد

- الفاظ کے مترادف لکھیے۔

الفاظ	مترادف
نائی	حجّام
معلّم/معلّمہ	اُستاد/اُستانی
پائلٹ	ہواباز
ڈاکٹر	معالج
قصائی	قصّاب

- دُرست مترادف سے ملایئے۔

الفاظ	مترادف
معلّمہ	مالی
باغبان	اُستانی
والد	دہقان
ماں	باپ
کسان	والدہ

صوتیات

اصول: ’’و‘ اور’ َو‘ کے الفاظ کی ادائیگی پر غور کیجیے۔

٦۔ نیچے دیے گئے جملے پڑھیے، آوازوں پر غور کیجیے۔ ’’و‘ کی آواز کے لفظ پر دائرہ اور’ َو‘ کی آواز کے لفظ کے نیچے لکیر کھینچیے۔

مثال: کل کَون اسکول سے غیر حاضر تھا۔

(i) پانی نہ دینے سے پَودے سُوکھ گئے۔

(ii) حارث سَودے میں آم لانا بُھول گیا۔

(iii) غَوث کے پاؤں پر چوٹ لگی اور خُون نکلا۔

(iv) محلے کے چَوک پر جھُولے والا کھڑا ہے۔

(v) سلمان تیز دُھوپ میں دَوڑتا ہوا گھر آیا۔

سرگرمی

- سدابہار صفحہ ۸۵ پر ملاحظہ کیجیے۔
- سدابہار صفحہ ۸٦ پر ملاحظہ کیجیے۔

۷۔ اعادہ: خالی جگہ میں ہندسے اور الفاظ لکھیے۔

ہندسے	الفاظ	ہندسے	الفاظ	ہندسے	الفاظ
۱	ایک	۱۱	گیارہ	۲۱	اکّیس
۳	تین	۱۳	تیرہ	۲۲	بائیس

- اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

ایک	میں نے دُکان سے ایک کہانی کی کتاب خریدی۔
تین	یہ کپڑا تین میٹر ہے۔
گیارہ	ہماری جماعت میں گیارہ لڑکیاں اور دس لڑکے ہیں۔
اکّیس	اکّیس مریضوں کے بعد میرا نمبر آئے گا۔
بائیس	اس کتاب کی قیمت بائیس روپے ہے۔

۸۔ گنتی لکھیے اور یاد کیجیے۔
کام کروانے کے لیے صفحہ ۸۶ ملاحظہ کیجیے۔

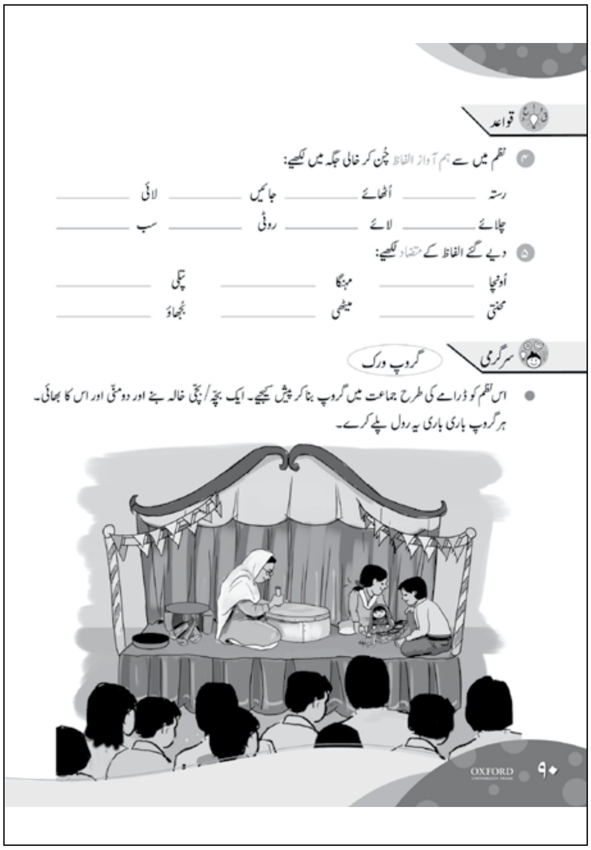
قواعد

۴ نظم میں سے ہم آواز الفاظ چُن کر خالی جگہ میں لکھیے:

رستہ	______	اُٹھائے	______	جائیں	______	لائی	______
چلائے	______	لائے	______	روٹی	______	سب	______

۵ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے:

اُونچا	______	مہنگا	______	پتلی	______
محنتی	______	میٹھی	______	بُجھاؤ	______

سرگرمی گروپ ورک

- اس نظم کو ڈرامے کی طرح جماعت میں گروپ بنا کر پیش کیجیے۔ ایک بچّہ/ بچّی خالہ بنے اور دو منّی اور اس کا بھائی۔ ہر گروپ باری باری یہ رول پلے کرے۔

OXFORD ۹۰

نظم : روٹی کون کھائے گا؟......(صفحہ ۸۷ تا ۹۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- محنت سے جی نہ چُرائیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کے اشعار کا املا کرسکیں۔
- شاعر حسن عابدی کی شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست جواب پر دائرہ بنا سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- منظوم نظمیہ انداز میں کہی گئی بات کو سمجھ سکیں یعنی نظم کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔
- مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔
- نظم میں بیان کیا گیا روٹی بنانے کا طریقہ دُرست ترتیب سے تحریر کرسکیں۔
- نظم سے ہم آواز الفاظ چن کر لکھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۸۷ تا ۹۰

پیریڈز : ۷

- نظم کی بلند خوانی کے ساتھ وضاحت بھی کرتے جایئے۔
- نظم کے مختلف بند باری باری پڑھوایئے۔ اس کے مرکزی خیال کی وضاحت بچّوں سے سوالات کے ذریعے کیجیے۔

- اس نظم کا ڈراما کروائیے۔ ایک بچّہ خالہ بنے اور دو بچّے ،منّی اور اس کا بھائی۔ اسی طرح باری باری جماعت کے تمام بچّوں کے گروپ بنا کر ڈراما کروائیے۔

تجویز : معاون کتاب 'چاند' کی نظم 'میں دوڑتا ہی دوڑتا ' طلبہ و طالبات سے خوش الحانی سے پڑھوا کر تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں زبانی مختصر سوالات بھی کیجیے۔

حل شدہ مشق

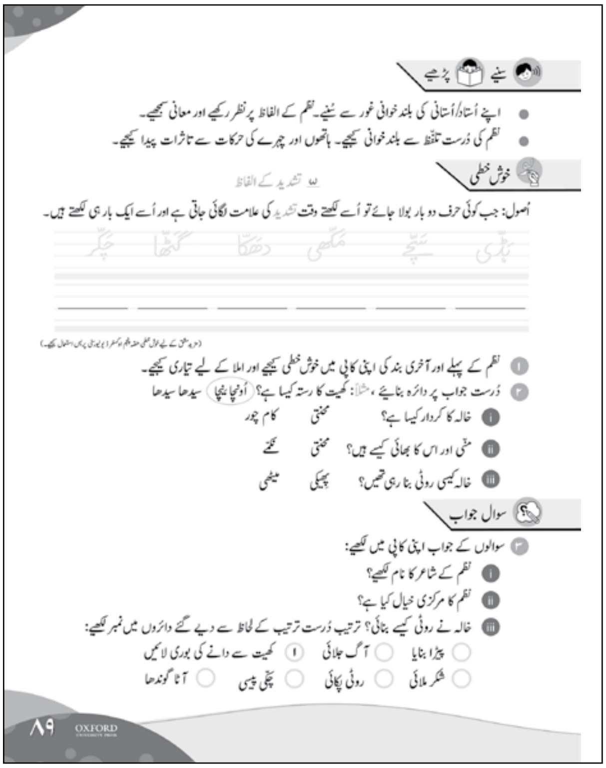

سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے۔ نظم کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- نظم کی دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کیجیے۔ ہاتھوں اور چہرے کی حرکات سے تاثرات پیدا کیجیے۔

خوش خطی

ّ تشدید کے الفاظ

اُصول: جب کوئی حرف دو بار بولا جائے تو اُسے لکھتے وقت تشدید کی علامت لگائی جاتی ہے اور اُسے ایک بار ہی لکھتے ہیں۔

بڈّی سچّے مکّھی دھکّا گٹّھا چکّر

(مزید مشق کے لیے خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس استعمال کیجیے۔)

۱ نظم کے پہلے اور آخری بند کی اپنی کاپی میں خوش خطی کیجیے اور املا کے لیے تیاری کیجیے۔

۲ دُرست جواب پر دائرہ بنائیے ، مثلاً: کھیت کا رستہ کیسا ہے؟ اُونچا نیچا سیدھا سیدھا

i خالہ کا کردار کیسا ہے؟ محنتی کام چور

ii منّی اور اس کا بھائی کیسے ہیں؟ محنتی نکمّے

iii خالہ کیسی روٹی بنا رہی تھیں؟ پھیکی میٹھی

سوال جواب

۳ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:

i نظم کے شاعر کا نام لکھیے؟

ii نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

iii خالہ نے روٹی کیسے بنائی؟ ترتیب دُرست ترتیب کے لحاظ سے دیے گئے دائروں میں نمبر لکھیے:

( ) پیڑا بنایا ( ) آگ جلائی (۱) کھیت سے دانے کی بوری لائیں

( ) شکر ملائی ( ) روٹی پکائی ( ) چکّی پیسی ( ) آٹا گوندھا

۸۹ OXFORD

سنیے پڑھیے

- معلم/معلمہ ہاتھ اور چہرے کی حرکات کی مدد سے نظم پڑھیے۔

خوش خطی

- سدابہار صفحہ ۸۹ اور خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۱۹ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

۱۔ نظم کے پہلے اور آخری بند کی کاپی میں خوش خطی کیجیے اور املا کے لیے تیاری کیجیے۔ سدابہار صفحہ ۸۷ ، ۸۸ ملاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۲۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محنتی (ii) نکمّے (iii) میٹھی

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) نظم کے شاعر حسن عابدی ہیں۔

(ii) نظم کا مرکزی خیال

محنت سے کترانا نہیں چاہیے یعنی محنت کرنے سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ محنت کرنے سے ہمیشہ بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(iii) طلبہ و طالبات سے ترتیب دُرست کروا کر کاپی میں لکھوائیے اور تصاویر بھی بنوائیے۔ یہ کِتابچے کی شکل میں بھی ہوسکتا ہے۔

(۱) کھیت سے بوری لائیں (۲) چکّی پیسی (۳) آٹا گوندھا (۴) شکر ملائی

(۵) آگ جلائی (۶) پیڑا بنایا (۷) روٹی پکائی

قواعد

۴۔ ہم آواز الفاظ۔

(i) رستہ = ستا (ii) اُٹھائے = لائے (iii) جائیں = لائیں (iv) لائی = پسائی

(v) چلائے = پسائے (vi) لائے = جلائے (vii) روٹی = موٹی (viii) سب = کب

۵۔ متضاد الفاظ۔

(i) اونچا = نیچا	(ii) مہنگا = سستا	(iii) پتلی = موٹی
(iv) محنتی = کام چور	(v) میٹھی = پھیکی	(vi) بجھاؤ = جلاؤ

سرگرمی

سدابہار صفحہ ۹۰ پر ملاحظہ کیجیے۔

خالی خالی خلا کی باتیں ......(صفحہ ۹۱ تا ۹۵)

سب بچے ڈراما دیکھ رہے تھے۔ بچوں نے مختلف پیشوں کے لحاظ سے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور سب اپنے بارے میں بتا رہے تھے۔ بہت مزا آ رہا تھا۔ جب نثار نے دھوبی بنے ہوئے اپنا مسئلہ بتایا تو سب ہنس پڑے۔

اچانک خالد سب سے مختلف لباس پہنے آیا۔ سب حیران ہو گئے۔

اُس نے اپنے بارے میں تفصیل سے بتانا شروع کیا اور اسٹیج پر بڑی تصاویر دکھا کر بہت سی معلومات دیں۔

میں خلاباز ہوں۔ خلا کا مطلب ہے خالی۔ ہماری زمین کے اِردگرد گیسیں ہیں۔ ان گیسوں میں زمین کو لپٹا سمجھیے۔ یہ گیسیں ہماری، پودوں اور ہر طرح کی زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں۔ زمین کے گرد گیسوں کے اِس ہالے سے باہر کی فضا 'خلا' (space) کہلاتی ہے۔

سائنس کی ترقی سے زمین پر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا آسان ہوگیا ہے۔ ہم مہینوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنے لگے ہیں۔ اسی طرح اب زمین اور اس کی فضا سے باہر خلا میں جانا بھی ممکن ہو گیا ہے۔ خلا میں جانے کے لیے خلائی جہاز، خلائی شٹل، راکٹ اور اسی طرح کی دوسری سواریاں استعمال کی جا رہی ہیں۔

۹۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- وہ خلا اور خلا سے متعلق اہم معلومات حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- دُرست تلفظ کے ساتھ عمدگی سے بلند خوانی کر سکیں۔
- خالی جگہ، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کر سکیں۔
- جملہ اور اس کی اقسام سے آگاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۹۱ تا ۹۵
- آڈیو/ویڈیو

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سبق تاثرات سے پڑھ کر سنایئے۔ آپ سبق کا جو حصہ پڑھ رہے ہوں، خیال رکھیں کہ تمام بچوں کی نظر عبارت کے اسی حصہ پر ہو۔
- طلبہ و طالبات کی دلچسپی قائم رکھنے کے لیے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔

- نئے الفاظ کے معنی بتائیے۔
- اسکول کے آڈیو/ویڈیو کمرے کا استعمال کرتے ہوئے بچّوں کو پاکستان ''پاکستان اسپیس سینٹر'' کے بارے میں بتائیے۔
- سبق کی خالی جگہ، سوال جواب اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- جملے کی اقسام کی وضاحت کر کے مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- معلم/معلمہ تأثرات کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔ دوران بلند خوانی ہر عبارت سے متعلق چند مختصر سوال بھی کیجیے تاکہ طلبہ و طالبات کی توجہ سبق پر مرکوز رہے۔

نئے الفاظ

- سبق کے الفاظ معانی سدا بہار صفحہ ۹۳ پر ملاحظہ کیجیے۔ انھیں اپنی کاپی میں نقل کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ڈراما　(ii) پیشوں　(iii) خلا باز　(iv) حسین

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) نثار نے دھوبی کے روپ میں آکر کہا، ''میں دھوبی ہوں۔ لوگوں کے کپڑے دھوتا ہوں مجھے بہت مشکل ہوتی ہے جب میں بھول جاتا ہوں کہ کون سا کپڑا کس کا ہے۔''

(ii) خالد خلا باز بن کر اسٹیج پر آیا اور اُس نے خلا کے بارے میں معلومات دیں۔

(iii) سائنس کی ترقی سے زمین پر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا آسان ہو گیا ہے۔ ہم مہینوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنے لگے ہیں۔ اسی طرح اب زمین اور اس کی فضا سے باہر خلا میں جانا ممکن ہو گیا ہے۔

(iv) خلا میں جانے کے لیے خلائی جہاز، خلائی شٹل، راکٹ اور اسی طرح کی دوسری سواریاں استعمال کی جا رہی ہیں۔

(v) مصنوعی سیاروں کی مدد سے ہمیں پوری دنیا کے موسموں کے بارے میں پہلے سے پتہ چل جاتا ہے اور ہم جان لیتے ہیں کہ کہاں کیسا موسم رہے گا۔

۳۔ جملے بنائیے:

الفاظ	جملے
ڈراما	صبح اسمبلی میں پیش کیا جانے والا ڈراما دلچسپ اور معلوماتی تھا۔
لباس	سادہ اور صاف ستھرا لباس پہننا چاہیے۔
ترقی	ترقی کرنے کے لیے محنت کرنا بہت ضروری ہے۔
زمین	ہماری زمین ایک بہت خوبصورت سیارہ ہے۔
خوبصورت	زیارت کی وادی خوبصورت صنوبر کے درختوں سے گِھری ہوئی ہے۔
سفر	میری چھوٹی بہن پانی کا سفر کرنے سے گھبراتی ہے۔

قواعد : جملہ

الفاظ کا مجموعہ جو مکمل مفہوم دے جملہ کہلاتا ہے۔

جملوں کی اقسام

۴۔ دیے گئے سوالیہ جملوں کو مثال کے مطابق اقراری جملے میں تبدیل کیجیے۔ نوٹ: سمجھانے کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے سوالیہ جملوں کو مثال کے مطابق انکاری جملے میں تبدیل کیجیے۔ نوٹ: سمجھانے کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی

انٹرنیٹ کی مدد سے کِتابچہ مکمل کروائیے۔

تفہیم : ٹریفک کے نشانات......(صفحہ ۹۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- مختلف مقامات پر تیر کے نشانات اور مختلف علامات کو پہچان کر ہدایات پر عمل کر کے اُن سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقصد

- علامتوں اور اشاروں کا مطلب اور فہم حاصل کرسکیں (خواندگی کے اہداف)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کو خاموش پڑھائی کرنے کی ہدایت دیجیے۔ کچھ وقفے کے بعد مختلف نشانات بورڈ پر بنا کر اُن کے معانی پوچھیے۔
- اشاروں کے مطالب اور سوالوں کے جواب کا کام انھیں کرنے دیجیے۔ بعد میں خود اصلاحی کروایئے یعنی دُرست جوابات تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ و طالبات دوسرے رنگ کی پنسلوں سے اپنی درستی کریں۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

۱۔ ٹریفک کے سپاہی ٹریفک کو کنٹرول کرتے ہوئے ہماری جانوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۲۔ یہ عظیم لوگ ہمارے محسن ہیں ان کے نہ ہونے سے بہت سے حادثات ہو سکتے ہیں۔

۳۔ ٹریفک کے اصولوں سے واقف ہونا اور پابندی کرنا اس لیے ضروری ہے تاکہ ہم حادثات سے بچ سکیں۔

نثر نگاری : مضمون نویسی......(صفحہ ۹۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات کی مدد سے پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۹۷

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- کمرۂ جماعت میں پیشوں سے متعلق تختۂ نرم پر لگی ہوئی تصاویر کو استعمال کیجیے۔
- پہلے بچّوں سے زبانی سوال جواب کیجیے۔ اصلاح کے بعد انھیں کو تحریری کام کاپی پر کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

- سدابہار صفحہ ۹۷ ملاحظہ کیجیے۔

یونٹ ۵ ہمدردی

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد : متضاد الفاظ ، پرندوں اور کیڑوں کے مذکّر مؤنّث ، واحد جمع (یں اور ئیں کا استعمال) ، علامت تفصیلیہ (:) پہچان کر دُرست استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی : (الفاظ میں 'ی' کا شوشہ گرنا ، مثلاً حیران ...) اور الفاظ کی دُرست بناوٹ کے ساتھ خوش خطی کی مشق کر سکیں۔
- طلبہ و طالبات تمثیلی انداز میں مکالمے/نظم کے اشعار ادا کر سکیں اور انھیں ڈرامائی انداز میں پیش کر سکیں۔
- مہارتِ حیات : نصابی کُتب کے علاوہ کُتب و رسائل پڑھنے سے رغبت پیدا کر سکیں ، تہنیّتی پیغامات (عید کارڈ بنانا) کا تبادلہ کر سکیں۔
- صوتیات : ثانوی مصوّتے 'ے' کے الفاظ کی پہچان اور درست ادائیگی کر سکیں۔
- تفہیم : گھڑی سے دُرست وقت پہچان کر اُردو الفاظ کا استعمال کر سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشاروں کی مدد سے گروپ میں کہانی بنا سکیں اور انھیں تصویری کِتابچوں کی شکل دے سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

- معاون کتاب 'چاند' : موضوع 'ہمدردی' صفحہ ۸۷ تا ۸۸
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم (منتخب صفحات)

موضوع کی آمادگی (۲۰ منٹ)

- ذہنی آمادگی کے لیے بچّوں کو ہمدردی جیسی اعلیٰ صفت سے آگاہی دینے کے لیے کوئی اچّھی سی سبق آموز کہانی سنائیے۔ پھر ان سے پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے کسی سے ہمدردی کا سلوک کیا ہے یا کسی اور نے ان کے ساتھ ہمدردی کی ہے۔ اگر کی ہے تو سب کو بتائیے۔

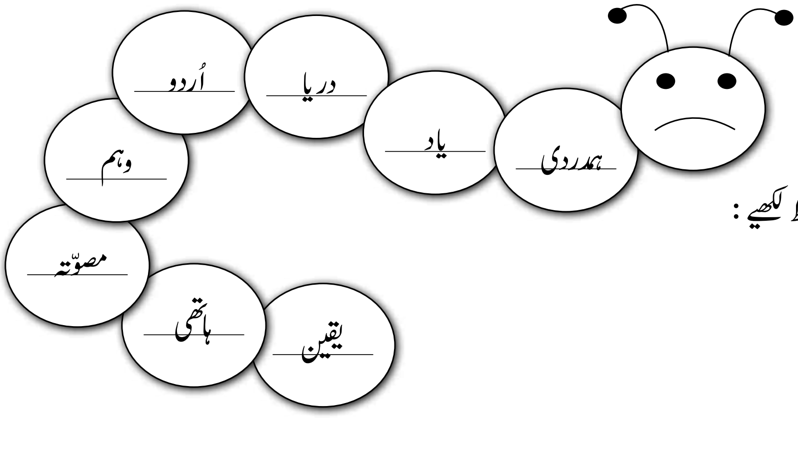

☆ ہر لفظ کے آخری حرف سے شروع ہونے والا کوئی نیا لفظ لکھیے :
طلبہ و طالبات کے ساتھ مل کر پہلے زبانی الفاظ پوچھیے
اور بتائیے پھر اس صفحے کا کام کروائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۵:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : ہمدردی

نظم 'ہمدردی'

....

....

....

....

....

....

علّامہ اقبال کی تصویر

شاعری کی کتابیں

وقت کیا ہوا ہے؟

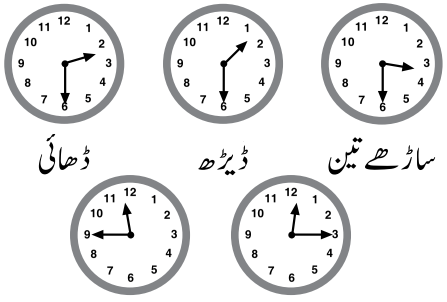

کتابوں پر تبصرے

قواعد

متضاد الفاظ

الفاظ	متضاد
خزاں	بہار
پاس	دُور
سیدھا	اُلٹا
زمین	آسمان
اندھیرا	اُجالا
صاف	گندا

بچّوں کے لکھے ہوئے کتابوں پر تبصرے

ہمارے قومی شاعر......(صفحہ ۹۹ تا ۱۰۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- شاعرِ مشرق علامہ اقبال سے متعلق معلومات حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- سبق کی بلند خوانی دُرست تلفظ اور تاثرات سے کر سکیں۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- صوتیات 'ے' کی آواز کی پہچان کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۹۹ تا ۱۰۳

پیریڈز : ۴

ہمارے قومی شاعر

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔
ان کا پورا نام شیخ محمد اقبال تھا۔
وہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

میرا پیارا بالی!

اُن کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔
اُن کی والدہ کا نام امام بی بی تھا۔
اُن کی والدہ اُنھیں پیار سے 'بالی' کہتی تھیں۔

ماشاء اللہ!
اقبال بہت ذہین ہے۔

علامہ اقبال کو بچپن سے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ اپنے اُستادوں سے بہت سیکھتے تھے۔ اُن کی بہت عزت کرتے تھے۔ تمام مضامین میں دلچسپی لیتے تھے۔

۹۹ OXFORD

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے (شاعرِ مشرق علامہ اقبال سے متعلق) سابقہ معلومات لیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی تاثرات اور رموزِ اوقاف کا خیال کرتے ہوئے کیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ و طالبات سے سبق کی بلند خوانی کروائیے۔
- خالی جگہ اور سوال جواب تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- تجویز : معاون کتاب 'چاند' صفحہ ۸۸ تا ۸۹ سبق 'سب سے ہمدردی' بچّوں کو پڑھ کر سنائیے۔ بعد ازاں مختصر سوال جواب زبانی کیجیے۔
- صوتیات 'ے' کی آواز کی پہچان تختۂ تحریر پر کروائیے بعد ازاں بچّوں کو مشقی کام کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- معلم/معلمہ رموزِاوقاف کا خیال رکھتے ہوئے سبق کو بچّوں کے سامنے پڑھیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بالی (ii) شاعری (iii) پاکستان (iv) علامہ اقبال

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) علامہ اقبال کا پورا نام شیخ محمد اقبال تھا۔ آپ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

(ii) علامہ اقبال کو 'شاعرِ مشرق' کہا جاتا ہے۔

(iii) علامہ اقبال نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔

(iv) علامہ اقبال بچپن سے ہی شعر کہتے تھے۔

(v) علامہ اقبال کی وفات ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو ہوئی۔

صوتیات

- 'ے' اور 'ے' کے الفاظ کی ادائیگی پر غور کیجیے۔

۳۔ 'ے' سے پہلے آنے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز پھیل جاتی ہے۔ نیچے دیے گئے جملوں میں یہ آواز پہچان کر لفظ پر دائرہ بنائیے اور کاپی میں نقل کیجیے۔

مثال: کائنات کی ہر (شے) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے۔

(i) (پیسے) دیکھ بھال کر خرچ کرنے چاہیے۔

(ii) علی کبھی تو (چین) سے بیٹھ جایا کرو۔

(iii) مچھروں کے کاٹنے سے بیماریاں (پھیل) جاتی ہیں۔

(iv) اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی ہر چیز (پیدا) کی ہے۔

سرگرمی

- سدابہار صفحہ ۱۰۳ پر ملاحظہ کیجیے۔ سرگرمی کراتے ہوئے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی اور مدد کرتے رہیے۔

نظم : ہمدردی......(صفحہ ۱۰۴ تا ۱۰۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- ہمدردی کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- قومی شاعر کی شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کی صنف سے محظوظ ہوسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- نظم کے آہنگ اور ترنّم سے آگاہ ہو کر بلند خوانی کرسکیں۔
- منظوم کہانی کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- الفاظ کے معنی ، خالی جگہ اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد ، مذکّر کے مؤنّث اور واحد کی جمع بنا سکیں۔
- لفظ کی مدد سے الفاظ بنا سکیں۔
- پرندوں پر دیا گیا معمّا حل کرسکیں۔
- جماعتی ساتھیوں کے ساتھ مل کر گروپ ورک کی سرگرمی (ڈراما) پیش کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۰۴ تا ۱۰۸

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- دُرست تلفظ اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ و طالبات سے بلند خوانی کروایئے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے بچّوں سے ہمدردی سے متعلق سوالات کیجیے۔
- نظم کے اہم حصے بالخصوص آخری شعر پر بچّوں کی توجہ مرکوز کروانے کے لیے اچھے لوگوں اور ان کے کام کی فہرست بنوایئے۔
- سبق کے الفاظ معنی ، خوش خطی اور سوال جواب کاپی پر کروایئے۔

- الفاظ ضد کی مختلف مثالیں دے کر بچّوں سے سوال نمبر ۴ مکمل کروایئے۔
- مذکّر مؤنّث کی پہچان کروانے کی غرض سے دیے گئے الفاظ (پرندے) کے جملے بنوایئے تا کہ بچّوں کو صحیح پہچان ہو جائے۔
- واحد کی جمع سمجھا کر جمع بنوا کر جملے بنوایئے۔
- ایک لفظ سے نئے الفاظ بنوایئے۔
- سبق میں دی گئی سرگرمی گروپ کی صورت میں کروایئے۔
- معمّا حل کروایئے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- دُرست تلفظ اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

- سدا بہار صفحہ ۱۰۵ پر ملاحظہ کیجیے۔ الفاظ اور معانی کالم بنا کر کاپی میں نقل کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بلبل (ii) آشیاں (iii) جگنو (iv) رحم دل

خوش خطی

۲۔ سدا بہار صفحہ ۱۰۴ پر دیا گیا کام کاپی میں اور گھر سے خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۵۱ ، ۵۲ پر کام کرنے کے لیے دیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) اس نظم کے شاعر کا نام علامہ اقبال ہے۔

(ii) بلبل درخت پر بیٹھا تھا۔

(iii) اس نظم میں رات کے وقت کا ذکر ہے۔

(iv) ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

مطلب : اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں وہی لوگ اچھّے ہوتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد

متضاد کی وضاحت جماعت میں موجود چیزوں اور عام مثالوں سے کیجیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو دُرست متضاد (ضد) الفاظ سے ملائیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خزاں	غم	سچّا	زمین
اندھیرا	دُور	اُلٹا	گندا
پاس	اُجالا	صاف	سیدھا
خوشی	بہار	آسمان	جھوٹا

مذکّر مؤنّث

سدابہار صفحہ ۱۰۶ اور ۱۰۷ پر ملاحظہ کیجیے۔ اور بچّوں سے پڑھوانے کے بعد زبانی جملوں کے ذریعے وضاحت کیجیے، مثلاً 'اُلّو رات بھر جاگتا ہے، کوئل آموں کے موسم میں آتی ہے۔

واحد کی جمع

۵۔ 'یں یا ئیں' لگا کر واحد کی جمع بنائیے۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
بندوق پنسل	بندوقیں پنسلیں	تصویر عید	تصویریں عیدیں	ادا بلا	ادائیں بلائیں	خوشبو جُوں	خوشبوئیں جُوئیں

۶۔ واحد کی جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھیے:

(i)	امّی نے دعائیں دیں۔	(iv)	بلال نے پنسلیں چھیلیں۔	(vii)	میں نے تصویریں بنائیں۔
(ii)	میرے پاس گیندیں تھیں۔	(v)	کالی گھٹائیں آئیں۔		
(iii)	ابّو نے خبریں سنیں۔	(vi)	دھوبی نے چادریں دھوئیں۔		

۷۔ ایک لفظ سے نئے الفاظ بنائیے:

(i) پاکستان = پ، ا، ک، س، ت، ا، ن = پاک، کِس، سات، ناک، کان۔

(ii) اکیلا = ا، ک، ے، ل، ا = کل، کیلا، ایک، کالا۔

سرگرمی (گروپ ورک)

- سدابہار صفحہ ۱۰۸ پر ملاحظہ کیجیے۔
- اس نظم کو ڈرامے کی طرح جماعت میں پیش کروانے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

☆ اپنی جماعت کو چار سے پانچ طلبہ و طالبات کے گروپ میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ باری باری اپنا ڈراما جماعت میں پیش کرے۔

☆ کردار بنائیے: ایک بچّہ بلبل بنے، ایک جگنو، کچھ بچّے درخت اور پہاڑ بنیں۔ اس کے لیے بلبل، جگنو، درخت اور پہاڑ کے کٹ آؤٹس تیار کریں۔

☆ کوئی ایک بچّہ دُرست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ نظم پڑھے اور بلبل اور جگنو کا کردار بنے بچّے اداکاری کر رہے ہوں۔ **یا**

☆ ایک بچّہ نظم پڑھے اور بلبل اور جگنو کا کردار بنے بچّے اپنے اشعار خود پڑھیں۔

معمّا

☆ اس معمّے میں مندرجہ ذیل پرندوں کے نام ڈھونڈیے:

اُلّو ۔ باز ۔ چکور ۔ ہُد ہُد ۔ چیل ۔ فاختہ ۔ کبوتر ۔ مینا

ک	ں	ل	ی	چ	تھ	ف	گ	م	بھ
ب	ل	ف	ے	م	ڑ	و	ن	ے	و
و	م	ش	ر	و	ک	چ	ف	ن	م
ت	ن	و	ب	ن	ہ	ت	خ	ا	ف
ر	ف	ت	ا	پ	م	د	ہ	د	ہ
م	ا	ی	ز	ی	و	و	ل	ل	ا

کتاب پر تبصرہ......(صفحہ ۱۰۹)

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- کتاب پڑھنے کی مہارتوں کی نشوونما کرسکیں۔
- دی گئی ورک شیٹ پر کتاب کے بارے میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- لائبریری

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- معلم/معلمہ بچّوں کو لائبریری لے جا کر کُتب کا مطالعہ کروائیے۔ بچّوں کو پابند کریں کہ وہ اپنی توجہ کسی ایک کتاب پر مرکوز رکھیں۔
- کتاب کے مطالعہ کے لیے بچّوں کو کم از کم پندرہ دن دیجیے تاکہ وہ بہترین مطالعہ کر کے اہم نکات کو اکٹھا کر لیں۔
- صفحہ ۱۰۹ پر موجود سوالوں کے جوابات بچّوں سے خود اخذ کروائیے۔

رمضان اور عید الفطر......(صفحہ ۱۱۰ تا ۱۱۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ماہ رمضان اور اس کی فضیلت سے واقف ہوسکیں۔
- عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معنی ، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- علامتِ تفصیلیہ کو سمجھ کر اسے جملوں میں استعمال کرسکیں۔

رمضان اور عید الفطر

اللہ اکبر! اللہ اکبر! اذان کی آواز کے ساتھ ہی سب نے دعا پڑھی اور کھجور سے روزہ افطار کیا۔ مغرب کا وقت تھا، دسترخوان پر بڑے اور بچے سب ہی بیٹھے تھے۔ بڑوں نے روزہ رکھا تھا اور چھوٹے شوق سے افطار میں ان کا ساتھ دے رہے تھے۔ آج افطار میں تربوز بھی تھا اور پکوڑے بھی۔ زارا نے امی کے ساتھ افطاری بنانے میں مدد کی تھی اور دسترخوان لگانے میں بھی سب کو بہت مزا آ رہا تھا۔ روزہ داروں کے لیے تو شربت بہت فرحت بخش تھا۔ روزہ کھولنے اور افطار کرنے کے فوراً بعد سب مرد اور لڑکے مسجد میں مغرب کی نماز ادا کرنے کے لیے چلے گئے۔ امی، دادی جان اور زارا نے کمرے میں ایک طرف جانمازیں بچھائیں اور نماز پڑھنے کھڑی ہوگئیں۔ نماز پڑھنے اور دعا مانگنے کے بعد زارا نے سوچا رمضان میں کتنا مزا آتا ہے۔ سب کام ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ صبح سحری میں ایک ساتھ کھانا، سائرن کی آواز پر سب کا کھانا پینا ختم کر دینا اور پھر دن میں قرآن کی تلاوت کا اہتمام، شام کی افطاری کی تیاری اور پھر ایک ساتھ روزہ کھولنا۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے ہمیں منظم کرنے کے لیے کتنی اچھی طرح پورے مہینے کی مشق کروائی ہے تاکہ سال کے باقی مہینے بھی ہم وقت کی پابندی کریں اور اللہ کے بتائے ہوئے طریقے سے زندگی گزاریں۔

افطاری کے بعد پھوپھی جان آگئی تھیں اور اب سب مل کر عید کی تیاری کے لیے بازار جا رہے تھے۔ بازار میں بہت رونق تھی۔ ہر طرف لوگ دکانیں لگائے بیٹھے تھے۔ چمکدار جوتے، چوڑیاں، رنگ برنگے کپڑے۔ امی نے علی کے لیے ٹوپی اور سفید شلوار کُرتا خریدا۔ زارا نے کئی رنگوں کی فراک اور پاجامہ خریدا جس پر ستارے لگے تھے۔ امی نے اور پھوپھی جان نے اپنے لیے، دادی جان، دادا جان اور ابو کے لیے بھی کپڑے خریدے۔ رات کو دیر سے گھر واپس آئے۔ ابو اور علی عشا کی نماز اور تراویح پڑھ کر آگئے تھے، سب نے کھانا کھا کے

OXFORD ۱۱۰

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۱۰ تا ۱۱۳

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی تأثرات سے کیجیے۔
- جماعت میں موجود ہر بچّے سے چار سطور پڑھوایئے۔ دوران بلند خوانی مختصر سوالات کیجیے۔
- الفاظ کے معنی ، خالی جگہ ، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کاپی پر تبادلۂ خیال کے بعد کروایئے۔
- خوش خطی کروایئے۔
- املا کا پیراگراف (اللہ اکبر......مزا آ رہا تھا) گھر سے مشق کرنے کو دیجیے ، بعد ازاں املا لیجیے۔
- علامت تفصیلیہ (:) سمجھایئے۔ تختۂ تحریر پر چند امثال لکھیے۔ ان امثال کی مدد سے مزید امثال بچّوں سے پوچھیے۔ اصلاح کے بعد مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- تأثرات کے ساتھ بلند خوانی کرتے ہوئے عبارت کی وضاحت بھی کیجیے۔

نئے الفاظ

- سدابہار صفحہ ۱۱۲ پر ملاحظہ کیجیے۔ اور اپنی کاپی میں نقل کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) مغرب (ii) رمضان (iii) رونق (iv) شوال

خوش خطی

۲۔ سدا بہار صفحہ ۱۱۳ ملاحظہ کیجیے اور املا کے لیے سدابہار صفحہ ۱۱۰ ملاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) رمضان میں مغرب کی اذان ہوتے ہی روزے دار روزہ افطار کرتے ہیں۔

(ii) رمضان میں تمام کام وقت پر کرنا دراصل وقت کی پابندی کرنے کی مشق ہے۔

(iii) زارا نے کئی رنگوں کی فراک اور پاجامہ خریدا جس پر ستارے لگے تھے اور علی کے لیے ٹوپی اور سفید شلوار کرتا خریدا گیا۔

(iv) عید الفطر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کے لیے انعام کا دن ہے۔

۴۔ جملے بنایئے۔

الفاظ	جملے
مغرب	مغرب کی اذان کے چند منٹ بعد ہی شوال کا چاند نظر آ گیا۔
عید	عید کے دن فجر سے ہی بوندا باندی ہو رہی تھی۔
وقت	پانچ وقت کی نمازیں ہمیں وقت کی پابندی سکھاتی ہیں۔
ٹوپی	کل میں نے بھائی جان کے لیے سندھی ٹوپی خریدی۔
خوشی	عید کا دن ہم سب کے لیے یکساں خوشی کا دن ہوتا ہے۔
بازار	میں بازار میں اپنی امّی یا ابّو کا ہاتھ پکڑے رہتا ہوں۔

قواعد : علامتِ تفصیلیہ

۵۔ درج ذیل جملوں میں علامتِ تفصیلیہ استعمال کیجیے اور اپنی کاپی میں مزید ایسے دو جملے لکھیے۔
(i) اسکول کی کرکٹ ٹیم میں یہ بچّے شامل ہیں : وقاص ، عمر ، ابراہیم
(ii) بنیادی رنگ یہ ہیں : لال ، پیلا اور نیلا
(iii) اس تقریری مقابلے میں تین جماعتیں حصہ لے سکتی ہیں : سوم ، چہارم اور پنجم
(iv) مسلمانوں کے دو اہم تہوار ہیں : عید الفطر اور عید الاضحیٰ

سرگرمی

- سدا بہار صفحہ ۱۱۴ پر ملاحظہ کیجیے۔ سرگرمی کا کام کرنے میں طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا......(صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- صرف اللہ پر توکل کرنے سے آشنا ہو کر اپنے آپ کو اور دیگر معاملات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر سکیں۔
- حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کی شخصیت سے روشناس ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- دُرست تلفظ اور تاثرات سے بلند خوانی کر سکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- خوش خطی کے اصول سے واقف ہو سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۶

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے طلبہ و طالبات سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں ہر بچّے سے چار سطور پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی اور سوالوں کے جوابات کاپی پر کروائیے۔
- خوش خطی کے اصول تختۂ تحریر پر سمجھائیے، پھر بچّوں سے کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

- بلند آواز سے سبق پڑھیے تاکہ تمام بچّے آپ کی آواز بآسانی سن سکیں۔ پھر باری باری بچّوں سے پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

سدا بہار صفحہ ۱۱۶ پر ملاحظہ کیجیے۔ اور کاپی میں نقل کروائیے۔

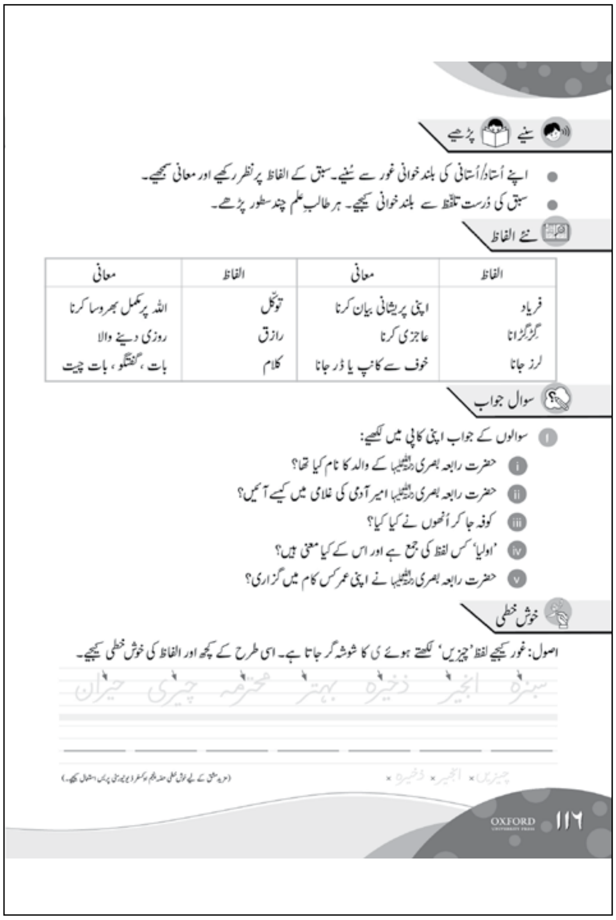

سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے۔ سبق کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- سبق کی دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کیجیے۔ ہر طالبِ علم چند سطور پڑھے۔

نئے الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فریاد	اپنی پریشانی بیان کرنا	توکّل	اللہ پر مکمل بھروسا کرنا
گڑگڑانا	عاجزی کرنا	رازق	روزی دینے والا
لرز جانا	خوف سے کانپ یا ڈر جانا	کلام	بات، گفتگو، بات چیت

سوال جواب

I. سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:

i. حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا کے والد کا نام کیا تھا؟

ii. حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا امیر آدمی کی غلامی میں کیسے آئیں؟

iii. کوفہ جا کر اُنھوں نے کیا کیا؟

iv. 'اولیا' کس لفظ کی جمع ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

v. حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا نے اپنی عمر کس کام میں گزاری؟

خوش خطی

اصول: غور کیجیے لفظ 'چیزیں' لکھتے ہوئے ی کا شوشہ گر جاتا ہے۔ اسی طرح کے کچھ اور الفاظ کی خوش خطی کیجیے۔

سبزہ انجیر ذخیرہ بہتر محترمہ چیری حیران

چیزیں × انجیر × ذخیرہ ×

(مزید مشق کے لیے خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس استعمال کیجیے۔)

OXFORD ۱۱۶

سوال جواب

ا۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا کے والد کا نام شیخ محمد اسماعیل تھا۔

(ii) کہیں جاتے ہوئے رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا اپنی بہنوں سے بچھڑ گئیں۔ ایک بردہ فروش (انسانوں کی خرید و فروخت کرنے والا) نے پکڑ کر انھیں کنیز بنا کر ایک امیر آدمی کو بیچ دیا، یوں رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا امیر آدمی کی غلامی میں آئیں۔

(iii) کوفہ جا کر رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا نے قرآن حفظ کیا۔ قرآن کی تفسیر، حدیث اور اسلامی فقہ کو خوب سمجھا اور احادیث زبانی یاد کیں۔

(iv) اولیا لفظ ''ولی'' کی جمع ہے۔ جس کے معنی 'اللہ کے دوست' ہیں۔

(v) حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا نے اپنی عمر تعلیم حاصل کرنے اور دن رات اللہ کی عبادت کرنے میں گزاری۔

خوش خطی

سدا بہار کا صفحہ ۱۱۶ بورڈ پر کام سمجھا کر کروائیے اور اُردو خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۲۶ پر بھی کام کروائیے۔ (تجویز)

تفہیم : وقت کیا ہوا ہے؟......(صفحہ ۱۱۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- وقت دیکھنا سیکھ سکیں۔

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات وقت سے متعلق ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔

مددگار مواد

- دیواری گھڑی (وال کلاک)
- دیواری گھڑی میسر نہ ہو تو گتّے کا بڑا دائرہ کاٹیے اور اس پر وقت کے ہندسے لکھیے۔ اس پر بڑی اور چھوٹی سوئی بٹرفلائی کلپ سے لگایئے تاکہ وہ حرکت کرسکیں۔

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- بچّوں سے سوال کیجیے کیا آپ کو وقت دیکھنا آتا ہے؟
- اپنے ہاتھ میں گھڑی لے کر پہلے مکمل گھنٹہ دکھا کر وقت پوچھیے۔ یعنی پورے آٹھ ، پورے نو وغیرہ پر سوئیاں لا کر پوچھیے۔ باری باری بھی پوچھیے تاکہ آپ کو اندازہ ہوجائے کہ کس کس کو پورے گھنٹے کا وقت دیکھنا آتا ہے۔
- اب بڑی سوئی چھ پر لا کر اسی طرح ساڑھے کا نظریہ واضح کیجیے۔ بعد ازاں ڈیڑھ اور ڈھائی کی وضاحت کیجیے۔
- اس کی مشق کے لیے کاپی میں گھڑیاں بنوا کر اور ان کے سامنے اوقات لکھوایئے۔
- اسی طرح پونے اور سوا کا نظریہ واضح کرنے کے بعد 'پون' اور 'سَوا' کب کہا جاتا ہے وضاحت کیجیے۔ سدا بہار صفحہ ۱۱۷ میں اور پھر کاپی میں یہ کام کروایئے۔
- اس کام کی جانچ کے لیے آپ ایک ورک شیٹ بھی بنا سکتے ہیں جس میں مختلف اوقات ظاہر کرتی گھڑیاں ہوں۔ جن کے نیچے لکھے اوقات کے مطابق بچّوں کو گھڑیوں میں دُرست جگہ سوئیاں بنانی ہوں۔

نثرنگاری : کہانی نویسی......(صفحہ ۱۱۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- سوچنے اور تخلیق کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوسکے۔
- گروپ میں کام کرنے کی مہارت پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- کہانی کے تانے بانے میں شامل اجزا پہچان سکیں (کردار، خاکہ، منظر)۔
- نئی کہانیاں بنانے کی شروعات کرسکیں۔

مددگار مواد

- کاپی
- چارٹ پیپرز
- رنگین پنسلیں

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- کہانی لکھنا سکھانا ایک اہم مہارت ہے جو زبان کی نشوونما کے مقاصد میں شامل ہے۔
- کہانی کی بنت سے آگہی کے لیے اہم نکات دیے گئے ہیں۔
- **کردار** انسانی کردار، مثلاً : دو بچّے، اُستاد شاگرد، کوئی ضعیف اور بچّہ ......
  جانوروں کے کردار، مثلاً : مرغی، طوطا وغیرہ
  بے جان اشیا جیسے پنسل، کتاب کی مدد کرے ......
- **مسئلہ**
- **منظر**
- کہانی کا مرکزی خیال ہمدردی ہی رکھتے ہوئے بچّوں سے ایک خاکہ سوچنے کے لیے کہیے۔ بچّے کردار منتخب کرکے واقعات سوچیں اور پھر کہانی کا انجام لکھیں۔ یہ کام گروپ میں بھی کروایا جاسکتا ہے اور انفرادی طور پر بھی۔
- ان کاموں میں طلبہ و طالبات کی مدد کرکے ہرگروپ کی چھوٹی کہانیوں کے کتابچے بنوایئے اور اسمبلی میں پیش کروایئے۔

یونٹ ۶ یادیں

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ

- طلبہ و طالبات قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سُننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- پڑھائے گئے مواد کے بارے میں تصویر کشی کر سکیں۔
- زبان شناسی/قواعد: مترادف الفاظ، حکمیہ جملے، 'کہ' اور 'کے' کا استعمال، رموزِ اوقاف میں سکتہ (،) پہچان کر دُرست استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی: (الفاظ کی دُرست بناوٹ، نقاط کی دُرستی)، 'اں' کا الفاظ کے درمیان میں استعمال کی مشق کر سکیں۔
- صوتیات: بنیادی مصوّتوں (ا، و، ی، ے) اور ثانوی مصوّتوں (ُو، َو، َے) کے ساتھ نون غنّہ لگانا۔
- مہارتِ حیات: خط لکھنا سیکھ سکیں۔
- تفہیم: مہینوں کے نام سیکھ کر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- نثر نگاری: دیے گئے سوالات کی مدد سے واقعہ نگاری کر سکیں۔ ڈائری کا صحیح استعمال سیکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

- معاون کتاب 'چاند': موضوع 'یادیں' صفحہ ۹۰ تا ۱۰۹
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصہ پنجم (منتخب صفحات)

موضوع کی آمادگی (۲۰ منٹ)

- بچّوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے ان کے بچپن کی یادوں کے حوالے سے بات چیت کیجیے۔ جیسے اسکول کا پہلا دن، پہلا روزہ کب رکھا، کیا کیا ہوا تھا، کون کون آیا تھا؟ وغیرہ

☆ اپنی جماعت کو چار چار طلبہ و طالبات کے گروپس میں تقسیم کیجیے۔ چند منٹ خاموشی سے اپنی کسی خوشگوار یاد کے بارے میں سوچیے۔ گروپ میں تبادلۂ خیال کیجیے۔ ہر طالب علم باری باری اپنی یاد کے بارے میں بات کرے۔ مجھے یاد ہے جب ...... کے جملے سے شروع کیجیے۔ غور سے ایک دوسرے کی باتیں سنیے۔ تبادلۂ خیال کے بعد دی گئی جگہ میں اس گفتگو سے متعلق تصویریں بنائیے۔

☆ طلبہ و طالبات سے گفتگو کے بعد دی گئی جگہ میں تصاویر بنوائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

موضوع سے متعلق ذخیرۂ الفاظ
کے فلیش کارڈز

یونٹ ٦:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : یادیں

صوتیات

ُو	وَ	ے
چُوہا	پَودا	اَیسا
مُولی	کَون	بَیل
ُوں	وَں	یَں
چُوں	بَھونک	بَھینس
سُونگھ	سَونف	بَھینگا

کہ

امّی نے کہا کہ جلدی آ جانا۔

کے

یہ امّی کے جوتے ہیں۔

جملے کی پٹّی

اقوالِ زرّیں

مہینوں کے نام

واقعہ نگاری

نظم : چھوٹی سی میری سائیکل......(صفحہ ۱۲۰ تا ۱۲۲)

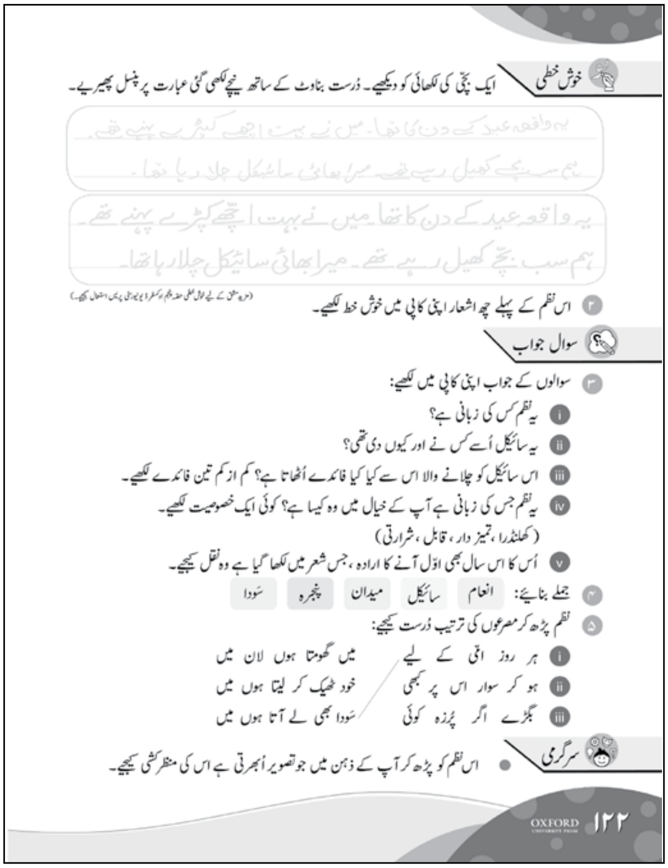

خوش خطی — ایک بچّی کی لکھائی کو دیکھیے۔ دُرست بناوٹ کے ساتھ نیچے لکھی گئی عبارت پر پنسل پھیریے۔

یہ واقعہ عید کے دن کا تھا۔ میں نے بہت اچھے کپڑے پہنے تھے۔
ہم سب بچے کھیل رہے تھے۔ میرا بھائی سائیکل چلا رہا تھا۔

یہ واقعہ عید کے دن کا تھا۔ میں نے بہت اچھے کپڑے پہنے تھے۔
ہم سب بچے کھیل رہے تھے۔ میرا بھائی سائیکل چلا رہا تھا۔

۲ اس نظم کے پہلے چھ اشعار اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

سوال جواب

۳ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے:
i یہ نظم کس کی زبانی ہے؟
ii یہ سائیکل اُسے کس نے اور کیوں دی تھی؟
iii اس سائیکل کو چلانے والا اس سے کیا کیا فائدے اُٹھاتا ہے؟ کم از کم تین فائدے لکھیے۔
iv یہ نظم جس کی زبانی ہے آپ کے خیال میں وہ کیسا ہے؟ کوئی ایک خصوصیت لکھیے۔
(کھلنڈرا، تمیز دار، قابل، شرارتی)
v اُس کا اس سال بھی اوّل آنے کا ارادہ، جس شعر میں لکھا گیا ہے وہ نقل کیجیے۔

۴ جملے بنائیے: انعام سائیکل میدان پنجرہ سودا

۵ نظم پڑھ کر مصرعوں کی ترتیب درست کیجیے:

i ہر روز اتی کے لیے	میں گھومتا ہوں لان میں
ii ہو کر سوار اس پر کبھی	خود ٹھیک کر لیتا ہوں میں
iii بگڑے اگر پرزہ کوئی	سودا بھی لے آتا ہوں میں

سرگرمی
- اس نظم کو پڑھ کر آپ کے ذہن میں جو تصویر اُبھرتی ہے اس کی منظر کشی کیجیے۔

۱۲۲ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- شاعر ''محشر بدایونی'' کی شاعری سے واقف ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- جملہ سازی کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر مصرعے دُرست کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۲۰

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سابقہ معلومات لیجیے کہ آپ کے پاس سائیکل ہے۔ آپ اس کا استعمال اور خیال کس طرح کرتے ہیں؟
- بعد ازاں بلند خوانی اور تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ، معنی، خالی جگہ اور خوش خطی کی عبارت لکھوائیے۔
- سوال جواب اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔
- نظم پڑھوا کر مصرعے ترتیب سے لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات سے باری باری دو دو اشعار پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

سدابہار صفحہ ۱۲۱ ملاحظہ کیجیے۔ اور کاپی میں نقل کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محشر بدایونی (ii) پنجرہ (iii) پہیلی (iv) ٹیوب

خوش خطی

۲۔ سدابہار صفحہ ۱۲۲ پر خوش خطی کروائیے مزید مشق کے لیے خوش خطی حصہ پنجم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ٦٦ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) یہ نظم ایک چھوٹے سے بچّے کی زبانی ہے۔

(ii) اس بچّے کو یہ سائیکل اس کے ابّو نے دو سال قبل پہلی جماعت پاس کرنے پر دی تھی۔

(iii) چھوٹا بچّہ اپنی سائیکل پر سوار ہو کر مدرسے جاتا ہے، اپنی امّی کے لیے سودا لے کر آتا ہے اور اس پر بیٹھ کر کرتب بھی دکھلاتا ہے۔

(iv) چھوٹا بچّہ تمیز دار تھا۔ کیونکہ وہ سائیکل کا صحیح استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا خیال بھی رکھتا تھا۔

(v) درجے میں اب کے سال بھی اوّل ضرور آؤں گا میں

۴۔ جملے بنائیے

الفاظ	جملے
انعام	اس سال میں نے پورے روزے رکھے تو دادا نے مجھے انعام میں گھڑی دی۔
سائیکل	میں اور بھیّا روزانہ شام کے وقت سائیکل چلاتے ہیں۔
میدان	میرے اسکول کے میدان میں نئے درخت لگائے جا رہے ہیں۔
پنجرہ	علی اپنے طوطے کا پنجرہ بہت صاف ستھرا رکھتا ہے۔
سودا	میرے ابّو سودا لینے پیدل جاتے ہیں۔

۵۔ مصرعوں کی دُرست ترتیب

ہر روز امّی کے لیے	میں گھومتا ہوں لان میں
ہو کر سوار اس پر بھی	خود ٹھیک کر لیتا ہوں میں
بگڑے اگر پرزہ کوئی	سودا بھی لے آتا ہوں میں۔

سرگرمی

سدا بہار صفحہ ۱۲۲ ملاحظہ کیجیے۔

سبق : جب عائشہ کا دانت ٹوٹا......(صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- وہ اپنی دلچسپ یادوں کا اظہار کرسکیں۔
- اپنے بے معنی خوف اور پریشانیوں کو یاد کر کے محظوظ ہوں اور آئندہ کے لیے بے خوفی اور بہادری کا سبق سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خوش خطی کرتے ہوئے دُرست جگہ اور صفائی سے نقطے لگا سکیں۔
- ذاتی واقعات کی جزئیات اور تفصیلات خود تحریر کرسکیں۔
- املا کے لیے تیار ہوسکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- ملتی جلتی آوازوں سے واقف ہو کر ان کے جملے بنا سکیں۔
- الفاظ کے مترادف سمجھ سکیں۔
- حکمیہ جملہ سمجھ کر نئے جملے بنا سکیں۔

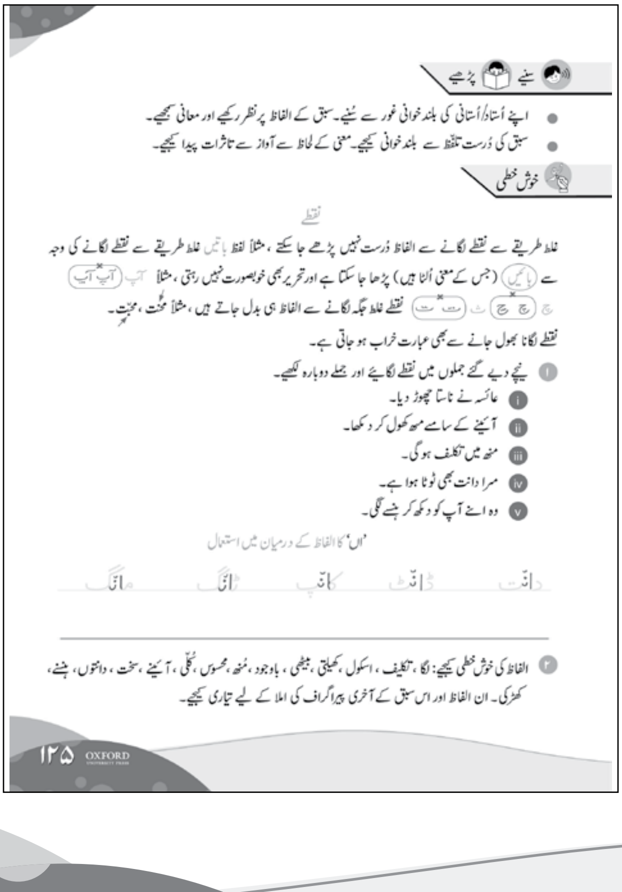

سنیے پڑھیے

- اپنے اُستاد/اُستانی کی بلند خوانی غور سے سُنیے۔ سبق کے الفاظ پر نظر رکھیے اور معانی سمجھیے۔
- سبق کی دُرست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔ معنی کے لحاظ سے آواز سے تاثرات پیدا کیجیے۔

خوش خطی

نقطے

غلط طریقے سے نقطے لگانے سے الفاظ دُرست نہیں پڑھے جا سکتے ، مثلاً لفظ باتیں غلط طریقے سے نقطے لگانے کی وجہ سے بائیں (جس کے معنی اُلٹا ہیں) پڑھا جا سکتا ہے اور تحریر بھی خوبصورت نہیں رہتی ، مثلاً آپ آپ آپ ج ج ج ث ت ت نقطے غلط جگہ لگانے سے الفاظ ہی بدل جاتے ہیں ، مثلاً محنت ، محبت۔
نقطے لگانا بھول جانے سے بھی عبارت خراب ہو جاتی ہے۔

۱ نیچے دیے گئے جملوں میں نقطے لگایئے اور جملے دوبارہ لکھیے۔
i عائسہ نے ناسا چھوڑ دیا۔
ii آئیٖے کے سامے مںہ کھول کر دکھا۔
iii منہ میں تکلف ہو گی۔
iv مںرا دانت بھی ٹوٹا ہوا ہے۔
v وہ اںے آپ کو دکھ کر ہنسے لگی۔

'اں' کا الفاظ کے درمیان میں استعمال

دانت ڈانٹ کانپ ٹانگ مانگ

۲ الفاظ کی خوش خطی کیجیے: لگا ، تکلیف ، اسکول ، کھلتی ، بیٹھی ، باوجود ، مُنھ ، محسوس ، کُلّی ، آئینے ، سخت ، دانتوں ، ہنسے ، کھڑکی۔ ان الفاظ اور اس سبق کے آخری پیراگراف کی املا کے لیے تیاری کیجیے۔

۱۲۵ OXFORD

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۷

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- کہانی پڑھانے سے قبل بچّوں سے گفتگو کیجیے۔ ان کے دانت ٹوٹنے کے واقعات پوچھیے۔ ان کے احساسات کیا تھے۔ اب کیسا لگتا ہے؟...... بچّوں کو بولنے کا موقع اور وقت دینا بہت ضروری ہے تاکہ وہ اپنے احساسات تفصیل سے بیان کرسکیں۔ کہانی پڑھانے کے بعد کہانی سے متعلق تاثرات پوچھیے۔ مزید وضاحت کے لیے کہانی کے متعلق سوالات کیجیے، مثلاً عائشہ کا کون سا دانت ہل رہا تھا؟ امی نے کیا کہا؟ اسکول میں کیا ہوا؟
- سبق دُرست تلفظ اور تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔
- بچّوں سے انفرادی طور پر پڑھائی کروائیے۔ خیال رکھیے کہ ہر بچّہ باری باری چند سطور پڑھے۔ اس دوران تلفظ اور ادائیگی دُرست کروانے پر توجہ رکھیے اور دھیان رکھیے کہ باقی بچّے بھی کتاب میں وہی سطور دیکھ رہے ہوں۔ اچانک کسی کو باری دیجیے اس طرح تمام جماعت متوجہ رہتی ہے۔
- خوش خطی میں دُرست بناوٹ اور دُرست طریقے سے نقطے لگانا تختۂ تحریر پر سمجھا کر طلبہ و طالبات سے مشقی کام کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- ملتی جلتی آوازیں سمجھا کر ان کے جملے بنوائیے۔
- مترادف الفاظ سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- حکمیہ جملہ سمجھا کر بچّوں سے زبانی جملے بنوائیے بعد ازاں کاپی پر تحریری کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

کہانی کو بچّوں کے سامنے چہرے کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیے۔

خوش خطی

سدابہار صفحہ ۱۲۵ پر کام کروائیے مزید مشق کے لیے خوش خطی حصہ پنجم آکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے صفحہ ۶۲ پر کام کروائیے۔ (تجویز)

۱۔ نیچے دیے گئے جملوں میں نقطے لگائیے اور جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) عائشہ نے ناشتا چھوڑ دیا۔

(ii) آئینے کے سامنے منھ کھول کر دیکھا۔

(iii) منھ میں تکلیف ہو گی۔

(iv) میرا دانت بھی ٹوٹا ہوا ہے۔

(v) وہ اپنے آپ کو دیکھ کر ہنسنے لگی۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی خوش خطی کیجیے اور اس سبق کے آخری پیراگراف کی املا کے لیے تیاری کیجیے۔

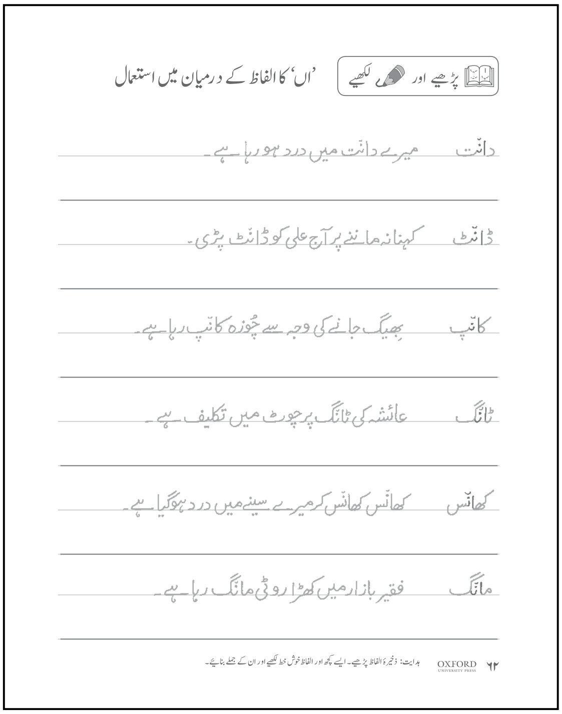

پڑھیے اور لکھیے — ’اں‘ کا الفاظ کے درمیان میں استعمال

دانت — میرے دانت میں درد ہو رہا ہے۔

ڈانٹ — کہنا نہ ماننے پر آج علی کو ڈانٹ پڑی۔

کانپ — بھیگ جانے کی وجہ سے چوزہ کانپ رہا ہے۔

ٹانگ — عائشہ کی ٹانگ پر چوٹ میں تکلیف ہے۔

کھانس — کھانس کھانس کر میرے سینے میں درد ہوگیا ہے۔

مانگ — فقیر بازار میں کھڑا روٹی مانگ رہا ہے۔

ہدایت: ذخیرۂ الفاظ پڑھیے۔ ایسے کچھ اور الفاظ خوش خط لکھیے اور ان کے جملے بنائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۶۲

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) دانت ہل رہا تھا اس لیے عائشہ نے ڈر کر ناشتا چھوڑ دیا۔

(ii) عائشہ کو یہ خوف تھا کہ دانت اگر ٹوٹ گیا تو نیا دانت کہاں سے آئے گا۔

(iii) اُسامہ بھائی جب آئس کریم لے کر آئے تو عائشہ اپنے دانت کا ہلنا بھول گئی۔

(iv) طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

(v) دو فائدے

(۱) دانت صاف رکھنے سے منھ سے بدبو نہیں آتی۔

(۲) دانتوں کی بیماری نہیں ہوتی۔

(vi) دانتوں کی صفائی کے بارے میں حدیث

''حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''مسواک کرنے سے منھ بھی صاف ہوتا ہے اور رب بھی راضی ہوتا ہے......''

صوتیات

۴۔ ''ا ۔ و ۔ ی ۔ ے'' کے ساتھ نون غنہ لگانے سے ان کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔

پڑھیے اور خالی جگہ میں ایسے مزید الفاظ لکھیے۔

	ا	و	ی	ے
آخری شکل میں ن کا نقطہ نہیں ہوتا	اں	وں	یِں	یں
	ماں	میزوں	نہیں	دیواریں
	ہاں	پودوں	وہیں	کتابیں
درمیانی شکل میں 'ن' کا نقطہ بھی لگاتے ہیں	دانْت	چونْچ	چِھینْک	پھینْک
	سانْپ	ڈونْگا	نِینْد	گینْد

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

۵۔ ملتے جلتے الفاظ پڑھیے اور ان میں سے کوئی چار الفاظ چن کر ان کے جملے بنائیے۔

دانت	مناہل کے دانت موتیوں کی طرح سفید ہیں۔
ڈانٹ	اُستاد کی ڈانٹ میں اصلاح کا پہلو چُھپا ہوتا ہے۔
بانٹ	مل بانٹ کر کھانے کی عادت اچھّی ہوتی ہے۔
سانپ	سانپ ایک خطرناک جانور ہے۔
چانپ	دادی نے بکرے کی چانپ میں ہرا مصالحہ ڈال کر پکایا۔
کانپ	مرغی کا چوزہ سردی لگنے سے کانپ رہا ہے۔
ٹانگ	بلّی کی ٹانگ میں زخم ہونے کی وجہ سے خون بہہ رہا ہے۔
سانس	سانس کے مریض سردی کے موسم میں بہت پریشان ہو جاتے ہیں۔
کھانس	کل میری طبیعت خراب تھی ، میں کھانس رہا تھا۔
پھانس	شکاری نے جال میں کئی جانور پھانس لیے۔
بانس	لوگوں نے ندی پر ٹوٹ جانے والے پُل کو بانس کی مدد سے جوڑ دیا۔

قواعد : مترادف الفاظ

٦۔ الفاظ کے مترادف لکھیے۔

حرارت	گرمی	آب	پانی	جاڑا	سردی
لازمی	ضروری	مریض	بیمار	دندان ساز	دانتوں کا ڈاکٹر

حکمیہ جملے

ایسے جملے جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا جائے حکمیہ جملے کہلاتے ہیں۔

۷۔ دانتوں کی صفائی اور اچھّی صحت کے حوالے سے اپنے سے کسی چھوٹے کے لیے تین حکمیہ جملے لکھیے:

مثلاً : اپنی صحت کا خیال رکھو۔

(i) رات کو کھانے کے بعد اور صبح ناشتے سے پہلے دانت صاف کرو۔

(ii) کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھوؤ۔ (iii) روزانہ چہل قدمی اور ورزش کرو۔

سرگرمی (گروپ ورک)

- سدابہار صفحہ ۱۲۷ پر ملاحظہ کیجیے۔ طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

نظم : قائدِاعظم ......(صفحہ ۱۲۸ تا ۱۳۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- وہ شاعر گوہر اعظمی کی شاعری سے واقف ہوسکیں۔
- بانئ پاکستان قائداعظم کی کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات دے سکیں۔
- ’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال سمجھ کر جملے میں استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۲۸ تا ۱۳۰

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- معلم/معلمہ بچّوں کے ساتھ مل کر نظم جوش و جذبہ سے پڑھیے۔
- بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ کے معنی کاپی میں لکھوایئے۔
- ’’کہ‘‘ اور ’’کے‘‘ کا استعمال سمجھ کر جملے بنوایئے۔

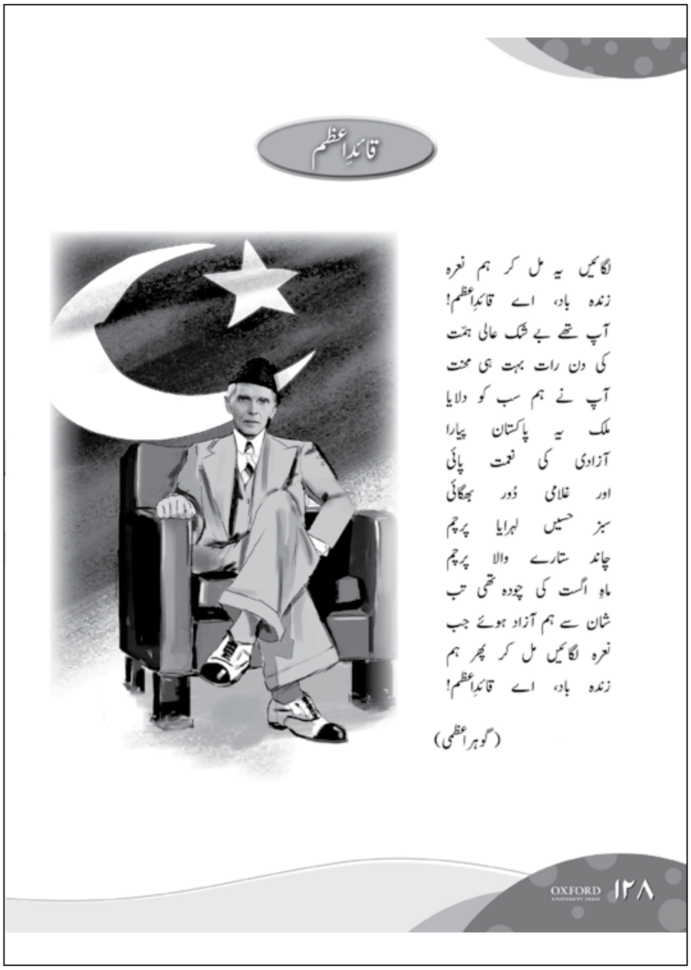

قائدِاعظم

لگائیں یہ مل کر ہم نعرہ
زندہ باد، اے قائدِاعظم!
آپ تھے بے شک عالی ہمّت
کی دن رات بہت ہی محنت
آپ نے ہم سب کو دلایا
ملک یہ پاکستان پیارا
آزادی کی نعمت پائی
اور غلامی دُور بھگائی
سبز حسیں لہرایا پرچم
چاند ستارے والا پرچم
ماہِ اگست کی چودہ تھی تب
شان سے ہم آزاد ہوئے جب
نعرہ لگائیں مل کر پھر ہم
زندہ باد، اے قائدِاعظم!

(گوہر اعظمی)

۱۲۸ OXFORD

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

نظم جوش و جذبے سے پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

سدابہار صفحہ ۱۲۹ ملاحظہ کیجیے۔ نئے الفاظ کاپی میں نقل کیجیے۔

خوش خطی

۱۔ نظم کے پہلے چار اشعار سدابہار صفحہ ۱۲۸ پر ملاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) نظم قائدِاعظم کے شاعر کا نام ''گوہرِاعظمی'' ہے۔

(ii) قائدِاعظم کی خوبیاں

- آپ بہت عالی ہمت اور دن رات محنت کرنے والے تھے۔

۳۔ دُرست مصرعے ملائیے اور اپنی کاپی میں نقل کیجیے۔

آپ تھے بے شک عالی ہمّت	زندہ باد، اے قائدِاعظم!
آزادی کی نعمت پائی	کی دن رات بہت ہی محنت
سبز حسیں لہرایا پرچم	چاند ستارے والا پرچم
نعرہ لگائیں مل کر پھر ہم	اور غلامی دُور بھگائی

قواعد: ''کہ'' اور ''کے'' کا استعمال

کہ اور کے والے تین جملے

	'کے' کا استعمال	'کہ' کا استعمال
(i)	بلال کے ساتھ جا کر خالہ کو کھیر دے آؤ۔	قرآن میں ارشادِ باری ہے کہ ''نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو۔''
(ii)	بارش ہونے سے پہلے سامان گاڑی کے اندر رکھو۔	اُستاد نے بتایا کہ اب چھ ستمبر کی چھٹّی نہیں ہو گی۔
(iii)	اس درخت کے ساتھ گائے کو باندھ دو۔	لومڑی نے کوّے سے کہا کہ تم بہت اچّھا بولتے ہو۔

سرگرمی (گروپ ورک)

- سدابہار صفحہ ۱۳۰ ملاحظہ کیجیے۔

خط......(صفحہ ۱۳۱ تا ۱۳۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- 'خط' کی اصطلاح سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- وہ 'خط' کی تحریر آواز کے اُتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- 'خط' کے اہم حصے اور القابات سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کر کے کاپی پر لکھ سکیں۔
- خالی جگہ مکمل کرسکیں۔
- صوتیات کے تحت آوازیں سمجھ کر مشقی کام کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۳۱ تا ۱۳۳

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- آواز کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے جہاں ضروری ہو نئے الفاظ کے معنی بھی بتائیے۔
- ''خط کے اہم حصے اور القابات کی بھی وضاحت کیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے مشقی سوالوں کے جواب حل کروائیے۔ بعد ازاں بچّوں سے خالی جگہ مکمل کروائیے۔
- صوتیات کا بھی اعادہ کروائیے۔ یہ آوازیں بچّے جماعت اوّل اور دوم میں لکھ چکے ہیں۔صفحہ ۱۳۳ پر دی گئی خالی جگہ مکمل کروائیے۔

حل شدہ مشق

سنیے پڑھیے

آواز کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے باری باری دو ، دو سطور پڑھوائیے۔

خوش خطی

۱۔ سدابہار صفحہ ۱۳۲ پر دیا گیا خوش خطی کا کام کروائیے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) یہ خط ارسلان نے اپنے ابّا جان کو لکھا ہے۔

(ii) خط لکھنے والا سرگودھا میں رہتا ہے۔

(iii) خط لکھنے والا نے نانا اور نانی جان سے ملنے کا ذکر کیا ہے۔

(iv) یہ سوال بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(v) خط لکھنے والے نے خط کے آخر میں اپنے ابّا جان کو یوں دعا دی ''اللہ تعالیٰ آپ کو بہت ترقی اور کامیابی دیں۔''

(vi) خط لکھنے والا اچھا بچّہ ہے۔ جو دل لگا کر پڑھتا ہے اور بڑوں کا کہنا بھی مانتا ہے۔

(vii) طلبہ و طالبات کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد

۳۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) ہم سب یہاں خیریت سے ہیں۔ (میں/ ہم)

(ii) نانا جان اور نانی جان عمرہ کر کے واپس آئے ہیں۔ (ہے/ ہیں)

(iii) میں شام کو بھائی جان سے پڑھتا ہوں۔ (میں/ ہم)

(iv) میں امّی کا خیال رکھتا ہوں۔ (ہوں/ ہیں)

(v) آپ بہت یاد آتے ہیں۔ (آپ/ ہم)

(vi) نانا جان عائشہ کے لیے گڑیا لائے ہیں۔ (ہے/ ہیں)

صوتیات

۴۔ ''ُو'، 'َو' اور 'َے' کے الفاظ پڑھیے۔ آوازوں پر غور کیجیے اور ان آوازوں کا ایک ایک لفظ خالی جگہ میں لکھیے۔

ُو	َو	َے
چُوزہ	پَودا	سَیر
جُوتا	سَودا	بَیل

۵۔ ''ُو'، 'َو' اور 'َے' کی آوازوں کے ساتھ نون غنّہ لگانے سے ان کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ پڑھیے اور خالی جگہ میں الفاظ لکھیے۔

ُوں		َوں		َیں	
چُوں	پھُونک	بھَوں	لَونگ	ہَیں	بھَینس
کیُوں	سُونگھ	کھَوں	سَونف	مَیں	بھَینگا

سرگرمی (گروپ ورک)

- کتاب کا صفحہ ۱۳۳ ملاحظہ کیجیے۔ طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے۔

نظم : پاکستان ایک نعمت......(صفحہ ۱۳۴ تا ۱۳۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- پاکستان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو سکیں۔
- نئے الفاظ اور ان کے معانی سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- جماعت دوم میں سکھائے گئے نثر نگاری کے طریقے کا اعادہ کرتے ہوئے چار پیراگراف پر مبنی چھوٹا سا مضمون لکھ سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- سدابہار صفحہ ۱۳۴ تا ۱۳۶
- فلیش کارڈز (عالی شان ، پنجاب ، خیبرپختونخوا ، گلگت۔بلتستان ، سندھ ، بلوچستان ، جھیلیں ، میدان ، پہاڑ ، صحرا ، ہنر)
- پاکستان کا نقشہ ، پاکستان کے مختلف مقامات کی تصاویر/ ویڈیو

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

طلبہ و طالبات پاکستان کے بارے میں زبانی گفتگو سے وضاحت کیجیے کہ یہ ہمارا گھر ہے۔ اس کی ہر چیز ہماری ہے۔ اس نعمت کی قدر بہت ضروری ہے۔ نقشہ دکھا کر پاکستان کی پہچان کروائیے۔ اس مقصد کے لیے دنیا کا بڑا نقشہ یا گلوب جماعت میں لا کر دکھائیے۔

نوٹ: طلبہ و طالبات کو ’’گلگت۔بلتستان‘‘ کے نام سے بھی روشناس کروائیے۔

- نظم پڑھ کر سنائیے اور درمیان میں وضاحت کرتے جائیے۔
- نظم کے نئے الفاظ کے معانی بتائیے:

عالی شان	بہت اونچی شان والا
ہنر	کوئی کام
ڈٹ جانا	مضبوطی سے روکنا ، جم جانا

- وضاحت کیجیے کہ ہم اپنے گھر میں جو بھی کام کرتے ہیں وہ ہماری پہچان ہوتی ہے، مثلاً ہم گھر میں صفائی رکھیں تو سب لوگ جان جاتے ہیں کہ یہ لوگ صاف ستھرے ہیں۔ اسی طرح یہ ملک ہمارا گھر ہے اور ہمارے اچھّے کام کرنے کی وجہ سے لوگ جان جائیں گے کہ پاکستانی لوگ اچھے ہوتے ہیں۔
- اس دوران نئے الفاظ کی فلیش کارڈز سے پڑھائی کرواتے رہیے۔
- نظم پڑھ کر سنایئے۔
- بچّوں سے پڑھوایئے۔ زبانی یاد کروایئے اور منتخب الفاظ کے املا کی تیاری کروایئے۔
- نثر نگاری: بچّوں سے زبانی پوچھیے کہ وہ پاکستان کے بارے میں کیا کچھ جان گئے ہیں۔
- صفحہ ۱۳۶ پر دیے گئے ہر پیراگراف کے اوپر لکھے گئے جملے کے بارے میں بچّوں کے خیالات پوچھیے اور انھیں دُرست کرکے تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔

مثلاً: ۳۔ آپس میں کیسے رہنا ہے؟

- مل جل کر
- ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہے۔
- لڑائی نہیں کرنی
- محبت و پیار سے

صفحہ ۱۳۶ پر ان اشاروں کو جملوں میں تبدیل کرواکر لکھوایئے۔

مثلاً: ۳۔ ہمیں آپس میں مل جل کر رہنا چاہیے۔ ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے اور خیال رکھنا چاہیے۔ کوشش کرنی چاہیے کہ ہم کسی کو تنگ نہ کریں اور کسی سے ہماری لڑائی نہ ہو۔

- اسی طریقے سے تمام پیرا گراف کا کام کروایئے۔

قواعد : رموزِاوقاف ...... (صفحہ ۱۳۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- زبان و بیان میں وضاحت پیدا کرنے کے لیے علاماتِ وقف 'سکتہ' کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- ان علامات کا خیال اپنی گفتگو اور تحریر میں رکھ سکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز   [،] [اور] [یا]
- کاپی اور رنگین پنسلیں

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات کے سامنے جملہ ''روکو، مت جانے دو۔''
''روکو مت، جانے دو۔'' تأثرات سے بول کر دکھایئے۔
پہلے جملے کا مطلب کیا ہے؟ اور دوسرے کا کیا ہے پوچھیے اور بتایئے۔
- نیچے دیے گئے جملے تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے درمیان یہ علامات اور الفاظ لگا کر دکھایئے۔

تم آم [،] سیب [یا] کیلے لے لو۔ احمد [،] یاسر [اور] آدم ایک ہی جماعت میں ہیں۔

- بچّوں سے رنگین پنسلیں استعمال کرواتے ہوئے علامات لگوانے کا کام کتاب میں کروایئے۔
- دیا گیا پیرا گراف کاپی میں بھی نقل کروایئے اور کتاب کے ساتھ کاپی میں بھی علامات وقف لگوایئے۔

(i) وزیر نے لوگوں سے کہا، میرے دوستوں، بھائیوں، بزرگوں اور ساتھیوں!

(ii) عبدالستار ایدھی نے پاکستان کے تمام صوبوں، شہروں، گاؤں اور قصبوں میں لوگوں کی مدد کے لیے ایدھی سینٹرز قائم کیے۔ جہاں لاوارث بچّوں، بوڑھوں، عورتوں اور جانوروں کی بھی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

(iii) احسن اپنے ابو کے ساتھ سودا لینے بازار گیا۔ انھوں نے وہاں سے گوشت، سبزی اور پھل خریدے۔

ڈائری لکھنا......(صفحہ ۱۳۸ تا ۱۳۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ان کی زندگی میں تنظیم اور ترتیب پیدا ہوسکیں۔
- ڈائری لکھنے کی اہمیت سے آگاہ ہوں کہ یہ یادیں محفوظ کرنے کا آسان طریقہ ہے۔

خصوصی مقاصد

- روزنامچہ یا ڈائری لکھنے کی مہارت پیدا ہو سکے۔
- وہ جان سکیں کہ ڈائری میں نہ صرف اہم باتیں درج کی جاتی ہیں بلکہ اپنے احساسات اور جذبات بھی لکھے جا سکتے ہیں۔
- کسی اہم شخصیت کی کہی ہوئی باتیں (اقوالِ زرّیں) بھی لکھی جا سکتی ہیں۔

مددگار مواد

- ایک پرانی یا نئی ڈائری (کوئی پرانی خالی کاپی میں بھی لی جا سکتی ہے)
- معاون کتاب: 'چاند' صفحہ ۹۳ تا ۹۵ (تجویز)

ڈائری لکھنا

ڈائری لکھنا ایک ایسی عادت ہے جس میں مزا بھی آتا ہے اور اس کے بہت سے فائدے بھی ہیں۔ ایک فائدہ تو یہ ہے کہ ہم بہت سی مزے دار اور دلچسپ باتوں کو یاد کرکے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ کچھ عرصے کے بعد پڑھنے سے پرانی یادیں تازہ ہوجاتی ہیں اور ہم اپنے کیے ہوئے کاموں کا جائزہ بھی لے لیتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک بچّے کی ڈائری کا صفحہ پڑھیے اور آپ بھی ڈائری لکھنا اپنا معمول بنا لیجیے۔ اگر اس سال کی ڈائری آپ کے پاس نہیں ہے تو کوئی پرانی کاپی یا ڈائری اس کام کے لیے استعمال کیجیے۔ لکھنے سے پہلے مکمل تاریخ ضرور لکھیے تاکہ کچھ عرصے بعد پڑھیں تو آپ کو پتہ چل جائے کہ یہ آپ نے کب لکھا تھا۔

اتوار ۹ جولائی

میں آج بہت تھک گیا مگر پھر بھی ڈائری لکھ رہا ہوں

۱۳۸ OXFORD

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- صفحہ ۱۳۸ پر دیا گیا 'ڈائری لکھنا' کا تعارف کروایئے۔
- اگلے صفحے پر لکھا گیا کسی بچّے کی ڈائری کا عکس پڑھوایئے۔ طلبہ و طالبات سے پہلے سے منگوائی گئی پرانی کاپیوں/ ڈائریوں پر گزری کل کے بارے میں چند جملے لکھوایئے۔

۱۔ کیا کیا، کیا تھا؟

۲۔ کہاں کہاں گئے تھے؟

۳۔ کس سے ملے تھے؟

۴۔ کوئی اہم بات؟ کوئی کام یا کھیل جس میں بہت مزا آیا ہو۔

۵۔ کوئی اہم کام جو کیا ہو؟

۶۔ کسی شخصیت کی کہی ہوئی اہم بات جو ہمارے لیے فائدے مند ہو جیسے اقوالِ زرّیں۔

- ڈائری لکھنے کا کام شروع کروانے کے بعد ہر ہفتہ اس میں کچھ نہ کچھ لکھنے کا کام کرواتے رہیے۔ یہ ڈائری چھٹیوں میں دیے جانے والے کام کے لیے بھی استعمال ہوسکتی ہے۔

تجویز: معاون کتاب 'چاند' صفحہ ۹۳ تا ۹۶ پر 'میری ڈائری' ملاحظہ کیجیے۔ طلبہ و طالبات کو موقع دیجیے کہ وہ ڈائری لکھنے سے پہلے ان صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔ تاکہ انھیں ڈائری لکھنا آسکے۔

تفہیم : مہینوں کے نام سیکھیے......(صفحہ ۱۴۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- مہینوں کے نام پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- ایک سال میں ان کی ترتیب سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- کاپی
- فلیش کارڈ، مہینوں کے نام

پیریڈز : ۲

- طلبہ وطالبات کو مہینوں کے ناموں کے فلیش کارڈز دکھا کر دُرست تلفظ سے پڑھوائیے۔
- سدا بہار کے صفحہ ۱۴۰ پر دیے گئے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے، گھر سے بھی مہینوں کے نام لکھنے اور یاد کرنے کے لیے دیجیے اور پھر املا کیجیے۔ اسلامی مہینوں کے نام بھی یاد کروائے جا سکتے ہیں۔

حل شدہ مشق

سوال جواب: کیا آپ کو یاد ہے!

۱۔ سوال (i) (ii) اور (iii) بچّوں سے کروائیے۔

(iv) جنوری (v) دسمبر (vi) مارچ (vii) مئی ، جون ، جولائی ، اگست

۲۔ معلم/معلمہ بچّوں کو جواب لکھنے میں رہنمائی فراہم کریں۔

نثر نگاری : واقعہ نگاری......(صفحہ ۱۴۱)

مقاصد

طلبہ وطالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- وہ کسی واقعہ کو (دیے گئے سوالات کی مدد سے) تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۱۴۱

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- پہلے اپنا کوئی ایسا واقعہ جو بچّوں کے لیے سبق آموز اور دلچسپ ہو سنائیے۔
- بعد ازاں بچّوں کو (فرداً فرداً) موقع دیجیے کہ وہ بھی اپنا کوئی واقعہ جماعت میں سنا سکیں۔
- سدابہار صفحہ ۱۴۱ پر موجود تمام سوالات کے حوالے سے بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں کو تحریری کام مضمون نویسی کی کاپی میں خود کرنے دیجیے۔
- معلم/معلمہ ہر بچّے کی انفرادی طور پر اصلاح کریں۔ بعد ازاں کاپی میں ''مجھے یاد ہے'' کے عنوان سے خوش خط نقل کروائیے۔

میقات/ میعاد کا اعادہ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز: ٣

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا ؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اوراضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔